ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.101 , Saturday 18 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۰۱)، بروز ہفتہ، ۱۸/ اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۲۵/ ربیع الثانی ۱۴۴۷، ۸ صفحات

طوفان الاقصیٰ کی پیش گوئی میں عبرانی فوج مکمل طور پر ناکام رہی: اسرائیلی فوجی سربراہ کا اعتراف ص:08

غزہ کی بحالی کیلئے فلسطینی اتھارٹی کا 3 مراحل پر مشتمل 5 سالہ منصوبہ پیش

رہائش، تعلیم، حکمرانی اور دیگر 18 شعبوں کیلئے 65 ارب ڈالر درکار، یورپی یونین کے ساتھ محفوظ عبوری آپریشنز، کسٹمز نظام اور مربوط پولیسنگ یونٹس پر تکنیکی مذاکرات جاری: وزیر اعظم

یروشلم، (ایجنسیاں): فلسطینی اتھارٹی نے غزہ کی تعمیر نو کیلئے تین مراحل پر مشتمل 5 سالہ منصوبہ پیش کردیا ہے، جس کا مقصد جنگ سے تباہ حال علاقے کو دوبارہ آباد کرنا اور اسے ریاستِ فلسطین کا فعال، مربوط اور ترقی یافتہ حصہ بنانا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق فلسطینی وزیر اعظم محمد مصطفیٰ نے جمعرات کو اقوام متحدہ اور سفارتی حکام سے ملاقات کی اور غزہ کی تعمیر نو کے لیے ایک منصوبہ پیش کیا، حالانکہ اس بارے میں غیر یقینی پائی جاتی ہے کہ جنگ سے برباد علاقے کے مستقبل میں ان کی حکومت کا کیا کردار ہوگا۔ محمد مصطفیٰ نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ 12 ماہ بعد فلسطینی اتھارٹی غزہ میں مکمل طور پر فعال ہو جائے، یہ بیان اس وقت آیا جب چند روز قبل امریکی ثالثی سے طے پانے والی جنگ بندی غزہ میں نافذ ہوئی تھی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ غزہ کے امن منصوبے میں فلسطینی ریاست کے قیام کو خارج نہیں کیا گیا اور یہ تجویز بھی شامل ہے کہ اصلاحات کے نفاذ کے بعد فلسطینی اتھارٹی کو ایک کردار دیا جائے۔ مگر اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے فلسطینی ریاست کے قیام کے خلاف عزم ظاہر کیا ہوا ہے اور رام اللہ میں مقیم فلسطینی اتھارٹی کے غزہ کے بعد کے انتظام پر حکمرانی کے امکان کو عملاً رد کر چکے ہیں۔ محمد مصطفیٰ نے کہا کہ فلسطینی اتھارٹی نے غزہ کیلئے 5 سالہ منصوبہ تیار کیا ہے جو تین مراحل پر مشتمل ہوگا اور رہائش، تعلیم، حکمرانی اور دیگر 18 شعبوں کے لیے 65 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔ ان کے مطابق یہ منصوبہ اس بنیاد پر بنایا گیا ہے جو مارچ 2025 میں قاہرہ میں عرب ممالک کے ایک اجلاس میں طے پایا تھا اور مصر اور اردن کے ساتھ شروع پولیس ٹریننگ پروگرام پہلے ہی جاری ہیں۔ انہوں نے رام اللہ میں اپنے دفتر سے فلسطینی وزرا، اقوام متحدہ کے اداروں کے سربراہان اور سفارتی مشنز کے سربراہان کے ایک اجلاس سے مخاطب ہو کر کہا کہ ہمارا نظریہ واضح ہے۔ محمد مصطفیٰ کا کہنا تھا کہ غزہ کو ریاستِ فلسطین کا ایک کھلے، مربوط اور ترقی پذیر حصے کے طور پر تعمیر نو کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یورپی یونین کے ساتھ محفوظ عبوری آپریشنز، کسٹمز کے نظام اور مربوط پولیسنگ یونٹس پر تکنیکی مذاکرات جاری ہیں۔ یورپی یونین، فلسطینی اتھارٹی کے بڑے امداد دہندگان میں سے ایک ہے، سب سے بڑھ کر، یہ جنگ کے بعد کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ایک واحد فلسطینی حکومت کے لیے راہ ہموار کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔ فلسطینی وزیر اعظم نے کہا کہ یہ عمل غزہ اور مغربی کنارہ کے درمیان سیاسی اور علاقائی یکجہتی کو مضبوط کرے گا اور ریاستِ فلسطین کے لیے ایک قابلِ اعتبار حکمرانی فریم ورک کی بحالی میں حصہ ڈالے گا۔ اس سے قبل جمعرات کو ایک سینئر حماس عہدیدار نے الزام لگایا کہ اسرائیل نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جمعہ کے بعد سے کم از کم 24 افراد کو گولیاں مار کر ہلاک کیا اور کہا کہ ایسی خلاف ورزیوں کی فہرست ثالثوں کے حوالے کر دی گئی ہے۔

لاشوں پر ایک دوسرے پر الزام تراشی

دریں اثنا، جب اسرائیل اور حماس ایک دوسرے کو اس بات کا الزام دے رہے تھے کہ حماس غزہ میں قید تمام فوت شدگان کی لاشیں واپس کرنے میں ناکام رہا، ترکیہ نے باقیات کی تلاش میں مدد کے لیے متعدد آفتی ریلیف ماہرین تعینات کیے ہیں۔ قیدیوں کی لاشوں کی واپسی پر اختلاف امن مذاکرات اور امن منصوبے کے دیگر حل طلب عناصر کو خطرے میں ڈال سکتا ہے، جن میں جنگجوؤں کے ہتھیاروں سے عاری ہونے اور غزہ کی مستقبل کی حکمرانی شامل ہیں۔ حماس نے 10 لاشیں واپس کی ہیں اور اس کا کہنا ہے کہ وہ اتنی ہی لاشیں بازیاب کرواسکا۔ انہوں نے کہا کہ باقی لاشوں کی بازیابی کے لیے بھاری مشینری اور کھدائی کے آلات درکار ہوں گے، جو فی الحال دستیاب نہیں ہیں۔

ٹرمپ کی نئی پالیسی پر اختلاف، درجنوں صحافیوں نے پینٹا گون کے دفاتر خالی کردیے

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکہ میں 30 سے زائد معروف نیوز اداروں نے پینٹا گون کی نئی میڈیا پالیسی کو مسترد کرتے ہوئے دستخط کرنے سے انکار کردیا ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق، درجنوں صحافیوں نے محکمہ دفاع کے اندر اپنے دفاتر خالی کردیے، جس کے بعد پریس ایریا تقریباً سنسان ہوگیا ہے۔ پینٹا گون پریس ایسوسی ایشن نے اس اقدام کو 'آزادی صحافت پر سیاہ دن' قرار دیا ہے۔ میڈیا اداروں کا کہنا ہے کہ نئی پالیسی آزادانہ رپورٹنگ کے لیے خطرہ اور آئینی آزادیوں کی خلاف ورزی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، پینٹا گون نے صحافیوں کو حساس معلومات شائع نہ کرنے کا حلف نامہ جمع کرانے کا پابند کیا تھا تاہم تنقید کے بعد لفظ 'حلف' کو 'Acknowledge' سے بدل دیا گیا۔ امریکی چینلز اے بی سی، سی بی ایس، سی این این، این بی سی، اور فاکس نیوز نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا جو سی این این کمیونیکیشن کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر شیئر کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ نئے ضوابط صحافیوں کی آزادی کو محدود کرتے ہیں اور وہ عوام کو قومی سلامتی سے متعلق اہم معلومات فراہم کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو جائیں گے۔ دوسری جانب پینٹا گون کے ترجمان نے دعویٰ کیا کہ نئی پالیسی کا مقصد قومی سلامتی کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے، نہ کہ میڈیا پر قدغن لگانا۔

اسرائیلی جیل میں فلسطینی رہنما پر شدید تشدد، پسلیاں ٹوٹ گئیں

مروان برغوثی پر تشدد بین الاقوامی قوانین اور قیدیوں کے انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے: انسانی حقوق

رام اللہ، (ایجنسیاں): فلسطینی تنظیم فتح موومنٹ کے رہنما اور معروف سیاسی قیدی مروان برغوثی پر اسرائیلی جیل اہلکاروں کے تشدد کا انکشاف ہوا ہے، جس کے نتیجے میں ان کی چار پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی حکام نے مروان برغوثی کی رہائی روکنے کے بعد انہیں جیل میں تشدد کا نشانہ بنایا۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس واقعے پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بین الاقوامی قوانین اور قیدیوں کے انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ مروان برغوثی 2003 سے اسرائیل کی قید میں ہیں اور انہیں فلسطین کے سب سے مقبول سیاسی رہنماؤں میں شمار کیا جاتا ہے۔ وہ مغربی کنارے اور غزہ دونوں علاقوں میں فلسطینی عوام کے درمیان مزاحمت کی علامت بن چکے ہیں۔ دوسری جانب، غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیاں جنگ بندی کے باوجود جاری ہیں، جہاں تازہ فائرنگ سے مزید 4 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غزہ میں جنگ بندی کے آغاز سے اب تک شہدا کی تعداد 23 ہوچکی ہے۔ ادھر حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیلی بمباری کے باعث یرغمالیوں کی لاشوں کی واپسی میں تاخیر ہورہی ہے کیونکہ تباہ شدہ سرنگوں میں موجود ملبہ ہٹانے کے آلات اسرائیلی پابندی کی وجہ سے دستیاب نہیں۔

خفیہ دستاویزات کے مقدمے میں کسی بھی خلاف ورزی کی تردید

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سابق مشیر برائے قومی سلامتی 'جان بولٹن' نے خفیہ دستاویزات سے متعلق الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سب ٹرمپ کی جانب سے اپنے مخالفین کو خوف زدہ کرنے کی کوشش ہے۔ بولٹن نے ایک بیان میں کہا کہ اب میں وزارتِ انصاف کے اس سیاسی ہتھیار کا تازہ ترین نشانہ بن گیا ہوں جس کے ذریعے ٹرمپ اپنے دشمنوں پر وہ الزامات لگا رہے ہیں جو پہلے مسترد کیے جاچکے ہیں یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ بولٹن پر 18 الزامات عائد کیے گئے ہیں، جن میں خفیہ ریکارڈز کو گھر میں محفوظ رکھنا اور سرکاری دور کی یادداشتوں پر مبنی نوٹس اپنے اہلِ خانہ سے شیئر کرنا شامل ہے۔ استغاثہ کا کہنا ہے کہ ان نوٹس میں حساس معلومات موجود تھیں۔

ٹرمپ کی اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی توڑ دینے کی دھمکی

غزہ میں صہیونی فوجیوں کی لگاتار جاری بربریت پر خاموش امریکی صدر حماس کو دے رہا انتباہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ اگر حماس نے غزہ میں گینگز اور مبینہ اسرائیلی تعاون کرنے والوں کو نشانہ بنانا جاری رکھا تو وہ اسرائیل اور حماس کے درمیان ہونے والی جنگ بندی توڑ دیں گے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا کہ 'اگر حماس نے غزہ میں لوگوں کو مارنا جاری رکھا جو کہ معاہدے کا حصہ نہیں تھا تو ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ ہم اندر جا کر انہیں مار ڈالیں، اس معاملے پر توجہ دینے کا شکریہ!' یہ بیان بظاہر ٹرمپ کے مؤقف میں ایک بڑی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ اسی ہفتے کے آغاز میں انہوں نے فلسطینی علاقے میں حماس کی جانب سے گینگز کے خلاف کریک ڈاؤن کی حمایت کی تھی۔ انہوں نے منگل کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہوں نے چند ایسے گینگز کو ختم کیا جو بہت برے تھے، بہت ہی برے گینگز، اور انہوں نے واقعی انہیں ختم کیا، اور کئی گینگ اراکین کو مار ڈالا، اور سچ کہوں تو اس سے مجھے زیادہ فرق نہیں پڑا، یہ ٹھیک ہے۔ رپورٹس کے مطابق غزہ میں حماس اور مسلح قبیلوں کے اراکین کے درمیان خونریز جھڑپیں ہوئیں، جن پر الزام ہے کہ وہ انسانی امداد لوٹ رہے تھے اور اسرائیل کے لیے کام کر رہے تھے۔

حوثی آرمی چیف میجر جنرل محمد الغماری کی اسرائیلی حملے میں شہادت کی تصدیق

صنعا، (یو این آئی) یمن کے حوثی آرمی چیف اسرائیلی حملے میں شہید ہوگئے، گروپ نے میجر جنرل محمد الغماری کی شہادت کی تصدیق کرتے ہوئے انتقام کی دھمکی دے دی۔ غیرملکی خبررساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق فوجی بیان میں کہا گیا کہ میجر جنرل محمد الغماری دشمن اسرائیل کے خلاف ایک باعزت جنگ میں مارے گئے، تاہم مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ ان کی شہادت کا اعلان ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب 2 سالہ غزہ جنگ میں جنگ بندی کو چند ہی دن گزرے ہیں، جس دوران حوثیوں نے بارہا اسرائیلی اہداف اور بحیرہ احمر میں کارگو جہازوں کو نشانہ بنایا تھا۔

حوثی بیان کے مطابق میجر جنرل محمد الغماری اپنے چند 'ساتھیوں' اور اپنے 13 سالہ بیٹے کے ساتھ شہید ہوئے تاہم حملے کی تاریخ نہیں بتائی گئی۔

غزہ معاہدے کے پابند ہیں، لاشیں ملبے تلے دبی ہیں لہٰذا واپسی میں وقت لگ سکتا ہے: حماس

نیتن یاہو مسلسل تاخیر، وعدہ خلافی اور مزاحمتی تنظیم کی انسانی کوششوں میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں

غزہ، (ایجنسیاں): فلسطینی تنظیم حماس کے اعلان کے مطابق وہ غزہ معاہدے پر مکمل عمل درآمد کی پابند ہے اور باقی تمام اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں حوالے کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔ تاہم اس نے وضاحت کی کہ ملبہ ہٹانے کے لیے جن آلات کی ضرورت ہے وہ اس وقت دستیاب نہیں، کیونکہ اسرائیل نے اس نوعیت کے آلات کے داخلے پر پابندی لگا رکھی ہے۔ حماس نے جمعرات کی شب کہا کہ اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں کی بازیابی میں وقت لگ سکتا ہے، کیونکہ بعض کو ان سرنگوں میں دفن کیا گیا تھا جنہیں اسرائیلی فوج نے تباہ کردیا، جبکہ کچھ دیگر ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ تنظیم نے کہا کہ جن قیدیوں کو اسرائیلی فوج نے قتل کیا، وہی فوج ان کے ملبے تلے دبنے کی بھی ذمہ دار ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ لاشوں کی حوالگی میں کسی بھی تاخیر کی مکمل ذمے داری نیتن یاہو کی حکومت پر عائد ہوتی ہے، جو اس مقصد کے لیے درکار وسائل کی فراہمی میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔ حماس نے زور دے کر کہا کہ وہ 'معاہدے کی پابند ہے، اس پر عمل درآمد کیلئے سنجیدہ ہے اور باقی تمام لاشیں حوالے کرنے کی خواہاں ہے، جبکہ نیتن یاہو مسلسل تاخیر، وعدہ خلافی اور مزاحمتی تنظیم کی انسانی کوششوں میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔

غزہ میں جنگ بندی کی رابطہ کاری کا نظام فعال، اسرائیل پہنچے 200 امریکی فوجی

اسرائیل میں ایک بین الاقوامی میکانزم (یعنی رابطہ ونگرانی کا نظام) اپنے کام کا آغاز کرے گا۔ اس کا مقصد غزہ کی پٹی سے قیدیوں کی لاشیں واپس لانے کے عمل میں ہم آہنگی، جنگ بندی کے نفاذ کی نگرانی اور انسانی امداد کی ترسیل کو منظم بنانا ہے۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق امریکہ کی سینٹرل کمانڈ کے تقریباً 200 فوجی اسرائیل پہنچ چکے ہیں جو ایک امریکی جنرل کی نگرانی میں کام کریں گے۔ اسرائیلی سیکیورٹی فورسز کی جانب سے یاکی دولف کو رابطہ کاری کے سربراہ کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ امریکی میڈیا نے بتایا ہے کہ یہ میکانزم یا مرکز کسی فوجی اڈے پر قائم نہیں کیا جائے گا بلکہ جنوبی اسرائیل میں واقع ہوگا۔ بدھ کو دو اعلیٰ امریکی مشیروں نے کہا تھا کہ غزہ کی پٹی میں امن واستحکام کے قیام کیلئے ایک بین الاقوامی فورس بھیجنے کی منصوبہ بندی شروع کر دی گئی ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کے اہم تقاضوں میں سے ایک، غزہ میں استحکام پیدا کرنے کیلئے امریکہ کی حمایت یافتہ بین الاقوامی فورس کا قیام ہے۔ واشنگٹن نے اس فورس کی مدد کے لیے زیادہ سے زیادہ 200 فوجی بھیجنے پر اتفاق کیا ہے تاہم یہ فوجی خود غزہ میں تعینات نہیں ہوں گے۔

نیتن یاہو شہداء کی لاشوں کی حوالگی اور امداد کی فراہمی میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے حالیہ بیانات اور ان کے ذریعے رفح گذرگاہ کے کھولنے میں تاخیر اور انسانی امداد میں رکاوٹ ڈالنے کی دھمکیاں اس کی فاشسٹ حکومت کے اس مجرمانہ رویے کی عکاس ہیں جس کے تحت وہ غزہ کے عوام کو اجتماعی طور پر سزا دے رہا ہے اور انسانی مسائل کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کر رہا ہے۔

حماس نے وضاحت کی کہ قابض اسرائیل کے قیدی فوجیوں کی لاشوں کی واپسی میں کچھ وقت لگ سکتا ہے کیونکہ ان میں سے کئی لاشیں ان سرنگوں میں دفن ہیں جنہیں قابض فوج نے تباہ کر دیا تھا اور کچھ لاشیں اب بھی منہدم عمارتوں کے ملبے تلے دبی ہوئی ہیں۔ تحریک نے قابض اسرائیل کو ان لاشوں کے دفن ہونے کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ تحریک نے مزید بتایا کہ جن لاشوں تک مزاحمتی کارکنوں کی رسائی ممکن ہوئی انہیں فوری طور پر حوالے کر دیا گیا ہے، تاہم باقی لاشوں کو نکالنے کے لیے مخصوص مشینری اور آلات کی ضرورت ہے جو قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ میں داخلے پر پابندی کے باعث دستیاب نہیں۔ حماس نے واضح کیا کہ اس تاخیر کی پوری ذمہ داری نیتن یاہو کی حکومت پر عائد ہوتی ہے جو جان بوجھ کر ضروری وسائل کی فراہمی میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔

تحریک نے اپنے بیان میں زور دیا کہ وہ طے شدہ معاہدے کی مکمل پابند ہے اور باقی تمام لاشوں کی حوالگی کے لیے پوری سنجیدگی سے کوشاں ہے، تاہم قابض اسرائیل کی جانب سے رکاوٹوں اور تاخیری حربوں کے باعث انسانی امداد اور مفاہمتی کوششیں متاثر ہو رہی ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 9 اکتوبر کو اعلان کیا تھا کہ قابض اسرائیل اور اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے پہلے مرحلے پر اتفاق ہو گیا ہے۔ یہ معاہدہ شرم الشیخ شہر میں دونوں فریقوں کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کے نتیجے میں طے پایا جس میں ترکیہ، مصر اور قطر نے شرکت کی اور اس کی نگرانی امریکہ نے کی۔

معاہدے کے مطابق فلسطینی مزاحمت نے اپنے پاس موجود 28 اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں واپس کرنے پر آمادگی ظاہر کی تھی، جس کے بدلے قابض اسرائیل غزہ میں نسل کشی کے دوران شہید ہونے والے فلسطینیوں کی لاشیں ان کے اہل خانہ کے حوالے کرے گا۔

تفصیلات کے مطابق حماس نے گذشتہ پیر کو اپنے قبضے میں موجود 20 اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں رہا کر دیا تھا، جبکہ تل ابیب کا کہنا ہے کہ اس کے مزید 28 قیدی ہلاک ہوچکے ہیں جن میں سے 4 کی لاشیں اسے موصول ہوچکی ہیں۔

یاد رہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے امریکی اور یورپی حمایت کے ساتھ غزہ کی پٹی میں بدترین نسل کشی کا آغاز کیا۔ اس خونی جارحیت میں بڑے پیمانے پر قتل وغارت، قحط، تباہی، جبری بے دخلی اور گرفتاریوں کے جرائم شامل ہیں۔ قابض ریاست نے بین الاقوامی عدالتی احکامات اور عالمی برادری کی اپیلوں کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا ہے۔

اس نسل کشی کے نتیجے میں اب تک دو لاکھ اڑتیس ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ گیارہ ہزار سے زیادہ فلسطینی لاپتہ ہیں، جبکہ لاکھوں افراد بے گھر ہو کر خیمہ بستیوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ قحط اور بیماریوں نے درجنوں بچوں کی جان لے لی ہے اور غزہ کی بیشتر آبادیاں صفحہ ہستی سے مٹادی گئی ہیں۔

غزہ میں 480 امدادی ٹرک داخل، قابض اسرائیل کی نسل کشی کے بعد انسانی بحران شدید تر

غزہ: غزہ کی سرزمین میں جاری نسل کشی اور تباہی کے درمیان، سرکاری میڈیا دفتر نے اعلان کیا ہے کہ بدھ کے روز 480 امدادی ٹرک غزہ کی پٹی میں داخل ہوئے۔ ان میں 3 ٹرک گھریلو گیس اور 6 ٹرک سولر ایندھن کے تھے۔ دفتر کے مطابق جمعرات کی شام جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ ٹرک روٹی پکانے والی بیکریوں، بجلی پیدا کرنے والے جنریٹروں اور ہسپتالوں کے لیے مخصوص ہیں، تاکہ ان ضروری اداروں کو کم از کم سطح پر چلایا جا سکے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ اشیاء اس شدید ضرورت کے پیشِ نظر داخل کی گئیں جو قابض اسرائیل کے طویل محاصرے اور اس کی طرف سے مسلط کی گئی اجتماعی تباہی کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہے۔

دفتر نے واضح کیا کہ یہ مقدار انتہائی محدود ہے، جو غزہ کے عوام کی حقیقی ضروریات کے مقابلے میں ایک قطرے کے برابر ہے۔ موجودہ امداد 24 لاکھ سے زائد محصور فلسطینیوں کی بنیادی انسانی اور معاشی ضروریات کے کم سے کم درجے کو بھی پورا نہیں کرتی۔

دفتر نے مزید کہا کہ غزہ کو روزانہ کم از کم 600 امدادی ٹرکوں کی ضرورت ہے جن میں خوراک، دوا، ایندھن، گھریلو گیس اور دیگر اشیائے ضروریہ شامل ہوں، اور یہ سلسلہ مستقل، منظم اور بغیر کسی تعطل کے جاری رہنا چاہیے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ حکومتی ادارے بین الاقوامی امدادی وانسانی تنظیموں کے ساتھ رابطے میں ہیں تاکہ امداد کی ترسیل اور تقسیم کو منصفانہ طور پر یقینی بنایا جا سکے، اور یہ امداد ان تمام اداروں اور عوام تک پہنچ سکے جو زندگی کی بحالی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

غزہ کی موجودہ تباہی کا پس منظر بیان کرتے ہوئے دفتر نے کہا کہ قابض اسرائیل نے اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ کے خلاف اپنی فوجی طاقت کے بل پر ایک ایسی خونی جنگ مسلط کر رکھی ہے جو جدید تاریخ میں کسی بھی نسل کشی سے کم نہیں۔ محاصرے اور بمباری کے نتیجے میں زندگی کا ہر شعبہ مفلوج ہو چکا ہے اور غزہ ایک کھنڈر میں تبدیل ہو گیا ہے، تاہم اس کے بہادر عوام نے ایک بار پھر اپنی سرزمین کو آباد کرنے کا عزم دہرایا ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق قابض اسرائیلی بمباری سے 95 فیصد تعلیمی ادارے تباہ یا شدید متاثر ہو چکے ہیں، 90 فیصد سے زائد تعلیمی عمارتوں کو مکمل تعمیر نو کی ضرورت ہے۔ 668 سکول عمارتیں براہِ راست بمباری کا نشانہ بنیں جن میں سے 165 تعلیمی ادارے مکمل طور پر اور 392 جزوی طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔

غزہ کے بچوں پر صہیونی جارحیت کا ہولناک اثر سامنے آیا ہے، جہاں 13 ہزار 500 سے زائد طلبہ شہید ہو چکے ہیں۔ تقریباً 7 لاکھ 85 ہزار طلبہ تعلیم سے محروم ہیں۔ قابض اسرائیلی فوج نے نہ صرف تعلیمی ادارے نشانہ بنائے بلکہ اساتذہ اور تعلیمی عملے کو بھی قتل کیا، جن کی تعداد 830 بتائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ 193 ماہرین تعلیم اور محققین بھی قابض اسرائیلی جنگی جرائم کا نشانہ بنے۔

یہ تمام اعداد و واقعات اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ قابض اسرائیل نے صرف زمین پر قبضہ نہیں کیا بلکہ ایک پوری قوم کے مستقبل، اس کے علم و شعور، اور زندگی کی امیدوں کو مٹانے کی منظم سازش کی ہے۔ غزہ کے عوام تمام تر مصائب کے باوجود عہد کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنی سرزمین کو پھر سے زندہ کریں گے، کیونکہ ان کے ایمان اور عزم کو کوئی محاصرہ یا بمباری شکست نہیں دے سکتی۔

طورخم بارڈر کی بندش پر افغان عوام اور تاجروں کا احتجاج

بارڈر پر پھنسی ہوئی 10 ہزار گاڑیوں میں موجود مال خراب ہونے کا خدشہ

کابل، (ایجنسی): پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارتی راستوں کی بندش نے افغان تاجروں اور عوام میں شدید غم وغصہ پیدا کر دیا ہے۔ طورخم بارڈر کی مسلسل بندش کے بعد افغان تاجروں نے اپنی طالبان حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ تجارت فوراً بحال کی جائے۔ افغان تاجروں کا کہنا ہے کہ پانچ دن سے زیادہ گزرنے کے باوجود بارڈر بند رہنے سے دونوں ممالک کے درمیان سامان کی ترسیل مکمل طور پر رک چکی ہے، جس کا سب سے زیادہ نقصان افغان عوام کو ہو رہا ہے۔ ان کے مطابق تقریباً دس ہزار گاڑیاں بارڈر کے دونوں جانب پھنسی ہوئی ہیں اور ان میں موجود مال خراب ہونے کا خدشہ بڑھتا جا رہا ہے۔ ایک افغان تاجر نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ہمیں پاکستان کے ساتھ لڑائی نہیں، تجارت چاہیے۔ ہماری معیشت پہلے ہی کمزور ہے، بارڈر کی بندش نے عوام کو مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ تاجروں نے طالبان حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ سیاسی تنازعات سے بالاتر ہو کر عوام کے مفاد میں قدم اٹھائے۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان ہمارا ہمسایہ ملک ہے، ہم ہمسائیگی کے حقوق کے ناطے طورخم بارڈر کھولنے کی درخواست کرتے ہیں۔ طورخم بارڈر پر کشیدگی کے باعث گزشتہ کئی دنوں سے تجارتی سرگرمیاں معطل ہیں، جبکہ سینکڑوں ٹرک اور کنٹینرز دونوں جانب پھنسے ہوئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بارڈر جلد نہ کھولا گیا تو اشیائے خورونوش کی قلت افغانستان میں مزید بڑھ سکتی ہے۔

مڈغاسکر میں فوجی حکمران رینڈر یا نرینا نے بطور صدر حلف لیا

انتنانا ریو، (یو این آئی) مڈغاسکر کے فوجی حکمران رینڈر یا نرینا نے بطور صدر حلف اٹھا لیا

ہے۔ گزشتہ دنوں مڈغاسکر میں جین زی کے مظاہروں میں پولیس اور فوج کی شمولیت کے بعد صدر راجولینا نے اسمبلی تحلیل کر دی تھی جس کے بعد فوجی حکمران نے اب ملک کی باگ دوڑ سنبھال لی۔ یاد رہے کہ مڈغاسکر میں پانی، بجلی کی قلت، بدعنوانی، خراب حکمرانی، بنیادی سہولتوں کی کمی کے خلاف جین زی نے بڑے پیمانے پر مظاہرے کیے تھے جن میں جھڑپوں کے دوران 22 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

پاکستانی پنجاب کابینہ کی ٹی ایل پی پر پابندی کی منظوری

صوبے میں نئے اسلحہ لائسنس کے اجرا کے ساتھ نماز اور خطبے کے علاوہ لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی پابندی

لاہور، (ایجنسی): پنجاب کابینہ نے تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) پر پابندی کی منظوری دیتے ہوئے سمری وفاقی حکومت کو ارسال کر دی۔ ڈان نیوز کے مطابق صوبے میں نئے اسلحہ لائسنس کے اجرا پر پابندی عائد کر دی گئی ہے جبکہ نماز اور خطبے کے علاوہ لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں نے ایک ماہ میں اسلحہ جمع نہیں کرایا تو دہشت گردی کے مقدمات درج کیے جائیں گے۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا کہ مذہب کے نام پر اپنی سوچ مسلط کرنا قابل قبول نہیں، احتجاج کی اس وقت کال دی گئی جب غزہ میں جنگ بندی ہو گئی، غزہ جنگ بندی میں پاکستان کے کردار کی دنیا معترف ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرتشدد احتجاج کرنے والے ملک اور قوم کے ہمدرد نہیں ہو سکتے۔ وزیر اطلاعات نے پنجاب کابینہ کے فیصلوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب کابینہ نے ٹی ایل پی پر پابندی کی منظوری دے دی ہے، انتہا پسند جماعت پر پابندی کی سمری وفاقی حکومت کو بھیج دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاؤڈ اسپیکر ایکٹ کے حوالے سے زیرو ٹالرنس ہوگی، کسی پاک مسجد، کسی پاک منبر اور کسی مدرسے کو لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے نفرت، اشتعال انگیزی پھیلانے اور قتل و غارت کی اجازت نہیں ہوگی۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ پنجاب میں دفعہ 144 تاحال نافذ ہے اور کسی بھی جگہ پر 4 افراد سے زیادہ کو اجتماع کی اجازت نہیں ہے، سوشل میڈیا پر نفرت انگیز مواد اپ لوڈ کرنے اور جلاؤ گھیراؤ اور فساد کو خوش کن انداز میں پیش کرنے اور قومی مقصد کے طور پر پیش کرنے کی صورت میں پیکا قانون کے تحت مقدمات درج ہوں گے اور اس حوالے سے کچھ گرفتاریاں عمل میں بھی لائی جا چکی ہیں۔

سابق باکسنگ عالمی چیمپئن رکی ہیٹن گھر میں پھندے سے لٹکے پائے گئے، تحقیقات میں انکشاف

لندن، (ایجنسیاں): سابق باکسنگ ورلڈ چیمپئن رکی ہیٹن کی موت کی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ رکی ہیٹن اپنے گھر میں پھندے سے لٹکے ہوئے پائے گئے تھے۔ 'اے ایف پی' کے مطابق برطانوی عدالت کو بتایا گیا کہ 46 سالہ رکی ہیٹن، جنہیں 'ہٹ مین' کے نام سے جانا جاتا تھا، 14 ستمبر کو گریٹر مانچسٹر میں واقع اپنے گھر میں بے ہوشی کی حالت میں پائے گئے تھے۔ مانچسٹر ساؤتھ کورونر کی عدالت میں پولیس کے تحقیقاتی افسر ایلیسن کیٹلو نے رکی ہیٹن کی لاش ملنے کے حوالے سے تفصیلات بیان کیں۔ عدالت کو بتایا گیا کہ لائٹ ویلٹر ویٹ اور ویلٹر ویٹ میں عالمی چیمپئن بننے والے سابق برطانوی باکسر 12 ستمبر کو آخری مرتبہ اہل خانہ کو بہتر حالت میں نظر آئے تھے۔ تاہم اگلے دن سابق چیمپئن متوقع تقریب میں شریک نہیں ہوئے اور 14 ستمبر کی صبح ان کے مینیجر پال انہیں مانچسٹر ایئرپورٹ لے جانے کے لیے ان کے گھر پہنچے، تاکہ وہ دونوں دبئی روانہ ہو سکیں، تاہم پال نے انہیں بے ہوشی کی حالت میں پایا۔ تحقیقاتی افسر ایلیسن کیٹلوچ نے بتایا کہ ابتدائی طور پر موت کی وجہ پھندا لگانا بتائی گئی ہے جبکہ تحقیقات کو 20 مارچ 2026 تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ ہفتے، ہزاروں افراد مانچسٹر کی سڑکوں پر رکی ہیٹن کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے سڑکوں پر موجود تھے، سابق چیمپئن مقبول، زندہ دل اور پرجوش شخصیت کے طور پر جانے جاتے تھے۔ تقریب میں کھیل اور انٹرٹینمنٹ انڈسٹری کی کئی مشہور شخصیات شریک ہوئیں، جن میں گلوکار لیام گیلاگر، سابق انگلینڈ و مانچسٹر یونائیٹڈ اسٹرائیکر وین رونی اور سابق ہیوی ویٹ عالمی چیمپئن ٹائسن فیوری شامل ہیں۔ رکی ہیٹن نے 2012 میں اپنی غیر دانشمندانہ واپسی کے بعد جب دوسری مرتبہ باکسنگ سے ریٹائرمنٹ لی تو وہ اپنی ذہنی صحت کے مسائل کے بارے میں کھل کر بات کرنے والے کھلاڑیوں میں شامل تھے۔ 2016 میں برطانوی نشریاتی ادارے 'بی بی سی' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں انہوں نے شراب نوشی، منشیات اور خودکشی کی کوششوں کے بارے میں کھل کر بتایا تھا۔

نیسلے کا اے آئی اور آٹومیشن سسٹم اپنانے پر 16 ہزار ملازمتیں ختم کرنے کا اعلان

تنظیمی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور لاگت میں کمی لانے کے لئے اٹھایا بڑا اقدم

دنیا کی سب سے بڑی ملٹی نیشنل فوڈ کمپنی نیسلے نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ دو برسوں میں دنیا بھر میں اپنے 16 ہزار ملازمین کو فارغ کرے گی۔ کمپنی کے مطابق مذکورہ اقدام تنظیمی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور لاگت میں کمی لانے کیلئے اٹھائے جا رہے ہیں۔ 'اے پی' کے مطابق کمپنی نے اپنے بیان میں کہا کمپنی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی)، آٹومیشن اور 'شیئرڈ سروسز' کے نظام کو فروغ دے رہی ہے تاکہ کام کے طریقہ کار کو مؤثر اور تیز بنایا جا سکے، ان ہی اقدامات کے تحت انسانی ملازمتیں ختم کی جائیں گی۔ کمپنی کے مطابق برطرفیوں کا زیادہ اثر انتظامی، مالیاتی اور معاون شعبوں پر پڑے گا جب کہ پیداوار اور لاجسٹکس کے شعبے میں بھی کچھ عملہ کم کیا جائے گا۔ نیسلے کے ترجمان نے کہا کہ دنیا تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور انہیں بھی اپنے نظام کو نئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، اس لیے نئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

نئے چیف ایگزیکٹو افسر نے شروع کیا تنظیمی اصلاحات کا عمل

مذکورہ اعلان اس وقت سامنے آیا ہے جب کمپنی کی قیادت میں حال ہی میں تبدیلیاں کی گئی ہیں، نئے چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد تنظیمی اصلاحات کا عمل شروع کیا ہے۔ کمپنی کی مالیاتی رپورٹ کے مطابق رواں سال کی تیسری سہ ماہی میں نیسلے کی فروخت میں 4.3 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو تجزیہ کاروں کی توقعات سے بہتر رہا،

مذکورہ اعلان اس وقت سامنے آیا ہے جب کمپنی کی قیادت میں حال ہی میں تبدیلیاں کی گئی ہیں، نئے چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد تنظیمی اصلاحات کا عمل شروع کیا ہے۔ کمپنی کی مالیاتی رپورٹ کے مطابق رواں سال کی تیسری سہ ماہی میں نیسلے کی فروخت میں 4.3 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو تجزیہ کاروں کی توقعات سے بہتر رہا، برطرفیوں کے اعلان کے بعد کمپنی کے شیئرز میں معمولی اضافہ بھی دیکھا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نیسلے کا یہ اقدام خوراک کی صنعت میں بڑھتے ہوئے خودکار نظام (آٹومیشن) کے رجحان کی عکاسی کرتا ہے، جو مستقبل میں دیگر عالمی کمپنیوں کے لیے بھی مثال بن سکتا ہے۔ نیسلے کے علاوہ بھی کئی کمپنیوں نے اے آئی آنے کے بعد ہزاروں ملازمتیں ختم کرنے کا اعلان کیا ہے جب کہ درجنوں ملٹی نیشنل کمپنیوں نے گزشتہ دو سال کے اندر ہزاروں ملازمتیں ختم بھی کر دی ہیں۔

کولمبیا کا بڑا اعلان، منشیات فروشوں سے ضبط شدہ سونا غزہ بھیجا جائے گا

بوگوٹا: (یو این آئی) کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے اعلان کیا ہے کہ منشیات کے اسمگلروں سے ضبط کیا گیا سونا اب غزہ کے متاثرہ فلسطینیوں کی مدد کے لیے بھیجا جائے گا۔ صدر پیٹرو نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ یہ سونا جنگ سے متاثرہ فلسطینی بچوں کے علاج اور غزہ کی تعمیر نو کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ ان کے مطابق، یہ اقدام انسانیت اور عالمی یکجہتی کی مثال ہے۔ صدر کا کہنا تھا کہ کولمبیا انسانیت کی بنیاد پر فلسطینی عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور وہ غزہ کی بحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اقوام متحدہ میں ایک قرارداد پیش کریں گے، جس کے ذریعے غزہ کی تعمیر نو اور بحالی کے لیے عالمی فورس تشکیل دینے کی تجویز دی جائے گی۔

ہمارے اسیران کی آزادی شہداء کے خون سے لکھی گئی، فلسطینی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں: جبارین

رام اللہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے مغربی کنارے میں سربراہ اور دفتر برائے اسیران و شہداء کے سربراہ زاہر جبارین نے اعلان کیا ہے کہ فلسطینی مزاحمت نے ایک تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایسی معاہدہ نما ڈیل حاصل کی ہے جس کے تحت قابض اسرائیل کو مجبوراً دو ہزار سے زائد فلسطینی اسیران کو رہا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ یہ عظیم کارنامہ آزادی، عزت اور وقار کے ایک نئے باب کا آغاز ہے جو ہماری قومی جدوجہد کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔

زاہر جبارین نے کہا کہ 'طوفان الاقصیٰ ڈیل' فلسطینی عوام کی مزاحمتی تاریخ کی سب سے عظیم اور تاریخی منازل میں سے ایک کے طور پر یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس معاہدے کے نتیجے میں چار ہزار سے زائد فلسطینی قیدیوں کی زنجیریں ٹوٹیں جن میں پانچ سو ایسے اسیران بھی شامل ہیں جو عمر قید کی سزا کاٹ رہے تھے۔ یہ رہائی قابض دشمن کی مرضی سے نہیں بلکہ اس کے غرور کو چکنا چور کرتے ہوئے حاصل کی گئی۔

انہوں نے اسیرانِ وطن کی آزادی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ آزادی شہداء کے پاکیزہ خون سے لکھی گئی ہے۔ جبارین نے عزم ظاہر کیا کہ مزاحمت کا یہ راستہ جاری رہے گا یہاں تک کہ مکمل آزادی اور واپسی کا خواب حقیقت بن جائے۔ زاہر جبارین نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہمارے قومی حقوق پر کوئی سمجھوتا نہیں ہو سکتا اور آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ہمارا فطری حق ہے، کسی کی عنایت نہیں۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی ریاست کے قیام اور باقی ماندہ اسیران کی رہائی کے لیے اپنے اجتماعی موقف کو عملی شکل دے تاکہ بغیر کسی نئی جنگ کے اس انسانی المیے کا خاتمہ ہو سکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر قابض اسرائیل نے فلسطینی قیدیوں کو بدستور جیلوں میں قید رکھا، یا اپنی جارحانہ پالیسی کے تحت یہودی بستیاں بڑھانے، زمین ہتھیانے اور بیت المقدس کو یہودیت کے رنگ میں رنگنے کی کوششیں جاری رکھیں تو خطہ مسلسل آگ کی لپیٹ میں رہے گا۔

زاہر جبارین نے اس بات پر زور دیا کہ حماس اس معاہدے کی مکمل پابند ہے جس کے تحت جنگ کے خاتمے، فلسطینی عوام کے تحفظ اور تعمیر نو کے عمل کے آغاز کی ضمانت دی گئی ہے۔ انہوں نے فلسطینی عوام پر کسی بھی قسم کی بین الاقوامی نگرانی یا سرپرستی کو یکسر مسترد کر دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جنگی جرائم میں ملوث قابض صہیونی مجرموں کا بین الاقوامی سطح پر پیچھا کیا جائے، جن میں سرفہرست قابض حکومت کا وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو ہے۔ جبارین نے خبردار کیا کہ اگر بعض عرب حکومتوں نے دوبارہ تعلقات بحالی کے نام پر صہیونی ریاست سے قربت اختیار کی تو یہ فلسطینی عوام کے ناقابلِ تنسیخ حقوق سے غداری کے مترادف ہوگا۔ انہوں نے عرب اور اسلامی دنیا سے اپیل کی کہ 'طوفان الاقصیٰ' کی اس تاریخی کامیابی کو بنیاد بنا کر فلسطینی ریاست کے قیام کے منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔

آخر میں زاہر جبارین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ یہ معرکہ بندوقوں کی خاموشی سے ختم نہیں ہوا بلکہ یہ جدوجہد جاری ہے جس کا عنوان قومی حقوق، ارضِ مقدس کا دفاع، اسیران کی آزادی اور مقدسات کے تحفظ سے عبارت ہے۔

فلسطینی اہداف کے لئے ایران نے بہت زیادہ قربانیاں دی ہیں: الحوثی

صنعاء: یمن کی انصار اللہ کے سربراہ نے فلسطین کی راہ میں ایرانی مجاہدین کے متعدد کمانڈروں کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے فلسطین کی حمایت میں عظیم قربانیاں دی ہیں۔ یمن کی انصار اللہ تحریک کے سربراہ سید عبدالملک بدر الدین الحوثی نے اس بات پر زور دیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے اپنے عظیم مجاہدین کمانڈروں بشمول عظیم شہید حاج قاسم سلیمانی کو فلسطین کے اہداف کے لئے پیش کیا۔ الحوثی نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے اپنی غیر متزلزل استقامت اور تمام تر دباؤ کے باوجود فلسطینی اہداف کی حمایت میں عظیم قربانیاں دی ہیں اور اس مقصد میں اپنے عظیم مجاہد کمانڈروں کو پیش کیا ہے۔ سید عبدالملک الحوثی نے یہ بھی کہا کہ یمن کی مسلح افواج نے بھی اپنے سچے اور دیانتدارانہ موقف کے مطابق خدا کی راہ میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے۔

'شہداء کی لاشوں کی مسخ شدہ حالت صہیونی درندگی کا ثبوت، مجرموں کو عبرت ناک سزا دی جائے'

غزہ: عوامی محاذ برائے آزادیِ فلسطین نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی افواج کی جانب سے شہداء کی لاشوں کو مسخ کرنے اور ان پر اذیت کے مناظر کھلے جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف سنگین جرائم ہیں، جو بین الاقوامی برادری پر فوری اخلاقی اور قانونی ذمہ داری عائد کرتے ہیں۔ اس مجرمانہ فعل کے مقابلے میں خاموشی یا تاخیر کسی صورت قبول نہیں کی جا سکتی۔

عوامی محاذ نے جمعہ کے روز جاری اپنے بیان میں واضح کیا کہ شہداء کی لاشوں کو مسخ کرنا اور ان کی شناخت مٹانے کی دانستہ کوشش دراصل نازی اور فاشسٹ سوچ کا مظہر ہے، جو حقائق کو چھپانے اور مجرموں کو سزا سے بچانے کی گھناؤنی کوشش ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ جب فلسطینی مزاحمت اپنے قیدیوں اور دشمن کے مقتولین کے ساتھ اعلیٰ انسانی اخلاق کے ساتھ پیش آ رہی ہے، قابض اسرائیلی ریاست اپنی درندگی کی انتہا پر پہنچ چکی ہے۔ وہ نہ صرف زندہ انسانوں کو اذیت دے رہی ہے بلکہ شہداء کی لاشوں کو بھی بے حرمتی اور تشدد کا نشانہ بنا کر اخلاقی پستی کی انتہائی سطح پر جا پہنچی ہے۔

محاذ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ شہداء کی لاشوں کی مسخ شدہ حالت اور ان پر کیے گئے مظالم کی فوری، آزادانہ اور غیر جانبدار بین الاقوامی تحقیقات کی جائیں، اور نتائج کو شفاف انداز میں دنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔ اس کے ساتھ تمام شہداء کی لاشوں اور لاپتہ افراد کی تفصیلات ان کے اہل خانہ کو فوری طور پر فراہم کی جائیں تاکہ ان کی عزتِ نفس اور انسانی وقار بحال ہو سکے۔

محاذ نے مزید کہا کہ قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی اسیران خصوصاً غزہ سے تعلق رکھنے والے قیدیوں پر روا رکھا جانے والا مسلسل تشدد، دانستہ غفلت اور سنگین انسانی حقوق کی پامالی بھی جنگی جرم ہے، جس کے تدارک کے لیے بین الاقوامی اداروں کی فوری مداخلت ناگزیر ہے۔

عوامی محاذ برائے آزادیِ فلسطین نے مطالبہ کیا کہ روایتی تحقیقاتی کمیٹیوں سے ہٹ کر فوری اور مؤثر عدالتی بین الاقوامی نظام تشکیل دیا جائے جو صہیونی قیادت اور فوجی اہلکاروں کے خلاف گرفتاری کے احکامات جاری کرے۔ محاذ نے کہا کہ ان جرائم کے ثبوت دنیا کے سامنے ہیں، کوئی انکار ممکن نہیں، اور یہ سنگین مظالم نہ تو وقت گزرنے سے مٹیں گے اور نہ ہی سزا سے بچ سکیں گے۔ ہم ان تمام مجرم صہیونی اہلکاروں اور ذمہ داران کا عالمی سطح پر پیچھا جاری رکھیں گے تاکہ وہ اپنے جرائم کی سزا ضرور پائیں۔

ابوعبیدہ سے متعلق افواہیں دشمن کی سازش ہیں: غزہ مزاحمتی فورسز کی وارننگ

غزہ: غزہ کی مزاحمتی قیادت کے امن و امان کے شعبے نے جمعرات کو اعلان کیا ہے کہ گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران بعض حلقوں کی جانب سے القسام بریگیڈز کے ترجمان ابو عبیدہ کے بارے میں بے بنیاد افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں، جن میں کبھی ان کی جلد ظہور کی بات کی جاتی ہے اور کبھی ان کی شہادت کا اعلان سامنے آنے کی افواہ اڑائی جاتی ہے۔

امن مزاحمت نے ان تمام افواہوں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ اس نوعیت کی غلط خبریں محض نفسیاتی جنگ اور سکیورٹی اہداف کے حصول کے لیے پھیلائی جا رہی ہیں جن کا مقصد حساس مرحلے پر مزاحمت کے حوصلے کو کمزور کرنا اور عوام میں اضطراب پیدا کرنا ہے۔ اس لیے عوام الناس کو ان بے بنیاد باتوں میں الجھنے سے گریز کرنا چاہیے اور صرف مصدقہ ذرائع سے جاری معلومات پر اعتماد کرنا چاہیے۔

بیان میں زور دیا گیا کہ ابو عبیدہ کی صورت حال سے متعلق صرف اور صرف مزاحمت کی طرف سے جاری کردہ سرکاری موقف ہی قابل اعتماد ہے۔ اس بارے میں [illegible] ڈونلڈ ٹرمپ نے 9 اکتوبر کو اعلان کیا تھا کہ قابض اسرائیل اور اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے درمیان غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے ابتدائی مرحلے پر اتفاق ہو گیا ہے۔ یہ مذاکرات مصر کے ساحلی شہر شرم الشیخ میں ہوئے جن میں ترکیہ، مصر اور قطر نے شرکت کی جبکہ امریکہ نے ان کی نگرانی کی۔ اس معاہدے کے تحت فلسطینی مزاحمت نے اپنے پاس موجود 28 قابض فوجیوں کی لاشیں حوالے کرنے پر آمادگی ظاہر کی جس کے بدلے میں قابض اسرائیل غزہ کے ان شہداء کی میتیں واپس کرے گا جو نسل کشی کی حالیہ جنگ کے دوران شہید ہوئے۔ معاہدے کی شقوں کے مطابق گزشتہ پیر کو تحریک حماس نے 20 قابض اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں رہا کیا جبکہ صہیونی ذرائع کا کہنا ہے کہ 28 مزید لاشیں باقی ہیں جن میں سے 4 انہیں مل چکی ہیں۔

واضح رہے کہ سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے قابض اسرائیلی فوج نے امریکہ اور یورپ کی کھلی حمایت کے ساتھ غزہ میں انسانیت سوز نسل کشی کی مہم شروع کر رکھی ہے جس میں اجتماعی قتل عام، قحط، تباہی، گھروں کی مسماری اور لاکھوں شہریوں کو جبراً بے گھر کرنا شامل ہے۔ اس وحشیانہ جارحیت نے عالمی عدالتِ انصاف کے احکامات اور بین الاقوامی انسانی قوانین کو بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ اس نسل کشی میں اب تک 2 لاکھ 38 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے، 11 ہزار سے زائد لاپتہ ہیں، جبکہ لاکھوں بے گھر افراد قحط، بیماری اور تباہی کے عالم میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ غزہ کی بیشتر بستیاں اور شہر ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

حماس کا مصر، قطر اور ترکیہ کی امن کوششوں کو خراجِ تحسین، قابض دشمن کے خلاف عدالتی کارروائی کا مطالبہ

غزہ: اسلامی تحریکِ مزاحمت 'حماس' نے مصر، قطر اور ترکیہ کی جانب سے دو برسوں پر محیط ان مخلصانہ اور انتھک کوششوں پر گہری تحسین کا اظہار کیا ہے جن کے نتیجے میں قابض اسرائیل کی وحشیانہ جنگ کے خاتمے اور جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کی راہ ہموار ہوئی۔ تحریک نے کہا کہ ان ممالک نے مذاکرات کی میزبانی، فریقین کے مابین موقف کے قریب لانے اور رکاوٹوں کے ازالے میں جو کردار ادا کیا وہ غزہ پر مسلط اس پاگل پن کی جنگ کے اختتام کا بنیادی سبب بنا۔ حماس نے اپنے بیان میں ان تمام ممالک اور اداروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ہر میدان میں فلسطینی قوم کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ بیان میں خصوصاً عرب اور اسلامی دنیا کے آٹھ ممالک، الجزائر، جنوبی افریقہ، روس، چین اور کولمبیا کے ساتھ ان تمام ریاستوں کے کردار کو سراہا گیا جنہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل، عالمی عدالت انصاف اور دیگر بین الاقوامی فورمز پر فلسطینی موقف کی سیاسی، قانونی اور انسانی سطح پر بھرپور حمایت کی۔ تحریک نے ان تمام قوموں اور گروہوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے فلسطینی عوام کے ساتھ خون کا رشتہ [illegible]

استنبول بلدیہ نے غزہ کو 'شہر جڑواں' قرار دے کر انسانی اور سیاسی یکجہتی کو نئی جہت دے دی

استنبول: ترکیہ کے تاریخی اور ثقافتی دارالحکومت استنبول کی میٹروپولیٹن بلدیہ نے ایک تاریخی فیصلے میں غزہ کو "جڑواں شہر" قرار دینے کی منظوری دے دی۔ یہ فیصلہ بلدیاتی کونسل کے بدھ کے روز ہونے والے اجلاس میں متفقہ طور پر کیا گیا جس میں تمام سیاسی [illegible] تمام جماعتوں نے مشترکہ طور پر پیش کیا۔

تجویز کا متن پڑھتے ہوئے انصاف و ترقی پارٹی کے پارلیمانی ترجمان مراد طورک یلماز نے کہا کہ "استنبول غزہ پر ہونے والے جارحانہ حملوں پر خاموش نہیں رہ سکتا"۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ اور فلسطین کے عوام کے درمیان [illegible] سیاسی حلقوں میں ایک غیر معمولی ہم آہنگی کی مثال ہے۔

غزہ کے ساتھ اس جڑواں تعلق کے اعلان کو ترکیہ کی تمام سیاسی جماعتوں اور عوامی حلقوں کی جانب سے وسیع پذیرائی ملی۔ بلدیہ کے عہدیداروں نے کہا کہ یہ فیصلہ محض علامتی [illegible] اور ہم سب اس کے ساتھ کھڑے ہیں"۔ انہوں نے واضح کیا کہ استنبول بلدیہ تعمیر نو، تعلیم اور عوامی خدمات میں تعاون کے دائرے کو مزید وسیع کرے گی۔

مراد ترک یلماز جو اس تجویز کے محرک تھے نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ جڑواں شہر کا رشتہ محض ایک رسمی معاہدہ نہیں بلکہ ایک عملی قدم ہے جس کے ذریعے دونوں شہروں کے درمیان تعلیمی، ثقافتی، اقتصادی، تجارتی اور انسانی امداد کے میدانوں میں حقیقی تعاون ممکن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ متفقہ ووٹ سے منظور ہونا اس بات کا کھلا اعلان ہے کہ ترک عوام ظلم کے مقابلے میں مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بلدیہ کے اندر حزبِ مخالف جمہور خلق پارٹی کے نمائندوں نے بھی اس متفقہ فیصلے پر فخر کا اظہار کیا۔ پارٹی رکن باتوہان ایرسوی نے کہا کہ "غزہ کے لیے ہماری امداد مظلوم کے ساتھ کھڑے ہونے کے عزم کی علامت ہے"۔ انہوں نے کہا "استنبول کا ضمیر آج غزہ تک پہنچ گیا ہے، یہ دنیا کے لیے انسانی یکجہتی کی نئی مثال ہے"۔ [illegible]

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

دنیا میں بھکمری تشویشناک

دنیا بھر میں تقریباً 673 ملین افراد مناسب خوراک کی کمی کا شکار ہیں، حالانکہ غذائی اجناس کی عالمی پیداوار پوری عالمی آبادی کو کھانا کھلانے کے لیے کافی ہے۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ کیوں، جب کہ کچھ ممالک اربوں ڈالر کی معیشت پر فخر کرتے ہیں، بہت سے ممالک میں لاکھوں شہریوں کو اب بھی بھوکے سونے کی سزا دی جاتی ہے۔ کیا یہ وسائل کی غیر متوازن تقسیم سے پیدا ہونے والا مسئلہ ہے؟ قابل ذکر ہے کہ عالمی یوم خوراک ہر سال 16 اکتوبر کو اقوام متحدہ اور فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (FAO) کے زیر اہتمام منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر اقوام متحدہ نے وضاحت کی کہ اتنی خوراک کی عالمی پیداوار کے باوجود اتنی بڑی آبادی کیوں بھوک برداشت کرنے پر مجبور ہے۔ مختلف ذرائع سے جمع کردہ اعداد و شمار کا تجزیہ کرتے ہوئے، اقوام متحدہ نے پانچ بڑی وجوہات کی نشاندہی کی: تنازعات اور سیاسی عدم استحکام، موسمیاتی تبدیلی اور انتہائی موسمی حالات، افراط زر اور معاشی بحران، غربت اور عدم مساوات، تجارتی رکاوٹیں اور مارکیٹ کا عدم استحکام۔ اقوام متحدہ ان وجوہات کو مثالوں کے ساتھ پیش کرتے ہوئے ایک جامع تصویر پیش کرتا ہے۔ کیریبین ملک ہیٹی کی تقریباً نصف آبادی (5.7 ملین) ملک میں جاری تنازعات کی وجہ سے بھوک کا شکار ہے۔ صومالیہ، سوڈان، جنوبی سوڈان، ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (DRC)، نائیجیریا اور ایتھوپیا جیسے ممالک کو خشک سالی، سیلاب اور ریگستان کی وجہ سے شدید غذائی عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ صومالیہ میں تقریباً چار دہائیوں سے جاری قحط نے صورتحال کو مزید خراب کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مالیاتی ادارے ورلڈ فوڈ پروگرام (WFP) کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق چھ ممالک میں 14 ملین افراد غذائی قلت کے دہانے پر پہنچ سکتے ہیں۔ یہ صورتحال دنیا بھر میں جدید زرعی ٹیکنالوجی اور کئی ممالک میں اناج کے ذخائر کی کثرت کے باوجود ہے۔ واضح رہے کہ دنیا کے کسی بھی کونے میں اگر کوئی بھوکا سو جائے تو اس کے ذمہ دار وہ بڑے ممالک ہیں جو فوڈ ایڈ پروگرام کے لیے فنڈز واپس لے رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ڈیولپمنٹ ایجنسی (UNRAD) کا کہنا ہے کہ اس کے بڑے عطیہ دہندگان، خاص طور پر امریکہ اور بڑے مغربی ممالک نے فنڈنگ میں زبردست کمی کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امداد ہیٹی، سوڈان، صومالیہ، جنوبی سوڈان، کانگو اور افغانستان تک نہیں پہنچ رہی ہے جس کی وجہ سے وہاں کے لوگوں کو بھوک کا سامنا ہے۔ غربت، غذائی قلت اور بھوک کی وجہ سے تباہ حال ممالک کی حالت زار کو اقوام متحدہ کے ادارے کے اس بیان سے سمجھا جا سکتا ہے کہ ''ہم اپنی آنکھوں کے سامنے لاکھوں لوگوں کی زندگی کی لکیریں منقطع ہوتے دیکھ رہے ہیں۔'' یہ عالمی بھوک کا خوفناک منظر ہے۔ اتنی سائنسی ترقی کے باوجود بھوک ایک بڑا چیلنج بنی ہوئی ہے۔ 310 ملین سے زیادہ لوگوں کو شدید غذائی عدم تحفظ کا سامنا ہے، اور ان میں سے تقریباً 45 ملین ہنگامی حالت میں پہنچ چکے ہیں۔ صومالیہ میں غربت اور بھوک انسانیت کے لیے باعث شرم ہے۔ کئی بڑے ممالک چھوٹے ممالک کا استحصال کر رہے ہیں۔ ایسے میں خوراک کی بین الاقوامی امداد سے دستبردار ہونے والے ممالک کیسی دنیا دیکھنا چاہتے ہیں؟

او بی سی کے مستقبل پر نظریاتی سیاست کا سایہ

انجینئر محمد سمیع خان کھٹانہ

ہندوستان ایک متنوع اور کثیر الثقافتی ملک ہے، جہاں مختلف مذاہب، زبانیں اور سماجی طبقات صدیوں سے اکٹھے رہتے آئے ہیں۔ یہ ملک اپنی جمہوری اقدار، آئینی اصولوں اور سماجی انصاف کے عزم کے لیے مشہور ہے، مگر حالیہ بیانات اور نظریاتی مہمات نے نہ صرف آئینی بنیادوں بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی چیلنج کیا ہے۔ ایڈوکیٹ انل مشرا کی ایک وائرل ویڈیو میں جو چار اہداف بیان کیے گئے وہ بظاہر نظریاتی ہو سکتے ہیں، مگر حقیقت میں یہ او بی سی اور دیگر پسماندہ طبقات کے آئینی حقوق کے لیے سنگین خطرہ ثابت ہو سکتے ہیں۔

انل مشرا کے پہلے مقصد، یعنی تاریخی سماجی پسماندگی کے اثرات کے خاتمے کے نام پر حقوق او بی سی میں درکار حفاظتی اقدامات کمزور کرنے کی تجویز، آئینی فریم ورک کے منافی ہے۔ ہندوستانی آئین واضح کرتا ہے کہ ہر شہری کو ذات، نسل یا مذہب کی بنیاد پر مساوی مواقع فراہم کیے جائیں۔ او بی سیوں کے لیے مخصوص کوٹہ، تعلیمی اسکالرشپ اور سرکاری ملازمتوں میں تحفظ نہ صرف قانونی تقاضے ہیں بلکہ سماجی انصاف کے بنیادی ستون بھی ہیں۔ انہیں کمزور کرنا آئین کی روح اور دستوری تقاضوں کے خلاف ہوگا۔ ملک میں سناتن یا کسی مخصوص ثقافتی شناخت کو مضبوط کرنے کی کوشش اگر ریاستی یا آئینی سطح پر نافذ کرنے کی صورت اختیار کرے اور اس کے ذریعے مخصوص طبقات کے حقوق متاثر ہوں، تو یہ جمہوریت اور آئین کے اصولوں کی پامالی کے مترادف ہوگا۔ آئین ہر شہری کو مساوی مواقع اور تحفظ فراہم کرنے کی ضمانت دیتا ہے، اس لیے کسی نظریاتی پروگرام کے ذریعے ان حقوق میں دخل اندازی دستوری توازن کے خلاف ہے۔ اسی طرح پی این راؤ کے جیسے نظاموں یا نئے اداروں کے قیام کا جو تصور پیش کیا گیا ہے، اگر وہ کسی مخصوص طبقے کے قانونی تحفظات کو محدود کرنے یا ازسرِنو وضع کرنے کے لیے استعمال ہوں تو وہ آئینی اصولوں کے منافی ہوگا۔ آئین کے تحت آرٹیکل 15، 16 اور 340 جیسی شقیں پسماندہ طبقات کے لیے مراعات اور کمیشنوں کی بنیاد فراہم کرتی ہیں تا کہ سماجی و اقتصادی عدم مساوات کا ازالہ ممکن ہو سکے۔ کسی نئے ادارے یا کمیشن کی تشکیل اگر ان بنیادی اہداف کو کمزور کرے تو اسے سخت آئینی اور عوامی بحث درکار ہوگی۔

ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کے دائرے میں تبدیلی کی تجویز بھی براہ راست خطرہ ہے۔ یہ قانون تاریخی طور پر پسماندہ طبقات کے تحفظ کو مستحکم کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ اس قانون کی مؤثر عمل داری کے بغیر او بی سی کے حقوق غیر محفوظ رہ سکتے ہیں، اور اس سے نہ صرف قانونی بلکہ سماجی انصاف کے بنیادی اصول متاثر ہوں گے۔ آئینِ ہند نے واضح طور پر یہ طے کیا ہے کہ اقلیتیں اور پسماندہ طبقات مساوی مواقع اور تحفظ کے مستحق ہیں۔ آرٹیکل 15 اور 16 ہر شہری کے لیے مساوات کی شقیں ہیں، اور آرٹیکل 340 ریاست کو اس بات کا پابند کرتا ہے کہ وہ سماجی اور معاشی اصلاحات کے لیے مناسب سفارشات تیار کرے۔ او بی سی کے لیے مخصوص کوٹے اور مراعات محض انتظامی اقدامات نہیں بلکہ سماجی سطح پر برابری کی طرف بڑھنے والے اقدامات ہیں۔ ان حقوق کو کمزور کرنے کی کسی بھی کوشش کا آئینی، قانونی اور اخلاقی تناظر میں سخت جائزہ لیا جانا چاہیے۔

آزادی کے بعد سے ہندوستان کی کئی برادریوں، خاص طور پر مسلمانوں، نے دلت، پسماندہ اور قبائلی طبقات کے ساتھ کئی مواقع پر قدم ملا کر کام کیا، ان کے مسائل کو اپنی آواز بنایا اور ان کے دکھ درد میں شریک رہے۔ یہ تاریخی شراکت داری قومی یکجہتی اور سماجی انصاف کے شعور کی عکاس رہی ہے۔ تاہم اس ضمن میں ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ حالیہ سیاسی منظر ناموں اور سماجی تناؤ نے بعض طبقات کے مابین تشویش اور عدم اعتماد کو جنم دیا ہے۔ بعض حلقوں میں یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ تاریخی تعاون کا اعتراف مناسب انداز میں نہیں کیا جاتا، اور یہ احساسات سیاسی رویّوں اور سماجی توقعات کو متاثر کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں ضروری ہے کہ اس قسم کے جذبات کو آئینی اور قانونی رخ میں ڈھالا جائے۔ تاریخی شراکت داری کا ذکر اور اس کا اعتراف ایک فخر کا باعث ہونا چاہیے، مگر اس کا غلط استعمال یا فرقہ وارانہ تفرقہ انگیزی کے لیے استعمال آئین کے منافی ہوگا۔ آئینی اور قانونی مکالمہ ہی وہ درست ذریعہ ہے جس کے ذریعے ماضی کی قربانیوں کا اعتراف اور مستقبل میں حقوق کی ضمانت دونوں حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

> اگر ہم آر ایس ایس یا کسی بھی نظریاتی گروہ کی پالیسیوں پر غور کریں تو ان کی سمت اکثر اسی فکر کی عکاس ہوتی ہے کہ سماجی طبقات کو تقسیم کر کے آئینی توازن کو کمزور کیا جائے۔ اس تناظر میں تمام باشعور شہریوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی رائے دہی، آواز اور شعور کے ذریعے آئین کے تحفظ اور مساوات کے دفاع میں کھڑے ہوں۔ آئین کسی مذہب، ذات یا فرقے کا نہیں بلکہ ہر ہندوستانی کا ہے، اور اسی کی پاسداری میں ملک کی سلامتی پوشیدہ ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم تمام طبقات کے لیے انصاف کے یکساں معیار کی بات کریں، کسی ایک گروہ کو دوسرے کے خلاف کھڑا کرنے کے بجائے اجتماعی ترقی، تعلیم، روزگار اور عزتِ نفس کے فروغ کے لیے متحد ہوں۔ یہی وہ راستہ ہے جس سے پسماندہ طبقات حقیقی ترقی کی طرف بڑھ سکتے ہیں، اور یہی آئین کی روح بھی ہے۔ او بی سی کے حقوق کا تحفظ نہ صرف آئینی ضرورت ہے بلکہ ملک کی سماجی ہم آہنگی، جمہوری صحت اور ترقی کی بنیاد بھی ہے۔

ہمارے ملک میں پارلیمنٹ کی چوراسی نشستیں درج فہرست ذاتوں کے لیے مخصوص ہیں۔ جب یہ طبقات کمزور تھے تو دیگر اقلیتوں نے ہر موقع پر ان کا ساتھ دیا، مگر آج جب ان کے نمائندے پارلیمنٹ میں بڑی تعداد میں موجود ہیں، توقع کی جاتی ہے کہ وہ آئینی انصاف کے ہر معاملے میں مساوات کے اصول کو مقدم رکھیں۔ یہ احساس کہ تاریخی قربانیوں کا اعتراف نہیں کیا جاتا، سماجی توازن کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ تمام برادریاں، خواہ وہ کسی مذہب یا طبقے سے تعلق رکھتی ہوں، ایک دوسرے کے تاریخی کردار کا اعتراف کریں تا کہ اعتماد اور مساوات کی بنیاد مضبوط ہو۔

اگر ہم آر ایس ایس یا کسی بھی نظریاتی گروہ کی پالیسیوں پر غور کریں تو ان کی سمت اکثر اسی فکر کی عکاس ہوتی ہے کہ سماجی طبقات کو تقسیم کر کے آئینی توازن کو کمزور کیا جائے۔ اس تناظر میں تمام باشعور شہریوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی رائے دہی، آواز اور شعور کے ذریعے آئین کے تحفظ اور مساوات کے دفاع میں کھڑے ہوں۔ آئین کسی مذہب، ذات یا فرقے کا نہیں بلکہ ہر ہندوستانی کا ہے، اور اسی کی پاسداری میں ملک کی سلامتی پوشیدہ ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم تمام طبقات کے لیے انصاف کے یکساں معیار کی بات کریں، کسی ایک گروہ کو دوسرے کے خلاف کھڑا کرنے کے بجائے اجتماعی ترقی، تعلیم، روزگار اور عزتِ نفس کے فروغ کے لیے متحد ہوں۔ یہی وہ راستہ ہے جس سے پسماندہ طبقات حقیقی ترقی کی طرف بڑھ سکتے ہیں، اور یہی آئین کی روح بھی ہے۔ او بی سی کے حقوق کا تحفظ نہ صرف آئینی ضرورت ہے بلکہ ملک کی سماجی ہم آہنگی، جمہوری صحت اور ترقی کی بنیاد بھی ہے۔ آئینی شقیں، عدالتی احکامات اور ریاستی پالیسیاں معاشرتی ناہمواریوں کو کم کرنے کے لیے ہیں۔ اگر کوئی نظریاتی بیانیہ ان اہداف کو محدود کرنے یا بدلنے کی کوشش کرے تو اسے آئینی اور عوامی سطح پر چیلنج کیا جانا چاہیے۔ سماجی انصاف، آئینی اصول اور برابری کے مواقع ہی ملک کی سلامتی اور ترقی کی ضمانت ہیں، اور انہی بنیادوں پر ہر شہری، ہر ادارہ اور ہر حکومت کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

□□□

کیا امریکہ کا صدر نوبیل انعام کا مستحق ہو سکتا ہے؟

غلام غوث

آجکل میڈیا میں غلط خبریں اور غلط افواہیں بہت زیادہ ہوگئی ہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کونسی خبر صحیح ہے اور کونسی غلط خصوصاً واٹس اپ پر نہ جانے کیوں غلط خبروں کی بھر مار ہونے لگی ہے۔ اسرائیل اور حماس کو لے کر تو ہر دن افواہوں کی بھر مار ہونے لگی ہے۔ ابھی حماس نے اسرائیلی قیدیوں کو رہا نہیں کیا تھا کہ اخباروں نے کہنا شروع کر دیا کہ وہ قیدی رہا ہو گئے ہیں، ایران اپنی جگہ خاموش ہے مگر ایسا بتایا جاتا ہے جیسے ایران نے اسرائیل پر میزائل داغ دیے ہیں اور اسرائیل اس کا جواب بھی دے رہا ہے، مسٹر ٹرمپ جنہوں نے فلسطین کے متعلق دو ریاستی حل کو منظور نہ کرنے کا اشارہ دے دیا ہے مگر واٹس اپ پر ایسا بتایا جاتا ہے کہ وہ دو ریاستی حل کو عمل میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ کئی معالات میں جھوٹی افواہیں پھیلائی جاتی ہیں اور دیکھنے والوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔ ایسا کون کر رہے ہیں اور کیوں کر رہے ہیں کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ اس کا اثر ہماری معلومات پر الٹا پڑھ رہا ہے۔ ایسا اب سے پندرہ سالوں پہلے تو نہیں تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ پارلیمنٹ میں ہونے والی تنقیدی خبروں کو شائع نہیں کیا جاتا جب کہ دوسری خبروں کو کافی جگہ دی جاتی ہے۔ ٹی وی چینلوں کے اینکر تو کسی کو بھی بولنے نہیں دیتے بلکہ خود ہی اپنے خیالات پیش کرتے رہتے ہیں۔ ڈبیٹ تو ہوتے ہیں مگر حصہ لینے والوں سے زیادی خود اینکر ہی بولتے ہیں اور دوسروں کو اپنے خیالات پیش کرنے کا پورا موقعہ ہی نہیں دیتے۔ ٹی وی چینلس تو آجکل دنیا کی خبریں کم اور خود کی باتیں زیادہ کرنے لگے ہیں۔ اصل میں ہونا چاہیے تھا کہ اینکر غیر جانبدارانہ رویہ اپناتے۔ مگر سب سے زیادہ وہی اپنا نظریہ پیش کرتے رہتے ہیں۔ شاید اسی لئے کئی دانشوروں نے مشورہ دیا ہے کہ ہم انہیں دیکھنا اور سننا ہی بند کر دیں۔ آج دنیا میں چار اہم مسلے ہیں فلسطین، کشمیر، چینی در اندازی اور یوکرین۔ ان سب مسلوں کے ذمہ دار امریکہ اور یوروپی ممالک ہیں۔ ان چاروں مسائل کو انہوں نے ہی پیدا کیا اور اب ان کو حل کرنے کے بہانے آگ میں تیل ڈالنے کا کام کر رہے ہیں۔ یہ مسلے بات چیت کے ذریع بھی حل ہو سکتے تھے مگر ان ممالک کو یہی لوگ ہتھیار سپلائی کر رہے ہیں اور لڑا رہے ہیں۔ باتیں تو مسائل کو حل کرنے کی کرتے ہیں مگر لڑائیاں تھمنے نہیں دیتے۔ نہ جانے کیوں یہ ممالک بھی ان مسائل کو زندہ رکھنا چاہتے ہیں اور برسوں جنگ و جدال میں مبتلا ہوتے جا رہے ہیں۔ شاید کچھ حکومتیں اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اگر انہوں نے حل کرنے کی کوشش کی تو وہ اپنے ہی ملکوں میں تنقید کا نشانہ بن جائیں گے اور اقتدار سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ اگر امریکہ اور یوروپی ممالک نے ان ملکوں کو ہتھیار دینا بند کر دیں تو کم از کم سبھی مسئلے تو حل نہیں ہو جائیں گے کیونکہ ان ملکوں میں دس دن سے زیادہ لڑنے کی طاقت نہیں ہے۔ اگر امریکہ نے اسرائیل اور پاکستان اور یوکرین کو ہتھیار اور اسپیر پارٹس دینا بند کر دے تو صرف دس دن میں یہ مسلے بات چیت کے ذریعہ حل ہو جائیں گے۔ ایک یہودی Yaakov Katz کی حال میں لکھی ہوئی کتاب "While Israel Slept" منظر عام پر آئی ہوئی ہے۔ اسرائیل یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہا ہے کہ جس وقت حماس نے حملہ کیا اس وقت اسرائیل کے سپاہی اور پولیس خواب غفلت میں تھے۔ مگر سچی بات یہ ہے کہ اسرائیل جان بوجھ کر غفلت میں ہونے کا اشارہ دیا تھا جب کہ حماس کے اندر موجود اس کے جاسوسوں نے حماس کے فوجیوں کو یہ کہہ کر حملہ کرنے کے لئے اکسایا کہ اس وقت اسرائیل سویا ہوا ہے۔ دراصل اسرائیل کا مقصد یہ تھا کہ کسی بہانے سے فلسطینیوں پر شدید حملہ کرے اور غزہ کو اتنا تباہ کرے کہ 23 لاکھ فلسطینی بربادی کے ڈر سے غزہ خالی کر دیں اور پڑوسی ممالک چلے جائیں تا کہ اسرائیل کی حدود بڑھائی جائے مگر اسرائیل کا یہ منصوبہ پورا نہیں ہوا کیونکہ حماس اتنا کمزور ثابت نہیں ہوا جتنا اسرائیل سمجھتا تھا۔

1948 سے لے کر آج تک کوئی بھی عرب اسرائیلی جنگ دس دنوں سے زیادہ نہیں چلی۔ حماس کا جنگی ساز و سامان کے بغیر دو سال تک اسرائیل کے خلاف ڈٹے رہنا یہ ایک حیران کن بات ہے۔ اگر امریکہ نے اسرائیل کو لگاتار ہتھیار سپلائی نہ کرتا تو اسرائیل یہ جنگ ایک مہینہ سے زیادہ تک لڑ نہیں سکتا تھا۔ میڈیا بھی صرف حماس اور فلسطینیوں کی تباہی بتا تا رہا جبکہ اسرائیل بھی تباہ ہوتا رہا۔ اگر حماس کے پاس بھی لڑاکو طیارے، ٹینک، توپیں اور طاقتور میزائل ہوتے تو شاید اسرائیل کبھی کا شکست کھا گیا ہوتا۔ اگر ہم مسلمانوں نے اس کتاب کو پڑھ لیا تو ہمیں بہت ساری معلومات ہو جائیں گی اور ہم ہوا میں جذباتی باتیں کرنا بند کر دیں گے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا بیس نکاتی امن پلان دراصل ان کے داماد کشنر اور دوسرے امریکی یہودیوں کا اسرائیل نواز پلان ہے جس میں اسرائیل کو وہ سب ملتا ہے جو اسرائیل چاہتا ہے۔ اس پلان کے بنانے میں عرب سربراہوں سے بات ہی نہیں کی گئی اور ان کے کسی بھی مشورے کو جگہ نہیں دی گئی۔ اسے امن پلان کہنے کے بجائے صرف جنگ بندی پلان کہنا صحیح ہوگا۔ کیا نوبیل انعام کی کمیٹی ایک ایسے شخص کو دنیا میں امن قائم کرنے کا انعام دے گی جو ملکوں کو آپس میں لڑاتا ہے اور اس لڑائی کو طول دینے کے لئے انہیں لگاتار جدید اور مہلک ہتھیار دیتا ہے اور ان ملکوں کو تباہ و برباد کرتا ہے۔ شاید ایسا نہیں ہوگا۔ وہی شخص سالوں بعد جب دونوں ممالک برباد ہو جائیں گے جنگ بندی کرا کرا اپنے آپ کو امن کا سوداگر بتا سکتا ہے۔ وہ امریکہ ہی تھا جس نے دو ریاستی حل کو منظوری دی تھی جسے اسرائیل اور فلسطین کے نمائندوں نے مان لیا تھا۔ مگر آج کی امن پلان میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ کتنے تعجب کی بات ہے کہ ایسی پلان کو عرب ممالک کے سربراہ سر آنکھوں پر بٹھا رہے ہیں۔ سچ کہیں تو یہ عربوں کی نادانی ہے۔ سچ کہیں تو اس پلان پر کبھی مکمل عمل نہیں ہوگا۔ دو ایک سالوں میں دوبارہ جنگیں شروع ہو جائیں گی اور اس وقت تک نہیں رکیں گی جب تک دو ریاستی حل پر عمل نہیں ہو جاتا اور فلسطینی ریاست قائم نہیں ہو جاتی۔ عرب ممالک کو اس بات کا احساس ہو چکا ہے کہ جب تک اسرائیل کو امریکی مدد حاصل ہے اور اسے لگاتار ہتھیاروں کی سپلائی ہوتی رہے گی وہاں امن نہیں ہوگا۔ اگر عرب ممالک خود کے جدید اور مہلک ہتھیار بنانے شروع کر دیں گے اور حکمت عملی کے ساتھ خاموشی سے طاقتور ہو جائیں گے تب جا کر ان کے مطالبات پورے ہوں گے۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ اس پورے عمل میں اقوام متحدہ کا کوئی رول نہیں رہا ہے۔ سوچنا یہ ہے کہ اگر امریکہ ہی دنیا میں امن قائم کر سکتا ہے تو اقوام متحدہ کی ضرورت ہی کیا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں کہ امریکہ ہی وہ واحد ملک ہے جس نے اسرائیل کی پالیسیوں کے خلاف ہونے والے ہے سیکوریٹی کونسل کے ریزولیشن کو ویٹو کر دیا ہے۔ اب تک امریکہ نے اسرائیل کے خلاف ہونے والے 67 ریزولیشوں کو ویٹو کر دیا ہے۔ کیا ایسے امریکہ کا صدر امن انعام کا مستحق ہو سکتا ہے؟ اسرائیل چونکہ غزہ سے فلسطینیوں کو بھگانے میں ناکام ہو گیا اس لئے وہ اب دوبارہ اپنے آپ کو اور زیادی مسلح کرے گا اور عنقریب پھر کسی نہ کسی اپنے ہی بنائے ہوئے بہانے سے دوبارہ جنگ شروع کرے گا تا کہ گریٹر اسراءل کا خوب پورا ہو سکے۔ یہ چال عربوں کو سمجھ لینا چاہیے اور وہ خود بھی اپنا اسرمایہ جنگی ساز وسامان بنانے میں صرف کرنا چاہیے، اب عرب ممالک کو مزدوروں سے زیادہ دوسرے ممالک کے انجینئرس اور ماہرین کی ضرورت ہے۔ اب انہیں بھی جدید اور مہلک ہتیار بنانے کی فیکٹریاں قائم کرنا ہوگا۔ جب شمالی کوریا جیسا غریب ملک ایسا کر سکتا ہے تو مالدار عرب ممالک کیوں نہیں کر سکتے۔ اب وقت ہے کہ عرب اپنی کمر کس لیں اور عیاشی چھوڑ کر بہادر بنیں اور اسرائیل کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اسرائیل کے لیڈر آف اپوزیشن نے نہایت بے شرمی سے مسٹر ٹرمپ کے سامنے ایک جلسے میں کہا کہ اگر دنیا کے ممالک ایران، یمن، اور لبنان کی حمایت کرتے ہیں تو وہ برائی کی حمایت ہے اور اگر وہ اسرائیل کی حمایت کرتے ہیں تو امن اور اچھائی کی حمایت ہے۔ ایسا لگ رہا ہے کہ ظالم خود کو مظلوم ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

□□□

سرسیّد کا نظریۂ بین العلومی مطالعہ

پروفیسر مشتاق احمد

گزشتہ سے پیوستہ

ہماری آزادی کے ستر سال بعد بھی ہم زراعت کے شعبے میں وہ مقام حاصل نہیں کر سکے ہیں جہاں مغربی دنیا پہنچ چکی ہے۔ ہمارے سائنس داں سوامی ناتھن نے بھی بارہا اس طرف اشارہ کیا تھا کہ ہمیں اپنی زراعت کو نئی سائنسی تکنیک سے آراستہ و پیراستہ کرنا ہوگا۔ کاش انیسویں صدی کے آغاز میں ہی ہم سرسید کی اس فکر کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیتے۔ یہاں یہ ذکر بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ سرسید نے اپنے ایک انگریز دوست Smith Eldars کو ایک خط لکھا تھا اور اس میں اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ ایک ایسی کتاب لکھوائی جائے جو زراعت کے جدید طریقوں پر مبنی ہو۔

جب ''تہذیب الاخلاق'' کی اشاعت کا آغاز ہوا تو اس وقت بھی انہوں نے اپنے رفقاء سے یہ گذارش کی تھی کہ اس میں صرف ادبی مضامین ہی نہیں ہوں بلکہ دیگر علوم و فنون پر مبنی مضامین کی شمولیت کو بھی یقینی بنایا جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تہذیب الاخلاق نے نہ صرف اردو میں معیاری صحافت کی بنا ڈالی بلکہ مستقبل میں اردو صحافت کا جو معیار و وقار بلند ہوا اس میں ''تہذیب الاخلاق'' کا مثالی کردار رہا ہے۔ انہوں نے مذہب، سیاست، تاریخ، فلسفہ، علمِ کلام، تبصرہ اور تنقید سب کی دنیا بدل ڈالی۔ پروفیسر خلیق احمد نظامی نے اپنے ایک مضمون میں بجا لکھا ہے کہ ''سرسید میں آدم گری کا حوصلہ بھی تھا اور شیشہ گری کی صلاحیت بھی۔'' سرسید چاہتے تھے کہ ہماری نسل صرف شعر و شاعری کی دنیا تک محدود نہیں رہے بلکہ وہ اپنے خطبات و مقالات کے ذریعہ اس بات کی تلقین کرتے تھے کہ طلباء اپنے تاریخی شعور کو بلند و پختہ کریں۔ اپنے لئے نئی راہیں تلاش کریں۔ کٹھن مسائل سے مقابلہ کرنے کی ہمت پیدا کریں اور اس کے لئے بین العلومی مطالعے کی وکالت کرتے تھے۔ سرسید یہ سب ایک پرآشوب دور میں کہہ رہے تھے۔ ایک طرف مسلمانوں کے اندر حوصلہ بخشنے کا کام کر رہے تھے تو دوسری طرف ان کو ترقی کی واحد کنجی تعلیم سے آراستہ کرنے کی کوشش بھی کر رہے تھے۔ وہ اس وقت کے دیگر سماجی مصلح کے افکار و نظریات کے مطالعے کی بھی وکالت کرتے تھے۔ راجہ رام موہن رائے، دیانند سرسوتی، ہریش چندر بھارتندو اور کشیپ چندسین جیسے مذہبی اور سماجی مصلح کے افکار و نظریات تک رسائی حاصل کرنے کی اپیل بھی کرتے تھے۔ سرسید نے اپنے ایک مضمون ''رائے در بابِ تعلیم''، مشمولہ مقالات سرسید میں لکھتے ہیں:

''ہمیشہ تعلیم سے یہ مقصود رہا ہے کہ انسان میں ایک ملکہ اور اس کی عقل اور ذہن میں حدت پیدا ہوتا کہ جو امور پیش آئیں ان کے سمجھنے کی، برائی، بھلائی جاننے کی اور عجائب قدرت الٰہی پر فکر کرنے کی طاقت ہو۔''

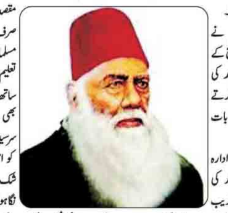

سرسید نے ایم اے او کالج کے بنیادی مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے بھی یہ بات کہی تھی کہ:

''یہ ادارہ مسلمانانِ ہند کی تعلیم، تہذیب و ثقافت اور دانشورانہ قیادت کا مرکز بن جائے۔ یہاں ایسے تربیت یافتہ ذہن تیار ہوں جو آئندہ ملک و قوم کے لئے سرمایۂ فلاح ثابت ہوں۔''

سرسید مسلمانوں کو سائنسی تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لئے ایک مہم چلاتے ہیں اور اپنے رفقاء کو یہ تلقین کرتے ہیں کہ سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ آخر مسلمانوں کے اندر سائنس کے تئیں ذہنی خدشات و تحفظات کیا ہیں پھر اس کا ازالہ کیا جائے اور اس کے لئے ۱۸۷۰ء میں 'کمیٹی خواستگار ترقی تعلیم مسلمانان' کی تشکیل کرتے ہیں اور مسلمانوں کے نظام تعلیم میں تبدیلی کے خواہاں نظر آتے ہیں۔ ۱۸۷۲ء میں علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ میں ایک اشتہار شائع کیا جاتا ہے اور مدرسۃ العلوم یعنی محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کے قیام کی اطلاع دی جاتی ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ اس کے قیام کا مقصد صرف اور صرف یہ تھا کہ مسلمانوں کو مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی دی جائے۔ سرسید کے اس مشن کو اس وقت بھی شک و شبہات کی نگاہوں سے دیکھا گیا اور ان کی شخصیت کو مجروح کرنے کی کوشش کی گئی۔ اکبر الہ آبادی جیسے شاعر نے بھی انہیں طنز کا نشانہ بنایا اور سرسید مخالف اخباروں کی بھی ایک لمبی فہرست ہے جس میں سرسید کے تعلیمی نظریات پر لعن طعن کئے جاتے تھے۔ ان اخباروں میں ''اسٹریچی گزٹ'' (مرادآباد)، ''نورالانوار'' (کانپور)، ''نجم الاخبار'' (مرادآباد) اور ''نیو میموریل گزٹ'' (دہلی) شامل تھے۔ لیکن سرسید اپنی دھن کے پکے تھے، ان کی نگاہوں میں قوم کا مستقبل تھا اس لئے اپنے اوپر لگائے جا رہے مبینہ تمام بہتان تراشی سے بے پرواہ آگے بڑھتے رہے۔

انہوں نے بین العلومی مطالعے کی اہمیت و افادیت کی نہ صرف تحریری وکالت کی بلکہ عملی طور پر بھی فعال رہے۔ انہوں نے اس وقت سائنٹفک سوسائٹی کے زیر اہتمام مختلف موضوعات کی کتابوں کا ترجمہ کرایا اور خود بھی کیا۔ یہاں اس حقیقت کا اعتراف بھی ضروری ہے کہ سرسید احمد خاں کسی یونیورسٹی کے سند یافتہ نہیں تھے۔ انہوں نے درس نظامیہ سے تعلیم حاصل کی تھی۔ باضابطہ انگریزی کی تعلیم حاصل نہیں کی تھی اس لئے بعض لوگ یہ اعتراض بھی کرتے ہیں کہ سرسید کو انگریزی پر عبور حاصل نہیں تھا۔ مگر سچائی یہ ہے کہ سرسید ایک نابغۂ روزگار شخصیت تھے اور علم و ہنر کے سیکھنے میں انہوں نے اپنی عمر گذار دی تھی۔ انگریزی ان کے لئے بیرونی زبان ضرور تھی لیکن جس طرح انہوں نے فارسی اور عربی پر دسترس حاصل کی تھی اسی طرح انگریزی زبان پر بھی دسترس حاصل کرنے میں کامیاب تھے۔ ان کی انگریزی تحریروں اور خطوط کے مطالعے سے یہ حقیقت عیاں ہو جاتی ہے کہ وہ انگریزی زبان کے قواعد کی باریکیوں سے کس قدر واقف تھے۔ سائنٹفک سوسائٹی کے زیر اہتمام دو درجن سے زائد انگریزی کتابوں کے تراجم کرائے گئے۔ ان میں Scott Burns کی کتاب Modern Farming، سائنس داں ہیرس کی کتاب Electricity اور Todhunters کی کتاب Menstruation اور Trignomatary کے ساتھ ساتھ Rollens کی Ancient History of Egypt کا بھی ترجمہ کیا۔ ان کا موقف تھا کہ بین العلومی مطالعے کی بدولت ہی ہم مسلم معاشرے کو باہری دنیا سے آشنا کرا سکتے ہیں اور ان کے ذہن و دل میں یہ سبق بیٹھا سکتے ہیں کہ مختلف علم و فنون حاصل کر کے ہی ہم ایک ترقی یافتہ قوم بن سکتے ہیں۔

مختصر یہ کہ اب فیصلہ تو ہم اور آپ کو کرنا ہے کہ ہم نے سرسید احمد خاں کے افکار و نظریات کو اپنی عملی زندگی میں کتنا فی صد شامل کیا ہے۔ گہوارۂ سرسید کے پروردہ کے اوپر تو اور بھی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ سرسید کے مشن کو کتابوں کی دنیا سے باہر نکال کر اجتماعی زندگی کا حصہ بنائیں تا کہ ہمارے معاشرے میں جو تاریکی ہے وہ اس نور سے منور ہو سکے۔ عہدِ حاضر میں ہم جن مسائل سے دوچار ہیں ان سے نجات کا بھی واحد راستہ سرسید کی دکھائی ہوئی راہیں ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ ہم اب بھی خوابِ غفلت میں مبتلا ہیں اور دنیا نے ہزار ہا میلوں کا سفر تمام کر لیا ہے۔ سرسید کے تئیں اظہار عقیدت کا سب سے بڑا طریقہ یہی ہے کہ ہم سرسید کی سوانح کو صرف ایک کتاب نہ سمجھیں اور ان کے افکار و نظریات کو محض ماضی کا چراغ تصور نہ کریں کیوں کہ ان کی فکر و نظر کی دنیا اتنی وسیع ہے کہ اس میں ہمارے ذہن و دل کی تاریکی کے خاتمے کے لئے ہزار ہا نسخے موجود ہیں۔ ☆

بہار انتخاب: امت شاہ کی نتیش سے ملاقات

بہار کے عوام ایک ساتھ منائیں گے چار دیوالی: مرکزی وزیر داخلہ

پٹنہ:(یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما امت شاہ نے جمعہ کو اسمبلی انتخابی مہم شروع کرنے سے پہلے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ مسٹر شاہ کے ساتھ مرکزی وزیر اور بہار بی جے پی کے انچارج دھرمیندر پردھان بھی وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملنے گئے۔ بی جے پی کے دونوں رہنماؤں کی ملاقات مسٹر کمار کی سرکاری رہائش گاہ 01، آنے مارگ میں ہوئی۔ اس موقع پر بہار کے دونوں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا کے علاوہ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی ایگزیکٹیو صدر سنجے جھا بھی موجود تھے۔ اس ملاقات کی کوئی سرکاری اطلاع میڈیا کو نہیں دی گئی، لیکن ذرائع کے مطابق، مسٹر شاہ اور مسٹر کمار کے درمیان تقریباً آدھے گھنٹے تک بات چیت ہوئی، جس میں اتحاد، انتخابی حکمت عملی اور ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ سمجھا جا رہا ہے کہ گزشتہ دنوں اسمبلی میں سیٹ شیئرنگ کو لے کر نتیش کمار ناراض تھے، جس کی وجہ سے دونوں پارٹیوں کے درمیان پیدا شدہ تلخی کے مدنظر مسٹر شاہ وزیر اعلیٰ سے ملے۔ گزشتہ دنوں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) میں سیٹ شیئرنگ ہونے سے پہلے بھی نتیش اور شاہ کی ملاقات ہوئی تھی۔

امت شاہ گزشتہ ماہ 18 ستمبر کو بی جے پی کارکنان کے اجلاس میں شرکت کے لیے بہار پہنچے تھے۔ اس وقت نتیش کمار مسٹر شاہ سے ملنے پٹنہ کے ایک ہوٹل پہنچے تھے اور دونوں رہنماؤں کے درمیان تقریباً 20 منٹ تک بات چیت ہوئی تھی۔ مسٹر کمار سے ملاقات کے بعد مسٹر شاہ اپنے پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق سارن ضلع میں این ڈی اے امیدواروں کے حق میں عوامی جلسوں کو خطاب کرنے روانہ ہو گئے۔ موجودہ بہار اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ 6 نومبر اور 11 نومبر کو دو مراحل میں ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی 14 نومبر کو ہوگی۔

دریں اثناء بہار اسمبلی انتخابات کے تحت سارن ضلع کے تریا اسمبلی حلقے سے بی جے پی امیدوار جنک سنگھ کے نامزدگی کے بعد جمعہ کو منعقدہ عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بہار کی عوام سے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے حق میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ مسٹر شاہ نے کہا کہ اس بار بہار کے عوام ایک نہیں بلکہ ایک ساتھ چار چار دیوالی منانے جا رہی ہیں۔

اپنے خطاب میں انہوں نے دیوالی کے چار علامات کے ذریعے مرکز اور ریاستی حکومت کی کامیابیوں اور سیاسی مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پہلی دیوالی جب بھگوان شری رام ونواس ختم کر کے ایودھیا واپس لوٹے تھے، اس کی علامتی دیوالی اس بار رام مندر کی تعمیر مکمل ہونے کے ساتھ منائی جائے گی۔ دوسری دیوالی حال ہی میں ریاست کی ہر جیویکا دیدی کے اکاونٹ میں 10,000 روپے جمع کیے جانے کی ہے، یہ اقتصادی بااختیارکاری کی دیوالی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے تیسری دیوالی کو جی ایس ٹی سے جوڑا اور کہا کہ 395 اشیاء پر جی ایس ٹی میں رعایت دی گئی ہے، جس سے عام عوام کو براہ راست فائدہ ہوا ہے۔ 14 نومبر کو ووٹوں کی گنتی کے بعد جب بہار کی عوام لالو یادو اور راہل گاندھی کو مسترد کر کے مکمل اکثریت سے این ڈی اے کو فتح دلائیں گی، وہ جمہوریت کی حقیقی دیوالی ہوگی۔ جلسے میں مرکزی وزیر امت شاہ نے دعویٰ کیا کہ اس بار بہار میں این ڈی اے 20 سالوں میں سب سے بڑی اکثریت سے حکومت بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب سارن سے انتخابی مہم شروع ہوتی ہے تو فتح یقینی ہوتی ہے۔ لالو۔ رابڑی کے جنگل راج کی یاد دلانے کے لیے چھپرہ سے بہتر جگہ کوئی نہیں ہو سکتی۔

ہمارے پاس آج بھی وہی اختیارات ہیں جو ایک سال پہلے تھے: عمر عبداللہ

سری نگر:(یواین آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ ان کی حکومت کے پاس آج بھی وہی اختیارات ہیں جو ایک سال پہلے ان کے پاس تھے۔ انہوں نے کہ وہ مرکز کی طرف سے کئے گئے وعدے کے مطابق ریاستی درجہ بحال کرانے کے لئے پر عزم ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا:' مجھے نہیں معلوم کہ آپ کن اختیارات کی بات کرتے ہیں، ہمارے پاس وہی اختیارات ہیں، جو ایک سال پہلے تھے اور ہم مزید اختیارات حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں، اسی لئے ہم ریاستی درجے کی بحالی کے لئے کوشاں ہیں'۔ ان کا کہنا تھا:' جموں و کشمیر سے وعدہ کیا گیا تھا کہ منتخب حکومت کے پہلے سال کے اندر ہی ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا لیکن تاخیر کی مکمل ذمہ داری بی جے پی قیادت والی

مرکزی حکومت پر ہے'۔

دربار مو کے بارے میں عمر عبداللہ نے کہا:' روایتی دربار مو کو بحال کرنے کا فیصلہ تین ہفتے قبل کابینی میٹنگ کے دوران لیا گیا تھا جیسے ہی ہمیں لیفٹیننٹ گورنر کے دستخط موصول ہوئے تو ہم نے حکمنامہ جاری کیا'۔ انہوں نے کہا:' وزیر تعلیم سکینہ یتو کی سربراہی میں کابینہ کی سب کمیٹی نے ریزرویشن میں تبدیلیوں پر اپنا کام مکمل کیا ہے اور فائل حتمی منظوری کے لئے بھیج دی گئی ہے'۔ محبوبہ مفتی کے حالیہ بیان کے متعلق ان کا کہنا تھا:' یہ حکومت نہیں بلکہ اسپیکر طے کرتا ہے کہ کون سا بل ایوان میں پیش ہوگا'۔ عمر عبداللہ نے کہا:' یہ اسپیکر کا اختیار ہے کہ کون سا بل اسمبلی میں آئے گا اور کون سا نہیں، لیکن اگر کوئی بل عوام کے مفاد میں ہو اور ایوان میں پیش کیا جائے تو میری حکومت اس کو نہیں روکے گی'۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو بھی عوام کے حق میں بل ہوں گے، ہم ان کی حمایت کریں گے۔

چھترپور: ریاستی وزیر مملکت دلیپ اہروار کے قافلے میں شامل ایک گاڑی حادثے کا شکار ہوگئی، جس میں 70 سالہ ضعیف صاحب سنگھ کے دونوں پیر کٹ گئے۔

این ڈی اے نے 35 خواتین کو امیدوار بنایا

14 دوبارہ اپنی قسمت آزمائیں گی

پٹنہ:(یواین آئی) قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) نے اس بار کے اسمبلی انتخابات میں 35 خواتین امیدواروں کو انتخابی میدان میں اتارا ہے، جن میں سے 14 دوبارہ اپنی قسمت آزمائیں گی۔ این ڈی اے کی اہم حلیف بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بہار اسمبلی انتخابات میں خواتین کی طاقت پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے مشہور لوک گلوکارہ میتھلی ٹھاکر اور بین الاقوامی شوٹر شریہ سی سنگھ سمیت 13 خواتین کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ میتھلی ٹھاکر علی نگر سے، شریہ سی سنگھ جموئی سے، سابق نائب وزیر اعلیٰ رینو دیوی بیتیا سے، پریہار سے گائتری دیوی، نرپت گنج سے دیونتی یادو، کشن گنج سے سویٹی سنگھ، پران پور سے نیشا سنگھ، کوڑھا سے کویتا دیوی، اورائی سے رما نشاد اور وارسلی گنج سے ارونا دیوی کو پارٹی کا امیدوار بنایا گیا ہے۔ اسی طرح چھپرہ سے مسز چھوٹی کماری، کوچادھامن سے مسز وینا دیوی، موہنیا (محفوظ) سے مسز سنگیتا کماری انتخابی میدان میں حصہ لیں گی۔ بی جے پی کے کوٹے سے چھ خواتین رینو دیوی، شریا سی سنگھ، کویتا دیوی، گائتری دیوی، نیشا سنگھ اور ارونا دیوی کو دوبارہ انتخابات لڑنے کا موقع ملا ہے۔ اس بار کے انتخابات میں بی جے پی نے پچھلے انتخابات میں جیتنے والی تین خواتین رکن اسمبلی رام نگر سے بھاگیرتی دیوی، کٹوریہ (محفوظ) سے نکی ہیمبرم اور نرکٹیا گنج سے رکن اسمبلی رشمی ورما کو ٹکٹ سے محروم کر دیا ہے۔ سال 2020 کے انتخابات میں وکاس شیل انسان پارٹی (وی آئی پی) کے ٹکٹ پر منتخب سورنا سنگھ نے پارٹی بدل کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی تھی۔ اس بار سورنا کو بھی بی جے پی نے ٹکٹ نہیں دیا ہے۔ این ڈی اے کی حلیف جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے بھی 13 خواتین کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ ان میں مدھے پورہ سے کویتا ساہا، گائے گھاٹ سے کومل سنگھ، سمستی پور سے اشومیدھ دیوی، وبھوتی پور سے روینا کشواہا، کیسریا سے مسز شالینی مشرا، شیوہر سے مسز شویتا گپتا، بابو برہی سے مسز مینا کامت، پھلپراس سے مسز شیلا منڈل، تریوینی گنج (محفوظ) سے سونم رانی سردار، ارریہ سے مسز شگفتہ عظیم، دھمداہا سے مسز لیسی سنگھ، بیلا گنج سے منورما دیوی اور نوادہ سے وبھا دیوی شامل ہیں۔ سال 2020 میں بیلا گنج سے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ٹکٹ پر جیتنے والے سریندر پرساد یادو نے سال 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں جہان آباد سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ان کے رکن پارلیمنٹ بننے کے بعد خالی ہوئی بیلا گنج نشست پر ہوئے ضمنی انتخابات میں جے ڈی یو امیدوار منورما دیوی جیت گئی تھی۔ جبکہ وبھا دیوی نے سال 2020 کے انتخابات میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ٹکٹ پر نوادہ سے انتخابات لڑا اور کامیابی حاصل کی تھی۔ جے ڈی یو کے کوٹے سے مینا کامت، لیسی سنگھ، شالینی مشرا، شیلا منڈل، منورما دیوی اور وبھا دیوی کو دوبارہ انتخابات لڑنے کا موقع ملا ہے۔ جے ڈی یو نے تریوینی گنج سے بینا بھارتی کو ٹکٹ سے محروم کر دیا ہے جبکہ روپولی سے سال 2020 کے انتخابات میں جے ڈی یو کے ٹکٹ پر جیتی بیما بھارتی سال 2024 میں ہوئے لوک سبھا انتخابات میں جے ڈی یو سے استعفیٰ دے کر آر جے ڈی میں شامل ہو گئی تھیں۔ این ڈی اے کی حلیف چراغ پاسوان کی پارٹی لوک جان شکتی پارٹی (رام ولاس) نے چھ خواتین کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ پارٹی نے بلرام پور سے مسز سنگیتا دیوی، مخدوم پور سے مسز رانی کماری، مڑھورا سے سیما سنگھ، گووند پور سے مسز ونیتا مہتا، بوچہا (محفوظ) سے مسز بے بی کماری اور فتوحہ سے مسز روپا کماری کو امیدوار بنایا ہے۔

فیکٹری میں حادثہ دو مزدوروں کی موت

سیہور:(یواین آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع سیہور کے بدھنی میں واقع وردھمان فیکٹری کے احاطے میں زیر تعمیر بایو پلانٹ کی تنصیب کے دوران اچانک لوہے کا بھاری ڈھانچہ گر گیا، کل دیر شام پیش آئے حادثے میں تین مزدور اس کی زد میں آ گئے، حادثے کے بعد افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ ساتھی مزدوروں نے ملبے میں دبے ہوئے افراد کو نکالنے کی کوشش کی، لیکن تب تک دو مزدوروں کی موقع پر ہی موت ہو چکی تھی جبکہ ایک مزدور شدید زخمی ہے۔

عراق: اسپائس جیٹ نجف اشرف کیلئے خصوصی پروازوں کا آغاز کرے گی

نئی دہلی:(یو این آئی) نجی فضائی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی اسپائس جیٹ عراق کے مقدس شہر نجف اشرف کے لیے ہفتے کے روز سے خصوصی پروازیں شروع کرے گی۔ ایئرلائن نے جمعہ کے روز ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ وہ ممبئی سے 18 اکتوبر سے 29 مارچ تک ہر نو دنوں بعد نجف اشرف کے لیے ایک پرواز شروع کرنے والی ہے۔ اسی طرح احمد آباد سے 19 اکتوبر سے 30 مارچ تک ہر نو دنوں بعد ایک پرواز کی شروعات کرے گی۔ ممبئی کے لیے واپسی کی پرواز 27 اکتوبر سے 29 مارچ تک ہر نو دنوں بعد اور احمد آباد کے لیے 28 اکتوبر سے 30 مارچ تک ہر نو دنوں بعد دستیاب ہوگی۔ نجف اشرف مسلمانوں کے لیے ایک مقدس شہر ہے، جہاں حضرت امام علی کے روضے کی زیارت کے لیے بڑی تعداد میں زائرین جاتے ہیں۔ اسپائس جیٹ نجف کے لیے براہ راست پرواز شروع کرنے والی پہلی ہندوستانی ایئرلائن ہے۔

ڈی آئی جی ہرچرن سنگھ بھلر کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا

چنڈی گڑھ:(یواین آئی) پنجاب پولیس کے روپڑ رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) ہرچرن سنگھ بھلر کو چنڈی گڑھ کی خصوصی سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی عدالت نے جمعہ کے روز 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ قابل ذکر ہے کہ 16 اکتوبر کو سی بی آئی کی چنڈی گڑھ اور دہلی کی مشترکہ ٹیم نے مسٹر بھلر کو آٹھ لاکھ روپے رشوت طلب کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ پانچ لاکھ روپے کی پہلی قسط وصول کرنے کے دوران سی بی آئی نے انہیں رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ گرفتاری کے بعد سی بی آئی نے ان کے گھر پر بھی چھاپہ مارا، جس میں تقریباً سات کروڑ روپے کی نقد رقم، سونے کے زیورات، لگژری گاڑیاں، قیمتی گھڑیاں اور دیگر قیمتی سامان برآمد ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ تاہم عدالت میں سی بی آئی نے ان برآمدگیوں کا ذکر نہیں کیا۔

اڈیشہ میں سڑک حادثہ: تین کی موت، دو زخمی

بھونیشور:(یواین آئی) اڈیشہ کے بارگڑھ ضلع ہیڈکوارٹر کے مضافات میں قومی شاہراہ پر آج علی الصبح ایک سڑک حادثہ میں کم از کم تین افراد ہلاک اور دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ حادثہ ایک کار کے ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے بعد پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ تیز رفتار کار سڑک سے پھسل کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور مقامی لوگوں کی مدد سے کار میں پھنسے افراد کو نکال کر ضلع اسپتال پہنچایا۔ پولیس نے بتایا کہ تین افراد کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال میں مردہ قرار دے دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کار کی رفتار تیز تھی اور ہو سکتا ہے کہ ڈرائیور کو جھپکی آ گئی ہو۔ اس سلسلے میں معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔

واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا نے ہلدیہ ملٹی ماڈل ٹرمنل کو آپریٹنگ کمپنی کے حوالے کیا

نئی دہلی:(یواین آئی) بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے تحت ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی) نے ہلدیہ ملٹی ماڈل ٹرمنل (ایم ایم ٹی) کو کامیابی سے آئی آر سی نیچرل ریسورسز کے حوالے کر دیا ہے، جو حکومت ہند کے اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کے ذریعے ملٹی ماڈل لاجسٹکس کو فروغ دینے کی سمت میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ عالمی بینک کی مالی اور تکنیکی مدد سے آئی ڈبلیو اے آئی کے ذریعہ مغربی بنگال میں تعمیر شدہ ہلدیہ ایم ایم ٹی کی صلاحیت 3.08 ملین میٹرک ٹن سالانہ (ایم ایم ٹی پی اے) ہے۔ ٹرمنل کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے 13 جنوری 2023 کو کیا تھا۔ حکمت عملی کے لحاظ سے اہم مقام پر واقع اور قومی شاہراہ 41 سے منسلک ٹرمنل کو ریل رابطہ حاصل کرنے کے لیے بھی تیار کیا گیا ہے، جس سے اس کے ملٹی ماڈل انضمام میں مزید اضافہ ہوگا۔ ٹرمنل کے موثر اور پائیدار آپریشن کو یقینی بنانے کے واسطے آئی ڈبلیو اے آئی نے تیار، آپریٹ اور ٹرانسفر (ای او ٹی) کی بنیاد پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ماڈل کو اپنایا ہے۔ مراعات یافتہ کمپنی کا انتخاب ٹرمنل کے آپریشن اور دیکھ ریکھ (او اینڈ ایم) کے لیے آزادانہ بولی کے عمل کے ذریعے 10 سال کی مدت کے لیے کیا گیا ہے، جس میں مزید 5 سال کی توسیع کی جا سکتی ہے۔ آئی آر سی نیچرل ریسورسز آئی ڈبلیو اے آئی کو قابل ادا 105.03 روپے فی میٹرک ٹن ہینڈلڈ کارگو کے حساب سے رائلٹی پیش کر کے سب سے بڑے بولی دہندہ کے طور پر ابھرا ہے۔

پٹنہ: اسمبلی الیکشن سے قبل جنتا دل یو میں بھگدڑ، ٹکٹ نہ ملنے سے ریاستی سکریٹری بدری بھگت پارٹی کے سبھی عہدوں سے مستعفی۔

شمال مشرقی خطہ ملک کی ترقی کا انجن ہے: سندھیا

نئی دہلی:(یواین آئی) مرکزی حکومت نے شمال مشرقی ریاستوں پر خصوصی توجہ دی ہے، جس کی وجہ سے یہاں کی اوسط شرح ترقی گزشتہ 11 سال میں 9 سے 11 فیصد رہی، جو ملک کی اوسط شرح ترقی 7.5 فیصد سے کافی زیادہ ہے۔ شمال مشرقی خطے کی ترقی کے وزیر جیوتی رادتیہ سندھیا نے جمعہ کے روز میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ شمال مشرقی خطے میں زراعت، تجارت، ہوائی، سڑک اور ریل رابطے کے شعبوں میں اتنا کام ہوا ہے کہ اسے آج ملک کی ترقی کا انجن کہا جا سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس خطے کی صلاحیت اور تنوع بے مثال ہے اور حکومت کی کوشش ہے کہ اسے اور بہتر بنا کر عالمی سطح پر پیش کیا جائے۔ مسٹر سندھیا نے کہا کہ وہاں سرمایہ کاری کے لیے بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں اور صنعتکاروں سے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے

، جس کے بہتر نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں۔ اس سال مئی میں منعقدہ رائزنگ نارتھ ایسٹ کانفرنس کے دوران 4 لاکھ 48 ہزار کروڑ روپے سرمایہ کاری کے منصوبے حاصل ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ شمال مشرقی ریاستوں میں پام آئل، آگار ووڈ اور بانس کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ہر ریاست سے ایک پروڈکٹ منتخب کیا گیا ہے جس کی پیداوار، پراسیسنگ اور برآمدات کو فروغ دے کر اسے ریاست میں اہم روزگار فراہم کرنے والا شعبہ بنایا جائے گا۔ مسٹر سندھیا نے کہا کہ پچھلے 11 سال میں شمال مشرق کی آٹھ ریاستوں میں ہوائی اڈوں کی تعداد 9 سے بڑھ کر 17 ہو گئی ہے اور قومی شاہراہوں کی لمبائی 10 ہزار کلومیٹر سے بڑھ کر 16 ہزار کلومیٹر ہو گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شمال مشرقی ریاستوں میں ترقی کی بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔

اڈیشہ میں پولیس سب انسپکٹر بھرتی گھوٹالہ میں اہم ملزم سمیت چار افراد گرفتار

بھونیشور:(یو این آئی) اڈیشہ پولیس کی کرائم برانچ نے پولس سب انسپکٹر بھرتی گھوٹالہ کے ماسٹر مائنڈ سمیت چار لوگوں کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ یہ گھوٹالہ ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر بحث کا موضوع بنا تھا، اس سے سرکاری بھرتی کے عمل پر سنگین سوالات اٹھے ہیں۔ مرکزی ملزموں میں مونا موہنتی بھی شامل ہے، جس کے خلاف لک آؤٹ سرکلر (ایل او سی) جاری کیا گیا تھا۔ ملزمان کو کئی چھاپے کے بعد گرفتار کیا گیا اور ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، کرائم برانچ، ونیتوش مشرا نے جمعرات کے روز کہا کہ شنکر پروستی اس بھرتی گھوٹالے کا اہم ملزم ہے۔ پولس نے تحقیقات تیز کر دی ہیں اور جلد ہی اس پورے گھوٹالے کا پردہ فاش ہو جائے گا۔ کمبائنڈ پولیس سروس امتحان 2024 کا تحریری امتحان 5 اور 6 اکتوبر کو ہونا تھا، لیکن اڈیشہ پولیس ریکروٹمنٹ بورڈ (او پی آر بی) نے برہم پور میں 117 امیدواروں بشمول تین بچولیے کی گرفتاری کے بعد اسے ملتوی کر دیا۔ بعد میں کرائم برانچ نے بھرتی گھوٹالہ کے سلسلے میں مزید ملزمین کو حراست میں لے لیا۔ بھرتی کے امتحان میں سنگین بے ضابطگیاں بنیادی طور پر مشکوک نجی ایجنسیوں کو امتحان آؤٹ سورس کرنے کی وجہ سے تھیں۔ او پی آر بی نے یہ امتحان آئی ٹی آئی لمیٹڈ کو تفویض کیا تھا، جو مرکزی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ ہے، جس نے بعد ازاں امتحان کے انعقاد کے لیے بھونیشور میں قائم سلیکان ٹیک لیب اور پنچ سافٹ ٹیک لیب کے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ اس کا سربراہ شنکر پروستی تھا، جو اس گھوٹالے کی سازش کے اہم ملزمان میں سے ایک تھا۔ امیدواروں کو مبینہ طور پر لیک ہونے والے سوالات پر مزید تربیت اور تیاری کے لیے ایک بس میں آندھرا پردیش لے جایا جا رہا تھا۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب سرحدی چوکی پر پولیس نے بس میں ایک ساتھ لوگوں کی زیادہ تعداد کے بارے میں پوچھ گچھ کی۔

دھنتیرس اور دیوالی پر سونے اور چاندی کی خریداری پر آفروں کی بارش

نئی دہلی:(یو این آئی) دھنتیرس اور دیوالی کے موقع پر سونا اور چاندی خریدنے کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے، مقامی زیورات کے شوروم گاہکوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے مختلف آفر پیش کر رہے ہیں، وہیں آن لائن پلیٹ فارم بھی فزیکل اور ڈیجیٹل سونے اور چاندی پر پرکشش آفرز لے کر آئے ہیں۔ جیو، ریلائنس گروپ کی کمپنی، جیو فائنانس یا مائی جیو ایپ کے ذریعے 2,000 یا اس سے زیادہ کی ڈیجیٹل سونے کی خریداری پر دو فیصد مفت سونے کی پیشکش ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ یہ مفت ڈیجیٹل گولڈ خریداری کے 72 گھنٹوں کے اندر گاہک کے گولڈ والیٹ میں جمع کر دیا جائے گا۔ یہ پیشکش 18 سے 23 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ اس کے علاوہ، 20,000 یا اس سے زیادہ کی خریداریاں جیو میگا پرائز ڈرا میں حصہ لینے کے اہل ہوں گی، جہاں صارفین 10 لاکھ کے انعامات جیت سکتے ہیں۔ ان میں اسمارٹ فونز، ٹیلی ویژن، سونے کے سکے، مکسر گرائنڈر اور گفٹ واؤچر شامل ہیں۔ کوئیک کامرس پلیٹ فارم انسٹا مارٹ نے 24 قیراط اور 22 قیراط سونے کے سکے اور ایک کلو چاندی کی اینٹ اور سکے لوگوں کے گھروں تک پہنچانے کا اعلان کیا ہے۔

اس کے لیے اس نے کلیان جیولرز، مالابار گولڈ اینڈ ڈائمنڈز، متھوٹ ایگزیم، ایم ایم ٹی سی-پیمپ، میا بائے تنشک، گلک اور ووئیلا کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ چاندی کے زیورات اور برتنوں جیسی دیگر اشیاء کی فراہمی کی بھی بات کہی گئی ہے۔ صارفین 0.1 گرام سے لے کر 10 گرام تک کے وزن میں سونا آرڈر کر سکتے ہیں۔ ارلی برڈ آفر کے تحت، پہلے 10,000 صارفین جو دھنتیرس پر ایک گرام یا اس سے زیادہ وزن کے سونے کے سکے خریدیں گے انہیں 100 روپے کی چھوٹ ملے گی۔ یہ پیشکش 18 اکتوبر کی صبح 7 بجے شروع ہوگی۔ ان صارفین کے لیے جو اپنے گھر اور باورچی خانے کے لیے نئے برتن خرید کر دھنتیرس منانا چاہتے ہیں، انسٹا مارٹ نے اپنے کلیکشن میں توسیع کی ہے، جس میں اب مختلف قسم کے کوک ویئر، پریشر کُکر، کڑھائی، توا اور تھالی شامل ہیں۔

ہماچل کے ارکان اسمبلی کی تنخواہوں میں 30 فیصد اضافہ

شملہ:(یواین آئی) ہماچل پردیش میں اسمبلی (ارکان کے الاؤنس اور پنشن) ترمیمی بل 2025 کو گورنر کی منظوری ملنے کے بعد سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ارکان اسمبلی کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں تقریباً 30 فیصد اضافہ ہو گیا ہے۔ نئی ترمیم کے مطابق، اسمبلی ارکان کو اب تقریباً 2.97 لاکھ روپے ماہانہ تنخواہ اور الاؤنس ملیں گے، جو پہلے 2.10 لاکھ روپے تھے۔ بنیادی تنخواہ 55,000 روپے سے بڑھا کر 85,000 روپے ماہانہ کر دی گئی ہے۔ نئے قانون کے تحت اب وزیر اعلیٰ کی تنخواہ اور الاؤنس 2.65 لاکھ روپے سے بڑھ کر تقریباً 3.40 لاکھ روپے ماہانہ ہو جائیں گے۔ اسی طرح، اسمبلی اسپیکر اور کابینی وزراء کی ماہانہ تنخواہ 2.55 لاکھ روپے سے بڑھ کر تقریباً 3.30 لاکھ روپے ہو جائے گی۔ اس قانون میں ایک خاص تبدیلی یہ بھی کی گئی ہے کہ ارکان کی تنخواہ اور پنشن کو ہر پانچ سال بعد قیمتوں کے اشاریے سے جوڑ کر خودکار طریقے سے ترمیم کی جائے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ اگلی تنخواہ میں ترمیم یکم اکتوبر 2030 کو ہوگی اور اس کے لیے مستقبل میں کسی اسمبلی منظوری کی ضرورت نہیں رہے گی۔

دہرادون: ایڈیشنل ضلع و سیشن جج نندن سنگھ کی عدالت میں وکاس نگر کے موتی قتل کے ملزمان ندیم اور احسان کو باعزت بری کر دیا۔

ٹرمپ کے سابق سلامتی مشیر جان بولٹن خفیہ معلومات افشا کرنے کے الزام میں عدالت میں پیش

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سابق مشیر برائے سلامتی اور آج کل ٹرمپ کے سب سے بڑے ناقد جان بولٹن نے عدالت کے سامنے خود کو سرنڈر کردیا ہے ان پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے سرکاری منصب کے دوران خفیہ معلومات کو غیر متعلقہ افراد کے ساتھ شیئر کیا۔ جس سے جاسوسی سے متعلق ایکٹ کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ جان بولٹن نے خود کو عدالت کے سامنے جمعہ کے روز پیشکیا۔ وہ اب تک ڈونلڈ ٹرمپ پر تنقید کرنے والی تیسری اہم شخصیت ہیں جنہیں حالیہ ہفتوں کے دوران عدالتی کارروائی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

تاہم جان بولٹن نے عدالت کے سامنے خود کو پیش کرتے ہوئے رپورٹر سے کوئی بات چیت نہیں کی ہے اور گرین بیلٹ میری لینڈ میں سیدھے عدالت میں چلے گئے۔ میڈیا سے متعلق لوگوں کا کہنا ہے انہوں نے جان بولٹن کو اپنی ٹیم کے ساتھ امریکی مارشل سروس آفس میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا جہاں وہ خود کو قانون کے حوالے کرنے گئے تھے۔ ان پر عائد کی گئی فرد جرم میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے حساس معلومات دو مختلف افراد کے ساتھ شیئر کی

یہ ان کے رشتے دار تھے جو امکانی طور پر ان خفیہ معلومات کو اپنی کتاب میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔ علاوہ ازیں جان بولٹن نے حکومت کے اعلی حکام کے ساتھ ہونے والی اجلاس کی معلومات بھی غیر ملکی قائدین کو دی ہیں۔ جمعرات کے روز ڈونلڈ ٹرمپ کے سابق مشیر نے اپنے مبینہ غیر قانونی کردار کا دفاع کیا اور کہا کہ وہ اپنے دفاع کے لیے لڑیں گے۔ نیز عوام کو یہ بھی بتائیں گے کہ صدر ٹرمپ اپنے اختیارات کا کس طرح ناجائز استعمال کرتے ہیں۔

یاد رہے جان بولٹن صدر ٹرمپ کے پچھلے دور صدارت میں سلامتی کے امور کے لیے مشیر رہ چکے ہیں۔ وہ اقوام متحدہ میں امریکہ کے سفیر بھی رہے ہیں۔ مگر اب وہ ٹرمپ پر سخت تنقید کرنے والوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے پچھلے سال اپنی یادداشتوں پر مبنی کتاب میں لکھا کہ ٹرمپ امریکہ کی صدرات کے قابل نہیں ہے۔ جان بولٹن کے خلاف مبینہ الزامات کے تحت تحقیقات 2022 میں جسٹس ڈیپارٹمنٹ نے شروع کی تھیں۔ جس کے بعد اندازہ ہوا کہ کیس کافی مضبوط ہے جان بولٹن کے خلاف میری لینڈ کی عدالت نے باضابطہ فرد جرم عائد کیا ہے۔

ان پر الزام امریکی دفاعی امور سے متعلق معلومات کو افشا کرنے اور دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے کا ہے جو کہ امریکہ میں جاسوسی کے قانون کے تحت جرم ہے۔ جن رشتے داروں کو جان بولٹن نے خفیہ معلومات دی ہیں ان کے نام ابھی سامنے نہیں لائے گئے ہیں۔ تاہم اس معاملے سے آگاہ ایک ذریعہ کا کہنا ہے کہ رشتے دار اس کے اہلیہ اور بیٹی ہیں۔ جمعرات کے روز رپورٹرز نے جان بولٹن کے خلاف عدالتی کارروائی پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ وہ اچھا آدمی نہیں ہے۔

نجف اشرف کیلئے اسپائس جیٹ کا خصوصی پرواز شروع کرنے کا اعلان

نئی دہلی، (ایجنسی) نجی فضائی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی اسپائس جیٹ عراق کے مقدس شہر نجف اشرف کے لیے ہفتے کے روز سے خصوصی پروازیں شروع کرے گی۔ ایئرلائن نے جمعہ کے روز ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ وہ ممبئی سے 18 اکتوبر سے 29 مارچ تک ہر 9 دنوں بعد نجف اشرف کے لیے ایک پرواز شروع کرنے والی ہے۔ اسی طرح احمد آباد سے 19 اکتوبر سے 30 مارچ تک ہر 9 دنوں بعد ایک پرواز کی شروعات کرے گی۔ ممبئی کے لیے واپسی کی پرواز 27 اکتوبر سے 29 مارچ تک ہر 9 دنوں بعد اور احمد آباد کے لیے 28 اکتوبر سے 30 مارچ تک ہر 9 دنوں بعد دستیاب ہوگی۔ نجف اشرف مسلمانوں کے لیے ایک مقدس شہر ہے، جہاں جانشین رسول حضرت امام علیؑ کے روضہ مبارک کی زیارت کے لیے بڑی تعداد میں زائرین جاتے ہیں۔ اسپائس جیٹ نجف کے لیے براہ راست پرواز شروع کرنے والی پہلی ہندوستانی ایئرلائن ہے۔

مسلم بیوہ خواتین کے حق وراثت کی سپریم تصدیق

جائیداد فروخت کرنے کا معاہدہ ملکیت منتقل نہیں کرتا: عدالت عظمیٰ

نئی دہلی، (ایجنسیاں): سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ جائیداد فروخت کرنے کا معاہدہ ملکیت منتقل نہیں کرتا ہے۔ عدالت نے فیصلہ دیا کہ متوفی کی تمام جائیدادیں آبائی املاک کا حصہ تھیں اور اسے مسلم قانون کے مطابق تقسیم کیا جانا چاہیے۔ اپنے فیصلے میں جسٹس سنجے کرول اور پرشانت کمار مشرا کی بنچ نے نچلی عدالت کے فیصلے کے انگریزی ترجمہ کے ناقص معیار پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اصل متن کے معنی اور روح کو وفاداری کے ساتھ تعین میں اپیل کی کارروائیوں میں منصفانہ فیصلے کو یقینی بنانے کے لئے پائے جائیں۔ یہ فیصلہ ممبئی ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف زوہر بی نامی خاتون کی طرف سے اپیل پر سامنے آیا ہے۔ یہ معاملہ چند خان کی طرف سے چھوڑے گئے جائیدادوں پر خاندانی تنازعہ سے پیدا ہوا، جو کوئی اولاد نہیں چھوڑ کر انتقال کر گیا۔ خان کی اہلیہ زوہر بی نے اس

پراپرٹی کے تین چوتھائی حصوں کا دعویٰ کیا، اور یہ استدلال کیا کہ یہ مسلم قانون کے تحت ماتروک' پراپرٹی ہے۔ چند خان کے بھائی امام خان نے اس دعوے کا مقابلہ کرتے ہوئے یہ استدلال کیا کہ یہ جائیدادیں چینڈ خان کی زندگی کے دوران فروخت کے معاہدوں کے ذریعے تیسری پارٹی میں منتقل کردی گئیں۔ بینچ نے کہا کہ فروخت کا معاہدہ نہ تو کوئی حق دیتا ہے اور نہ ہی کسی خاص جائیداد کی خریداری پر راضی ہونے والی پارٹی میں کوئی دلچسپی لیتا ہے۔ یہ قانون میں عالمی طور پر قبول شدہ مقام ہے۔ "اس کا خیال ہے کہ چونکہ چانڈ خان کی موت کے بعد ہی فروخت کے اعمال عمل میں لائے گئے تھے، لہذا اس کے انتقال کے وقت بھی جائیداد اس کے ساتھ ہی رہی اور اسی وجہ سے اسے "ماتروک" پراپرٹی سمجھا جانا چاہیے۔ جسٹس کرول نے اپنے فیصلے میں لکھا، "اس وقت فروخت ہونے والی پراپرٹی ابھی بھی چاند خان کی جائیداد تھی اور اسی وجہ سے قابل اطلاق قانون کے مطابق جائیداد کی تقسیم کا نشانہ بنایا جائے گا۔ تعریفوں کا حوالہ دیتے ہوئے، بینچ نے کہا کہ لفظ میٹروق' عربی زبان سے اخذ کیا گیا ہے اور اس کا مطلب ہے ایک ہلاک ہونے والے شخص کی طرف سے جائیداد اور مسلم وراثت کے قانون کے مطابق منتقلی کے تابع ہے۔ بینچ نے کہا کہ مسلم قانون کے تحت، اگر میت کی کوئی اولاد نہیں ہوتی ہے تو، بیوی اس کے ایک چوتھائی حصص کی حقدار ہے، بصورت دیگر ایک آٹھویں۔

پنجاب ڈی آئی جی کے فارم ہاؤس سے کروڑوں کی نقدی برآمد

سی بی آئی کے ہاتھوں گرفتار ہرچرن سنگھ اور مبینہ دلال 14 روزہ عدالتی حراست میں

چنڈی گڑھ، (صحافت بیورو): مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے پنجاب پولیس کے روپڑ رینج کے ڈی آئی جی ہرچرن سنگھ بھلر کو رشوت کے ایک معاملے میں جمعرات کے روز گرفتار کیا۔ ان کے ساتھ مبینہ دلال کرسنو، (پنجاب) کا رہائشی ہے، کو بھی حراست میں لیا گیا۔ جمعہ کو دونوں کو چنڈی گڑھ کی ضلعی عدالت میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت کے سامنے پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے انہیں 14 روزہ عدالتی حراست (جوڈیشل کسٹڈی) میں بھیج دیا۔ سی بی آئی کے مطابق، ڈی آئی جی بھلر اور ان کے دلال نے فتے گڑھ صاحب کے ایک

اسکریپ ڈیلر سے 8 لاکھ روپے رشوت لی تھی۔ دونوں کو موہالی سے گرفتار کیا گیا۔ رشوت کیس کی تحقیقات کے تحت سی بی آئی نے پنجاب اور چنڈی گڑھ کے مختلف مقامات پر بڑے پیمانے پر چھاپے مارے۔ ان کارروائیوں میں تفتیشی ایجنسی کو بھاری مقدار میں نقدی، سونا، قیمتی گھڑیاں اور جائیداد کے دستاویزات ملے ہیں۔ چنڈی گڑھ میں واقع رہائش گاہ سے: تقریباً 7.5 کروڑ روپے نقد، 2.5 کلوگرام سونے کے زیورات، رولیکس اور راڈو برانڈ کی 26 لگژری گھڑیاں، 50 سے زائد جائیدادوں کے کاغذات (بعض مشتبہ اور بے نامی ناموں پر)، متعدد بینک اکاؤنٹس کی تفصیلات اور لاکرز کی چابیاں، چار ہتھیار اور 100 زندہ کارتوس برآمد ہوئے جب کہ سمرالا واقع فارم ہاؤس سے 108 مہنگی شراب کی بوتلیں، 7.5 لاکھ روپے نقدی، 17 زندہ کارتوس برآمد ہوئیں۔ دلال (کرسنو) کے گھر سے: 21 لاکھ روپے نقد، کئی مشتبہ اور قابل اعتراض دستاویزات برآمد ہوئیں۔

وزیر اعظم مودی کی سری لنکا کی وزیر اعظم اور مصری وزیر خارجہ سے ملاقات، کئی امور پر کیا گیا تبادلہ خیال

نئی دہلی، (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو دارالحکومت دہلی میں سری لنکا کی وزیر اعظم ڈاکٹر ہرینی نیریکا امرسوریا اور مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدلتی سے الگ الگ ملاقات کی۔ دوطرفہ تعلقات کو نئی تحریک دینے اور علاقائی اور عالمی اہمیت کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سری لنکا کی وزیر اعظم ڈاکٹر ہرینی نیریکا امرسوریا نے ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان "تاریخی اور کثیر جہتی" تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم مودی نے گرمجوشی سے ان کا خیر مقدم کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ان کے دورے سے دونوں ممالک کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ انہوں نے اپریل میں اپنے دورہ سری لنکا کو بھی یاد کیا۔ دونوں رہنماؤں نے تعلیم، ٹیکنالوجی، اختراع، ترقیاتی تعاون اور ماہی گیروں کی بہبود جیسے اہم شعبوں میں شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم مودی نے خصوصی ہندوستان سری لنکا تعلقات پر زور دیا اور مشترکہ ترقی کے سفر پر مل کر کام کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے صدر انورا کمارا ڈسانائیکے کو اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور مستقبل میں بھی اعلیٰ سطحی بات چیت جاری رکھنے کی امید ظاہر کی۔ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان تجارتی تعلقات بھی اس وقت مضبوط ہیں، 2023-24 مالی سال میں تجارت $ 5.54 بلین تک پہنچ گئی، جو دوطرفہ تعاون کی گہرائی کو ظاہر کرتی ہے۔

اسی طرح مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ڈاکٹر بدر عبدلتی نے بھی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعظم نے غزہ امن معاہدے میں مصر کے کلیدی کردار پر مصری صدر سیسی کو گرم جوشی سے مبارکباد دی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ 13 اکتوبر کو شرم الشیخ، مصر میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پہل پر دستخط ہونے والا یہ معاہدہ خطے میں دیرپا امن کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ یہ معاہدہ اسرائیل اور حماس کے درمیان دو سال کے تنازع کے بعد جنگ بندی کی نشاندہی کرتا ہے، جس میں یرغمالیوں اور قیدیوں کا تبادلہ بھی شامل ہے۔ مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدلتی نے وزیر اعظم مودی کو اپنے دورے کے دوران پہلے ہندوستان۔ مصر اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے بارے میں آگاہ کیا۔ ہندوستان اور مصر نے حال ہی میں اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ تک بڑھایا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے تجارت، ٹیکنالوجی، توانائی، دفاع اور عوام سے عوام کے تعلقات سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون میں ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ دونوں ممالک گلوبل ساؤتھ کی ترقی اور عالمی معاملات میں اقوام کی آزادی کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ عزم رکھتے ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان۔ مصر اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا، جو دونوں ممالک کے عوام اور انسانیت کے لیے بہت ضروری ہے۔

مرکز نے لیہہ پولیس فائرنگ کی عدالتی انکوائری کا دیا حکم

نئی دہلی: (ایجنسی): وزارت داخلہ نے لیہہ شہر میں 24 ستمبر کو ہوئی پولیس کارروائی کی عدالتی تحقیقات کا حکم دیا ہے، جس میں چار شہری ہلاک اور 80 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ اس کو لے کر وزارت داخلہ نے جمعہ کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔

نوٹیفکیشن میں وزارت داخلہ نے کہا کہ تعزیرات ہند (بی این ایس) 2023 کی کئی دفعات کے تحت لیہہ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے، جس میں بھڑکانے، جرم کرنے کی کوشش، چوٹ پہنچانے اور سرکاری ملازمین کو ان کے فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالنے سے متعلق دفعات شامل ہیں۔ اس جانچ کی سربراہی سپریم کورٹ کے سابق جج (ریٹائرڈ) ڈاکٹر بی ایس چوہان کریں گے۔

ان کی مدد ایک ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج موہن سنگھ پریہار، جوڈیشل سکریٹری کے طور پر اور تشار آنند، ایک آئی اے ایس افسر، انتظامی سکریٹری کے طور پر مدد کریں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کمیشن ان واقعات کے سلسلے کی تحقیقات کرے گا جو امن و امان کی خرابی کا باعث بنے۔ یہ پولیس کے ردعمل کا بھی جائزہ لے گا اور شہریوں کی ہلاکتوں کی ذمہ داری کا تعین کرے گا۔

ڈیجیٹل گرفتاری کے معاملے پر مرکز اور دیگر سے جواب طلب

کئی سینئر شہریوں کی زندگی بھر کی جمع پونجی کے فراڈ سے متعلق معاملے کا سپریم کورٹ نے لیا از خود نوٹس

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے ڈیجیٹل گرفتاری گھوٹالے کے معاملے میں جمعہ کے روز مرکزی حکومت، مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) اور دیگر کو نوٹس جاری کیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیا باگچی کی بینچ نے کئی سینئر شہریوں کی زندگی بھر کی جمع پونجی کے فراڈ سے متعلق معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے مرکز، سی بی آئی اور دیگر سے جواب طلب کیا۔ بینچ نے اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمنی سے درخواست کی کہ وہ ملک بھر میں اس قسم کے جرائم کے وقوع پذیر ہونے کے طریقوں کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت کی معاونت کریں۔ سپریم

کورٹ نے کہا کہ یہ از خود نوٹس ایک رٹ پٹیشن پر لیا گیا ہے، جو امبالہ کے ایک سینئر شہری جوڑے کی شکایت پر دائر کی گئی تھی۔ اس جوڑے کی زندگی بھر کی جمع پونجی تین ستمبر 2025 سے 16 ستمبر 2025 کے دوران ہونے والے ڈیجیٹل گرفتاری گھوٹالے کے ذریعے دھوکہ دے کر لے لی گئی تھی۔ بینچ نے کہا کہ متاثرین نے بتایا ہے کہ سی بی آئی کے افسران اور دیگر افسران کے بھیس میں ان سے ٹیلی فون اور ویڈیو کال کے ذریعے رابطہ کیا گیا۔ دھوکے بازوں نے واٹس ایپ اور ویڈیو کانفرنس کے ذریعے سپریم کورٹ کے احکامات دکھائے اور گرفتاری، جائیداد ضبط کرنے کا خوف دلایا، اور متاثرین سے کئی بینکوں کے ذریعے ایک کروڑ 50 لاکھ روپے منتقل کروائے۔

بہار چناؤ کے پہلے مرحلے کیلئے کانگریس نے جاری کی 40 اسٹار پرچارکوں کی فہرست

فہرست میں پارٹی کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے، پارٹی رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، سونیا گاندھی، ڈاکٹر سید ناصر حسین، عمران پرتاپ گڑھی، پپو یادو اور کنہیا کمار کو شامل کیا گیا ہے، امیدواروں کی پہلی فہرست بھی جاری کی

نئی دہلی: (ایجنسی) بہار اسمبلی الیکشن 2025 کے پہلے مرحلے کے لئے کانگریس کے اپنے 40 اسٹار کیمپینر کی فہرست جاری کی ہے۔ فہرست میں پارٹی کے قومی صدر ملیکا ارجن کھڑگے، پارٹی رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، سونیا گاندھی، پرینکا گاندھی واڈرا کا نام شامل ہے۔ ان کے علاوہ کانگریس کے زیر اقتدار ریاستوں کے وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ سمیت مختلف ریاستوں کے ریاستی صدر بھی اسٹار پرچارکوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ کانگریس نے جو فہرست جاری کی ہے، اس میں 40 اہم نام شامل ہیں۔

اس فہرست میں ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو، راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت، چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، دگوجے سنگھ، ادھیر رنجن چودھری، سابق لوک سبھا اسپیکر میرا کمار، بہار کے انچارج کرشنا الاورو، سچن پائلٹ، رندیپ سنگھ سرجے والا، جنرل سکریٹری ڈاکٹر سید ناصر حسین، چرن جیت سنگھ چنی، گورو گوگوئی، رکن پارلیمنٹ طارق انور، راجیہ سبھا رکن عمران پرتاپ گڑھی، رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو، پپو یادو کی اہلیہ اور راجیہ سبھا رکن رنجیت رنجن، سابق مرکزی وزیر شکیل احمد، کشن گنج کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر محمد جاوید، اکھلیش پرساد سنگھ، منوج رام، آل انڈیا مہیلا کانگریس کی صدر الکا لانبا، کنہیا کمار، پون کھیڑا، جیتو پٹواری، سکھدیو بھگت، ریاستی

صدر راجیش کمار رام، سی ایل پی لیڈر شکیل احمد خان، مدن موہن جھا، اجے رائے، جگنیش میوانی، فرقان انصاری، ادے بھانو چب اور سبودھ کانت سہائے کو شامل کیا گیا ہے۔

بہار اسمبلی الیکشن کے لئے کانگریس نے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کردی ہے۔ فہرست میں 48 امیدواروں کا نام شامل ہے۔ اس کے علاوہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی)، سی پی آئی۔ ایم ایل، سی پی آئی اور وی آئی پی وغیرہ عظیم اتحاد میں شامل ہیں۔ بہار میں عظیم اتحاد (مہا گٹھ بندھن) اس بار نتیش کمار کی قیادت والی این ڈی اے کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لئے حکمت عملی کر چکی ہے، لیکن وزیر اعظم مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے ایک بار پھر اقتدار میں واپسی کرنے کے لئے کمر بستہ ہیں۔ حالانکہ بہار میں پرشانت کشور کی جن سوراج پارٹی بھی الیکشن میں حصہ لے رہی ہے، جس کے بعد مقابلہ کافی دلچسپ ہوگیا ہے۔ اب حتمی نتیجہ 6 نومبر اور 11 نومبر کی ووٹنگ کے بعد جب 14 نومبر 2025 کو آئیں گے، تب بہار کا اصلی موڈ پتہ چل سکے گا۔

پرکاش انڈسٹریز لمیٹڈ کی جائیداد قرق کرنیکا حکم بحال

ای ڈی کی درخواست پر دہلی ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کا حکم منسوخ کردیا

نئی دہلی، (ایجنسیاں): دہلی ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں نچلی عدالت کے حکم کو منسوخ کردیا اور پراکاش انڈسٹریز لمیٹڈ (پی آئی ایل) سے منسلک کوئلہ بلاک الاٹمنٹ معاملے میں ای ڈی کی جانب سے تقریباً 227 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد کی عارضی ضبطی کو بحال کردیا۔ دہلی ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بینچ نے ای ڈی کی اپیل کو قبول کرتے ہوئے پایا کہ قرقی کو منسوخ کرنے والے سنگل جج کے سابقہ حکم کا قانونی طور پر دفاع نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت نے کہا کہ چوٹیا کول بلاک کے لیے الاٹمنٹ لیٹر منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت 'جائیداد' تھا جو مبینہ طور پر پی آئی ایل نے دھوکہ دہی اور غلط بیانی کے ذریعے حاصل کیا تھا۔ ہائی کورٹ نے زور دے کر کہا کہ اس الاٹمنٹ کے استعمال سے حاصل ہونے والا غیر قانونی مالی فائدہ، خاص طور پر 951 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے کوئلے کی نکاسی اور فروخت 'جرم سے حاصل شدہ آمدنی' ہے۔ عدالت نے کہا کہ پی آئی ایل کی جانب سے ان آمدنی کو مسلسل اپنے پاس رکھنا اور اس کا استعمال کرنا بادی النظر میں منی لانڈرنگ کا کیس بنتا ہے۔ یہ فیصلہ منی لانڈرنگ کے جرم کو ایک مسلسل جرم قرار دیتا ہے، جو ابتدائی مجرمانہ سرگرمی کی کسی مخصوص مدت تک محدود نہیں ہے۔

کرور بھگدڑ کی جانچ سی بی آئی نے سنبھالی

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے 27 ستمبر کو تمل ناڈو کے کرور میں اداکار سے سیاست دان بنے وجے کی تملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) پارٹی کے زیر اہتمام ایک ریلی کے دوران بھگدڑ کی باضابطہ تحقیقات سنبھال لی ہے۔ اس حادثے میں 41 افراد جاں بحق ہوگئے تھے۔ سی بی آئی کی ایک ٹیم جمعہ کی صبح تمل ناڈو پہنچی اور توقع ہے کہ وہ کرور میں جائے حادثہ کا دورہ کرے گی۔ تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر، حکام زندہ بچ جانے والوں اور متاثرین کے اہل خانہ سے مل کر ان کے بیانات ریکارڈ کریں گے۔ سپریم کورٹ نے حادثے کی تحقیقات ایک وفاقی ایجنسی کے حوالے کردی تھی۔ سپریم کورٹ نے حال ہی میں مدراس ہائی کورٹ کے اس حکم کو منسوخ قرار دیا تھا جس میں اس حادثے کی جانچ خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) سے کرانے کی ہدایت دی گئی تھی۔ ہائی کورٹ نے اس سے قبل ایس آئی ٹی تشکیل دی تھی جس کی سربراہی افسر آشا گرگ کررہی تھیں۔

لڑکوں کے ہاسٹل میں ویڈیو بنانے پر آئی آئی ٹی بمبئی کے سابق ایم ٹیک طالب علم کے خلاف مقدمہ

ممبئی: آئی آئی ٹی بمبئی کے ایک 32 سالہ سابق ایم ٹیک کے طالب علم پر جمعرات کو لڑکوں کے ہاسٹل میں نہانے والے طلباء کا ویڈیو بنانے کا الزام لگایا گیا تھا۔ پوائی پولیس نے اس واقعے کے سلسلے میں ایک کیس درج کیا ہے، جو 12 اکتوبر کو پیش آیا تھا۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب ایک رہائشی طالب علم نے ہاسٹل نمبر 14 میں مشکوک سرگرمی دیکھی اور اس معاملے کی اطلاع کیمپس سیکورٹی کو دی۔ پولیس کے مطابق مشتبہ شخص نے جون 2025 میں ایم ٹیک کا امتحان پاس کیا تھا اور وہ اپنے دوست سے ملنے اور نوکری کی تلاش کے لیے انسٹی ٹیوٹ گیا تھا، کیونکہ کیمپس پلیسمنٹ جاری تھی۔ افسر نے بتایا کہ وہ اپنے دوست کے ساتھ ہاسٹل کے کمرے میں ٹھہرا اور ہاسٹل میں نہاتے ہوئے کچھ طالب علموں کی تصاویر لی اور اپنے موبائل فون سے ویڈیو ریکارڈ کی۔ طلبہ نے اسے پکڑ کر سیکورٹی اہلکاروں کے حوالے کردیا۔ افسر نے کہا کہ ہم نے تفتیش کی ہے اور اس کے موبائل فون پر کچھ ویڈیوز ملے ہیں۔ تاہم، پولیس نے کہا کہ ابتدائی طور پر نہ تو طالب علم اور نہ ہی سیکورٹی گارڈ مشتبہ شخص کے خلاف شکایت درج کرنے کو تیار تھے۔ لیکن وسیع تر پوچھ گچھ کے بعد پولیس نے جمعرات کو آئی آئی ٹی سیکورٹی آفیسر کا بیان ریکارڈ کیا، اس کے بیان کی بنیاد پر مشتبہ شخص کے خلاف آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 66 (ای) (بغیر رضامندی کے نجی تصاویر لینا، یا منتقل کرنا) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی۔

ممبئی-ناسک شاہراہ پر گاڑیوں کو لوٹنے والا گروہ بے نقاب

خفیہ اطلاع کی بنا پر پانچ ملزمین 3 آتشیں ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار، 8 لاکھ روپے مالیت کا سامان ضبط

انوار الحق خان

تھانے: تھانے پولیس نے ممبئی ناسک شاہراہ پر آتشی اسلحہ کی نوک پر گاڑیوں کو لوٹنے والے ایک گروہ کو بے نقاب کرتے ہوئے پانچ ملزمین کو گرفتار کیا ہے اور ان کی تحویل سے 3 آتشیں ہتھیار برآمد کیے ہیں۔

ذرائع کے مطابق تھانے پولیس کے حولدار سندیپ بھگارے اور پراپرٹی کرائم سیل کے ایک رکن کو مخبروں سے خفیہ اطلاع ملی، جس پر پولیس افسران کے ساتھ پراپرٹی کرائم سیل نے کھارے گاؤں ٹول ناکہ پر ٹول بوتھ سے تھانے روڈ پر تقریباً 200 میٹر کے فاصلے پر جال بچھایا اس دوران جھارکھنڈ سے آنے والی بولیرو کار JH-01-Cx-4728 روک کر تلاشی لی گئی تو اس میں مہلک ہتھیار برآمد ہوئے، ساتھ ہی آنکھوں میں مرچ کا پاؤڈر ڈال کر لوٹنے کے لیے مرچ سفوف، 3 آتشیں اسلحہ اور زندہ کارتوس برآمد ہوا، پولیس کے مطابق اس میں جھارکھنڈ کے نکسل تھے جو ڈکیتی کے سامان، لوہے کے کٹنگ، درانتی، مرچی پاؤڈر اور رسی کے ساتھ ڈکیتی کی تیاری کررہے تھے۔ ان میں راجندر مہیش یادو، عمر 27 ساکن گاؤں ہیبر لی، پوسٹ مورپیری، پولیس اسٹیشن، ضلع رانچی، عبدالستار انصاری، (ضلع رانچی)، عمر 36، ساکن گاؤں پوسٹ ایربا، تھانہ اور مانجی، ضلع رانچی (جھارکھنڈ)، عبدالرحیم سلیم انصاری، عمر 30، ساکن گاؤں بالسوکرا، پوسٹ پانڈری، تھانہ چنہو، ضلع رانچی (جھارکھنڈ)، صدام ابول انصاری، پولیس تھانہ باھوگ، 30 سال، پوسٹ رانچی (جھارکھنڈ) ضلع لوہردگا (جھارکھنڈ)، شیوکمار اوراون، عمر 40 سال، گاؤں کرسے کمبا ٹولی، کرسے، پولیس اسٹیشن لوہردگا، ضلع لوہردگا (جھارکھنڈ) 6) اروند بابورام یادو، عمر 21 سال، گاؤں نادیوا، پوسٹ بھوانی گنج، تال کا ساکن، ڈومریا گنج، ضلع سدھارتھ نگر (اتر پردیش) کو تحویل میں لے لیا گیا اور بولیرو موٹر گاڑی موبائل فون سمیت کل 7 لاکھ 96 ہزار 900 روپے کا سامان ضبط کیا گیا۔ ملزمان کے خلاف کلوا پولس اسٹیشن میں تعزیرات ہند 2023 کی دفعہ 2025/799 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کی دفعہ 3، 25، 4، 25 کے ساتھ آئی پی سی کی دفعہ 310(4)، (6) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مقدمہ درج کرکے انہیں گرفتار کرلیا گیا ہے۔

26 سالہ ٹیلی ویژن اداکارہ سائبر فراڈ کا شکار

متاثرہ کا موبائل نمبر غیر قانونی بینکنگ سرگرمیوں سے منسلک ہونے کا جھانسہ دیکر ساڑھے چھ لاکھ کی ٹھگی

ممبئی: ممبئی میں رہنے والی ایک 26 سالہ ٹیلی ویژن اداکارہ سائبر فراڈ کرنے والوں کا شکار ہوگئی اور مبینہ طور پر اسے 6.5 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کا نشانہ بنایا گیا۔ ایک دھوکہ باز نے خود کو دہلی کے پولیس اہلکار کے طور پر ظاہر کیا جس نے اسے تقریباً سات گھنٹے تک ڈیجیٹل گرفتاری میں رکھا۔ یہ واقعہ اس ہفتے کے شروع میں پیش آیا اور اداکارہ کی جانب سے اوشیوارا پولیس میں شکایت درج کرانے کے بعد منظر عام پر آیا۔

رپورٹس کے مطابق متاثرہ نے کئی بنگالی ٹیلی ویژن سیریلز اور چند ہندی شوز میں کام کیا ہے، حال ہی میں بالی ووڈ میں اپنا کریئر بنانے کے لیے ممبئی چلی آئی ہے۔ وہ فی الحال جوگیشوری (مغرب) میں رہتی ہے۔ پیر کے روز، اسے ایک شخص کی طرف سے ایک فون کال موصول ہوئی جس نے خود کو ایک موبائل سروس پرووائیڈر ایگزیکٹو کے طور پر ظاہر کیا، جس میں دعویٰ کیا گیا کہ اس کا نمبر غیر قانونی بینکنگ سرگرمیوں سے منسلک ہے اور جلد ہی اسے غیر فعال کردیا جائے گا۔ ایک نیوز پورٹل کے مطابق، تھوڑی دیر بعد، اسے پولیس کی وردی میں ملبوس ایک شخص کی طرف سے ایک واٹس ایپ ویڈیو کال موصول ہوئی، جس نے خود کو دہلی پولیس کے سائبر کرائم ڈپارٹمنٹ کے افسر کے طور پر متعارف کرایا۔

ویڈیو کال کے دوران، اس شخص نے اسے اکیلے بیٹھنے، اپنا آدھار کارڈ دکھانے اور اسے تصدیق کے عمل کے طور پر بیان کرنے میں تعاون کرنے کی ہدایت کی۔ دھوکے باز نے دعویٰ کیا کہ وہ متعدد مالی فراڈ میں ملوث تھی اور جب تک وہ ہدایات پر عمل نہیں کرتی اس کے پاسپورٹ اور بینک اکاؤنٹس کو منجمد کردیا جائے گا۔ اس نے اسے سپریم کورٹ کے جعلی دستاویزات اور قانونی نوٹس بھی بھیجے جس سے اس کا خوف بڑھ گیا۔ دباؤ کے تحت اداکارہ کو کہا گیا کہ وہ اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے عارضی تصدیق کے لیے بینک اکاؤنٹ میں 6.5 لاکھ روپے جمع کرائیں۔ دھوکہ باز نے اسے یقین دلایا کہ اس کی شناخت صاف ہونے کے بعد رقم واپس کردی جائے گی۔

اس کی بات پر یقین کرتے ہوئے، اس نے ہدایت کے مطابق رقم ٹرانسفر کردی۔ طویل ویڈیو کال ختم ہونے کے بعد، اداکارہ کو شک ہوا اور اس نے ٹروکالر ایپ پر کال کرنے والے کا نمبر چیک کیا، جس نے اسے ایک ممکنہ اسکینڈل کے طور پر شناخت کیا۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے، اس نے فوری طور پر اوشیوارا پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا اور شکایت درج کرائی۔ ایک پولیس افسر نے ذرائع کو بتایا کہ دھوکہ باز نے دہلی پولیس کے ایک افسر کا روپ دھار لیا اور متاثرہ کو قانونی کارروائی کی دھمکی دیتے ہوئے گھنٹوں ویڈیو کالز پر مصروف رکھا۔ افسر نے کہا کہ کیس درج کرلیا گیا ہے اور ملزمان کا سراغ لگانے کے لیے تفتیش جاری ہے۔

شکست کے خوف سے اپوزیشن انتخابات کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کررہی ہے: بی جے پی

ممبئی: الیکشن کمیشن سے ملاقات کے بعد اپوزیشن نے ریاست میں بلدیاتی انتخابات کو اس وقت تک ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا ہے جب تک ووٹر لسٹ کی غلطیوں کو دور نہیں کیا جاتا۔ حکمراں بی جے پی نے اپوزیشن کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ بی جے پی کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے سربراہ نوناتھ بان نے اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات میں انہیں ذلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہیں زبردست شکست کا سامنا کرنا پڑے گا اس لیے وہ طرح طرح کے بہانے بنا کر الیکشن ملتوی کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں۔

جمعہ کو بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں، بان نے مہاوکاس اگھاڑی کے لیڈروں بشمول ادھو ٹھاکرے اور سنجے راوت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ پہلے ہی شکست تسلیم کر چکے ہیں۔ وہ ابھی تک گزشتہ اسمبلی انتخابات میں شکست سے سنبھل نہیں پائے ہیں۔ انہیں خدشہ ہے کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات بھی اسمبلی انتخابات کے نتائج کی طرح ہوں گے۔ اسی خوف کے باعث وہ الیکشن ملتوی کرانے کے لیے طرح طرح کے حربے اپنا رہے ہیں۔ اپنی شکست کی وجوہات کا پتہ لگانے کے بجائے عوام تک پہنچنے کے بجائے وہ الیکشن کمیشن اور فاتح مہاوتی کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس سے ان کی مایوسی کا پتہ چلتا ہے۔ بی جے پی میڈیا ڈپارٹمنٹ کے سربراہ نوناتھ بان نے دعویٰ کیا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے کسان مہاوتی حکومت کے 32 ہزار کروڑ روپے کے پیکیج سے خوش ہیں۔

گڈ گورننس کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی انتظامیہ کی ضرورت ہے: وی سری نواس

ممبئی: وزیر اعظم کے کم سے کم سرکاری مداخلت کے وژن کی بنیاد پر ٹیکنالوجی پر مبنی گڈ گورننس ماڈل تیار کیا گیا ہے۔ ہمارا مقصد انتظامیہ کو آسان، شفاف اور شہریوں پر مبنی بنانا ہے۔ اس طرح کا دعویٰ وی سری نواس، سکریٹری، محکمہ عملہ اور پنشن نے کی ہے۔ وہ وزارت کے کانفرنس ہال میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کی مہاراشٹر ریجنل برانچ کی سالانہ کانفرنس لیکچر سیریز 2025 سے خطاب کر رہے تھے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کی مہاراشٹر ریجنل برانچ کے اعزازی صدر سوادھین کشتریہ نے ویژن انڈیا 2047 کے تحت ترقی یافتہ ہندوستان بنانے کی سمت گورننس میں معیار کی بہتری، شکایات کے ازالے اور ہمہ جہت ترقی کے لیے بنائے گئے مختلف اقدامات کا تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی اسکیمیں جیسے سی پی ٹائیگرامس، پی جیشانے، پوکشیگرامس ٹریکر، پی ایم سواندھی کے ساتھ ساتھ مشن کرمایوگی اور بھوشیہ پورٹل شہریوں پر مرکوز انتظامیہ کو نمایاں کر رہے ہیں۔

مٹھی ندی صفائی گھوٹالہ: عدالت نے اہم ملزم کیتن کدم کی ضمانت عرضی مسترد کردی

شیل کمپنیوں کے مالی لین دین سے بی ایم سی کو تقریباً 65 کروڑ روپے کا نقصان کرنے کا الزام

ممبئی: ممبئی کی سیشن کورٹ نے مٹھی ندی صفائی گھوٹالے کے اہم ملزم کیتن کدم کو ضمانت دینے سے انکار کردیا ہے۔ عدالت نے ان کی کمپنی ورگو اسپیشلٹیز پرائیویٹ لمیٹڈ اور اس سے منسلک شیل کمپنیوں کے مالی لین دین میں بے ضابطگیوں کا حوالہ دیتے ہوئے ضمانت مسترد کی۔ استغاثہ کے مطابق کدم نے بی ایم سی افسران کے ساتھ سازباز کرکے ٹھیکیداروں پر اپنی کمپنی سے مہنگے کرائے پر مشینیں لینے کا دباؤ ڈالا اور ٹینڈر میں من پسند شرائط شامل کرائیں، جس سے بی ایم سی کو تقریباً 65 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔

دفاع کی جانب سے موقف اختیار کیا گیا کہ ایف آئی آر اور چارج شیٹ میں الزامات مفروضوں پر مبنی ہیں، اور کوئی واضح ثبوت موجود نہیں کہ ٹینڈر شرائط کدم کے اصرار پر شامل کی گئیں۔ وکیل نے یہ بھی کہا کہ بی ایم سی نے عدالت میں مشینوں کی افادیت کا دفاع کیا لیکن بعد میں انہی پر اعتراضات اٹھائے، جب کہ بی ایم سی افسران کی گرفتاری بھی عمل میں نہیں آئی۔

عدالت نے قرار دیا کہ شریک ملزمان کی عدم گرفتاری کسی بھی طرح کدم کی رہائی کی بنیاد نہیں بن سکتی۔ استغاثہ نے مؤقف اختیار کیا کہ کدم اس اسکیم کا ماسٹر مائنڈ ہے، اور اس نے بی ایم سی کے اہلکاروں کے دہلی و کیرالہ کے دوروں کے اخراجات برداشت کیے، جو کہ ٹینڈر سے پہلے کیے گئے مالی لین دین سے جڑے تھے۔

عدالت نے دستاویزات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ورگو اسپیشلٹیز نے مشینیں خریدنے کے لیے 6 کروڑ روپے منتقل کیے، جن میں سے 2.41 کروڑ روپے کدم کے ذاتی اکاؤنٹ میں جمع ہوئے۔ اگرچہ دفاع نے اسے سی ای او کے طور پر تنخواہ قرار دیا، مگر عدالت نے کہا کہ اتنی بڑی تنخواہ کے جواز کے لیے کوئی ریکارڈ نہیں۔ مزید برآں، کامیاب بولی دہندہ نے کدم کی قائم کردہ کمپنیوں گروپوسلوشن اور ووڈر انڈیا کو بڑی رقم منتقل کی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزم نے دیگر ٹھیکیداروں کے معاہدوں سے غیر قانونی فائدہ اٹھایا۔ عدالت کے مطابق، گروپوسلوشن کو 50 لاکھ اور اس کے بعد ووڈر انڈیا کے اکاؤنٹ میں 41.94 لاکھ روپے منتقل کیے گئے۔

عدالت نے کہا، "یہ پہلی نظر سے پتہ چلتا ہے کہ درخواست دہندہ نے دوسرے ٹھیکیداروں کو دیے گئے ڈریجنگ کنٹریکٹس سے غلط فائدہ اٹھایا تھا،" عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ کامیاب بولی دہندہ نے 50 لاکھ روپے گروپوسلوشن میں منتقل کیے، جس کے نتیجے میں ووڈر انڈیا کے اکاؤنٹ میں 41 لاکھ سے زائد منتقل ہوئے۔

تھانے: شیوسینا اور بی جے پی کے سینئر لیڈروں کے درمیان لفظی جنگ جاری

بی جے پی امیدواروں کے لیے منعقدہ ایک رہنمائی کیمپ میں اعلان کیا گیا کہ اس بار ہم 70 کو پار کریں گے، جبکہ شیو سینا کے سابق کارپوریٹروں اور عہدیداروں نے 'اکیلے چلو' کا موقف اپنایا

تھانے: آئندہ بلدیاتی انتخابات کو لے کر ممبئی اور تھانے سمیت پورے مہاراشٹر میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ جبکہ تھانے میں حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان رسہ کشی جاری ہے، مہایوتی (عظیم اتحاد) نے اب حوصلہ بڑھانے کے لیے میٹنگیں شروع کر دی ہیں۔ دریں اثنا، جمعرات کو بی جے پی امیدواروں کے لیے منعقدہ ایک رہنمائی کیمپ میں، عہدیداروں نے اعلان کیا کہ اس بار ہم 70 کو پار کریں گے۔ دریں اثنا، بدھ کو شیوسینا کی میٹنگ میں، سابق کارپوریٹروں اور عہدیداروں نے بھی 'اکیلے چلو' کا موقف اپنایا۔ اس سارے ہنگامے کے درمیان نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے صبر و تحمل کا رویہ اپنایا اور خاموشی اختیار کی۔ نتیجتاً دیوالی کے موقع پر سیاسی آتش بازی تیز ہو گئی ہے۔

تھانے میں شیوسینا اور بی جے پی کے سینئر لیڈروں کے درمیان لفظی جنگ جاری ہے۔ بی جے پی کے تھانے ضلع کے وزیر مواصلات اور وزیر جنگلات گنیش نائک عام آدمی کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ماہانہ عوامی اجلاس منعقد کرتے ہیں۔ اس دوران شیوسینا کے سینئر لیڈر بھی گنیش نائک کے کام کرنے کے انداز پر تنقید کر رہے ہیں اور بی جے پی کو چیلنج کرنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ دریں اثنا، بی جے پی ایم ایل اے سنجے کیلکر نے دو دن پہلے کہا تھا کہ تھانے کے کارکن آزادانہ طور پر الیکشن لڑنا چاہتے ہیں۔ جہاں طاقت ہے وہاں ہمیں آزاد حیثیت سے الیکشن لڑنا چاہیے، اس شہر کا میئر ہمارے پاس ہونا چاہیے، اور یہ ہمارے کارکنوں کا کردار ہے۔" اس بیان سے شیوسینا کے اندر کھلبلی مچ گئی۔ اس کے بعد پارٹی کے سابق کونسلروں اور عہدیداروں نے فوری طور پر آنند آشرم میں میٹنگ کی۔ شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ نریش مہاسکے نے اجتماع کی رہنمائی کی۔

مہایوتی ریاستی اور مرکزی سطح پر اقتدار میں ہے، اور ہمارا ارادہ تھانے میں بھی اقتدار میں رہنا ہے۔ شیوسینا لیڈر پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ انہیں 85 سابق کونسلروں کی حمایت حاصل ہے۔ اس لیے یہ ایک اہم مسئلہ ہے۔ اگر ان کے پاس 85 سابق کونسلر ہیں، تو بی جے پی کے 24 سابق کونسلروں کے ساتھ، کونسلروں کی کل تعداد 109 تک پہنچ جاتی ہے، باقی بی جے پی کارکنوں کے لئے کیا کرنا چاہئے، یہ ایک اہم مسئلہ ہے، اور ہم اتحاد کو توڑنے والے نہیں ہیں۔ بلکہ ہمیں اس بات کی فکر ہے کہ پارٹی ورکرز کے کام کو بھی تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ بات بی جے پی تھانے کے ضلع صدر سندیپ لیلے نے اورینٹیشن کیمپ کے بعد کہی۔ تمام امیدواروں سے کہا گیا کہ وہ شناختی کارڈز پر کریں۔ اس موقع پر بی جے پی کے ایم ایل اے سنجے کیلکر اور نرنجن داوکھرے موجود تھے۔

باندرہ میں 140 ایکڑ اراضی پر مہاڈا کا میگا پروجیکٹ

ممبئی کو ملک کے واٹر فرنٹ دارالحکومت کے طور پر ترقی دینے کی سمت ایک بڑا قدم

ممبئی: مہاراشٹر ہاؤسنگ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (مہاڈا) ممبئی کو ملک کے واٹر فرنٹ دارالحکومت کے طور پر ترقی دینے کی سمت ایک بڑا قدم اٹھا رہی ہے۔ مہاڈا باندرہ ریکلیمیشن واٹر فرنٹ کے قریب تقریباً 140 ایکڑ اراضی کو تیار کرے گا۔ اس مہتواکانکشی منصوبے کو 'باندرا بے' کا نام دیا گیا ہے۔ انفارمیشن اینڈ ٹکنالوجی کے وزیر آشیش شیلار نے 'باندرہ بے' پر ایک رپورٹ جاری کی۔ ایک رپورٹ کے مطابق باندرا بے کے علاقے میں تقریباً 8 ملین مربع فٹ پریمیم رہائشی اور خوردہ جگہ تیار کی جائے گی۔ اس علاقے کی پہچان اس کا بہترین رابطہ ہے۔ کوسٹل روڈ، باندرہ-ورلی سی لنک، بلٹ ٹرین، بی کے سی، اور ہائی ویز سے رابطہ باندرا بے کی ترقی کے لیے بے پناہ امکانات پیش کرتا ہے۔ ایم ایچ اے ڈی اے کے نائب صدر سنجیو جیسوال کے مطابق، کلسٹر پلان کے تحت باندرا بے کی ترقی کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ رہائشیوں کو نہ صرف گھر بلکہ ہر قسم کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ہیرانندنی گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر نرنجن ہیرانندنی کے مطابق، یہ مقام اپنے بہترین رابطے کی وجہ سے اہم ہے۔ یہ علاقہ ممبئی کا اگلا پریمیم علاقہ ہوگا۔ سی آر ای میٹرکس کے سی ای او ابھیشیک گپتا کے مطابق، محدود رسد، بڑھتی ہوئی طلب، اور بے مثال بنیادی ڈھانچہ یہاں سرمایہ کاری کو انتہائی منافع بخش بناتا ہے۔ کلسٹر اسکیم کے تحت مقامی رہائشیوں کو مفت گھر فراہم کیے جائیں گے۔ باقی ماندہ زمین کو پرائیویٹ کمپنیوں کے ذریعے ڈویلپ کرنے کے منصوبے پر کام جاری ہے۔

الہاس نگر: اغوا اور تاوان کے معاملے میں مفرور ملزم گرفتار

الہاس نگر: الہاس نگر کرائم برانچ نے اغوا اور تاوان کے ایک معاملے میں مفرور ملزم نریش فکنمل چھابڑیا کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم کی گرفتاری کے لیے اعلیٰ افسران کے حکم پر خصوصی اسکواڈ تشکیل دیا گیا۔ تکنیکی تحقیقات اور انٹیلی جنس کی بنیاد پر پولیس نے الہاس نگر علاقہ میں جال بچھا کر اسے گرفتار کرلیا۔ ملزم سے ایک موبائل فون اور 11 ہزار 240 روپے نقد برآمد ہوئے ہیں۔ ملزم کو تھانے کے حوالے کرکے مزید تفتیش شروع کردی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم پر اس سے قبل الہاس نگر علاقہ میں ڈکیتی کی پانچ سے چھ وارداتوں کا الزام ہے۔

بی ایم سی کلرک کو آن لائن شاپنگ کے دوران 5.46 لاکھ کا دھوکہ

ممبئی: بی ایم سی کے ایک کلرک کو حال ہی میں آن لائن شاپنگ گھوٹالے میں 5.46 لاکھ روپے کا دھوکہ دیا گیا تھا۔ سانتا کروز کی رہائشی شکایت کنندہ بھوپالی ایم (32) نے 30 ستمبر کو میشو ایپ کا استعمال کرتے ہوئے چند آرڈرز دیے۔ چند دن بعد، اسے تین نامعلوم نمبروں سے کالیں موصول ہوئیں۔ کال کرنے والوں نے میشو کے ملازم ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے بتایا کہ پارسل ڈیلیوری کے لیے تیار ہیں، لیکن ادائیگی ابھی تک موصول نہیں ہوئی۔ دھوکہ بازوں نے پھر اسے ایک کیو آر کوڈ بھیجا اور ایک مخصوص کوڈ درج کرنے کو کہا، بھوپالی نے کہا، 8 اکتوبر کو اس کے اکاؤنٹ سے 5.46 لاکھ روپے غیر مجاز طریقے سے ڈیبٹ ہو گئے۔ شکایت کی تصدیق کے بعد، پولیس نے ایک ہفتہ بعد ایف آئی آر درج کی۔

ممبئی کی لوکل ٹرین میں 'تھری ایڈیٹس' طرز پر ڈیلیوری

ایک ڈاکٹر اور ایک مسافر نے ڈیلیوری کر کے نومولود اور خاتون کی جان بچائی

ممبئی: رات گئے انسانیت کا مظاہرہ ایک لوکل ٹرین میں دیکھا گیا، لیکن اس نے ریلوے کے نظام پر بھی کچھ سوالات اٹھائے۔ ویسٹرن ریلوے کے رام مندر اسٹیشن پر ایک حاملہ خاتون کو اچانک زچگی کا درد شروع ہوگیا۔ ایک مسافر اور ایک ڈاکٹر نے ڈیلیوری کر کے نومولود اور خاتون کی جان بچائی۔ اس منظر کو دیکھ کر ایسا لگا جیسے عامر خان کی فلم '3 ایڈیٹس' کا کوئی سین دوبارہ دکھایا جا رہا ہے۔

اطلاعات کے مطابق گوریگاؤں (مشرق) کے رہنے والے وکاس بیندرے، چرچ گیٹ لوکل ٹرین میں گوریگاؤں سے احمد آباد کے لیے رات 12 بجکر 40 منٹ پر سفر کر رہے تھے، رام مندر پہنچ کر اس نے اپنے ڈبے میں ایک عورت کو درد سے چیختے ہوئے دیکھا۔ اس نے ہنگامی زنجیر کھینچی اور عورت کو نیچے لانے میں مدد کی۔

اسٹیشن پر 20 منٹ انتظار کرنے کے بعد بھی انہیں کوئی طبی امداد نہیں ملی۔ صورتحال کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے انہوں نے ولے پارلے کی ڈاکٹر دیویکا دیشمکھ کو ڈیڑھ بجے ویڈیو کال کی، ڈاکٹر کی ہدایت کے بعد اسٹیشن پر ہی ڈیلیوری کی گئی اور ماں اور نومولود محفوظ ہیں۔ خاتون کو ڈیلیوری کے بعد کوپر اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔

اس واقعے کے بعد ریلوے کی طبی سہولیات پر کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ اگر مسافروں اور ڈاکٹروں نے صورتحال کی سنگینی پر غور نہ کیا ہوتا تو ریلوے کی تاخیر سے کسی کی جان بھی جا سکتی تھی۔ لاکھوں مسافروں کی لائف لائن سمجھی جانے والی ممبئی لوکل ٹرین میں اس طرح کا واقعہ ریلوے کی طبی سہولیات پر سنگین سوال اٹھاتا ہے۔

معذور افراد کے لیے کام کرنے والی تنظیموں اور اداروں کی رجسٹریشن لازمی

ممبئی: معذور افراد کے حقوق کے قانون 2016 کے سیکشن 49-53 کے مطابق، معذور افراد کی بہبود، ترقی، بحالی اور بااختیار بنانے کے میدان میں کام کرنے والی سول سوسائٹی کی تنظیموں اور اداروں کی رجسٹریشن لازمی ہے۔ معذور افراد کو بااختیار بنانے، بحالی اور ترقی کے لیے کام کرنے والی سول سوسائٹی کی تنظیموں اور اداروں کی رجسٹریشن، نگرانی اور تجدید کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار طے کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حکومتی فیصلہ معذور افراد کی بہبود کے محکمہ نے جاری کیا ہے۔ معذور افراد کی فلاح و بہبود کے لیے 1995 میں 'معذور افراد کے حقوق کے قانون' کو نافذ کیا گیا، جس میں بنیادی طور پر ریزرویشن اور محدود سہولیات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ بعد ازاں 2016 میں نافذ ہونے والے 'معذور افراد کے حقوق کے ایکٹ' کے تحت، معذور افراد کے حقوق کو مساوی مواقع، حقوق اور بااختیار بنایا گیا۔ معذور کے شعبے میں کام کرنے والی سول سوسائٹی کی تمام تنظیموں اور اداروں کے کام کاج میں یکسانیت کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ان کی ذمہ داری اور خدمات کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے حکومتی فیصلے کے مطابق کام کرنے کا طریقہ کار طے کیا گیا ہے تاکہ سول سوسائٹی کی تنظیموں اور اداروں کی رجسٹریشن، انسپکشن، نگرانی، تجدید، احتساب اور شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

تنظیم کا رجسٹریشن سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، بامبے پبلک ٹرسٹ ایکٹ یا کمپنیز ایکٹ (سیکشن 8) کے تحت ہونا ضروری ہے۔ تنظیم کے مقاصد میں معذور افراد کو بااختیار بنانا، تربیت، تحقیق اور بحالی شامل ہونا چاہیے۔ اہل عملہ، مالی صلاحیت، رسائی اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ معیارات پر پورا اترنا لازمی ہوگا۔

میونسپل انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کو درست کرنے کا مطالبہ

ایم ایل اے روہت پوار نے جعلی معلومات کا استعمال کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے نام سے بنایا ہوا آدھار کارڈ میڈیا کو پیش کیا

ممبئی: مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات کے درمیان مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے رہنماؤں نے ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں کا مسئلہ اٹھایا ہے اور الیکشن کمیشن سے انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کو درست کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دریں اثنا، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے ایم ایل اے روہت پوار نے، شرد پوار کے دھڑے سے، ووٹ چوری کے بارے میں ایک بڑا انکشاف کیا ہے۔ اس نے جعلی معلومات کا استعمال کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے نام سے بنایا ہوا آدھار کارڈ بھی میڈیا کو پیش کیا۔ روہت نے بتایا کہ یہ آدھار کارڈ ٹرمپ کے نام پر صرف 20 روپے میں بنایا گیا تھا۔ پوار نے الزام لگایا کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس طرح کے کئی فرضی آدھار کارڈ بنائے جا رہے ہیں۔

این سی پی لیڈر اور ایم ایل اے نے ایک پریس کانفرنس میں امریکی صدر کے نام پر بنائی گئی آدھار آئی ڈی کو بھی لوڈ کیا۔ روہت نے کہا کہ شرور اسمبلی حلقہ میں 10230 نئے ووٹروں کا اضافہ ہوا ہے۔ دریں اثنا، وڈگاؤں شیری میں 11064 نئے ووٹروں کا اضافہ کیا گیا، کھڑکواسلا میں 12330، پاروتی حلقہ میں 8238، اور ہڈپسر حلقہ میں 12798 -کل 54000۔ تاہم جب ہمارے کارکنان ان ووٹرز کے فراہم کردہ پتوں پر پہنچے تو انہیں وہاں کوئی نہیں ملا۔ ایک شخص کے مطابق ان لوگوں کو بس کے ذریعے ووٹ ڈالنے کے لیے لایا گیا تھا اور بعد میں واپس بھیج دیا گیا تھا۔ روہت نے کہا کہ پمپری میں کل تقریباً 54000 فرضی ووٹروں کو شامل کیا گیا۔ روہت نے الزام لگایا کہ پوری دھوکہ دہی والی ووٹر اسکیم بی جے پی کے میڈیا ہینڈل سے وابستہ دیوانگ ڈیو نے ترتیب دی تھی۔ پوار نے کہا کہ وہ بی جے پی کے عہدیدار ہیں۔ روہت کا دعویٰ ہے کہ ڈیو نے ایک نظام کا استعمال کیا، ووٹر لسٹ سے کتنے لوگوں کو ہٹایا جانا چاہئے اور کس کو شامل کرنا چاہئے۔ یہ ساری حکمت عملی احتیاط سے ترتیب دی گئی تھی۔ الیکشن کمیشن ایک خودمختار ادارہ ہے، لیکن کمیشن نے ڈیو کو اس کے انٹرنیٹ اور ویب سائٹ کے انتظام کی ذمہ داری دی۔ اگر ڈیو بی جے پی کے عہدیدار ہیں تو انہیں الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ کی ذمہ داری کیسے دی جاسکتی ہے؟ پوار نے کہا کہ ڈیو نے حلقہ کے ایم ایل ایز کو اعتماد میں لے کر فیصلہ کیا کہ کن کے نام شامل کیے جائیں اور کس کے نام فہرست سے نکالے جائیں۔ اپوزیشن کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے دیوانگ نے کہا میں بی جے پی کے لیے گھر گھر کام کرتا ہوں۔ یہ مسئلہ نیا نہیں ہے۔ ایم وی اے لوگوں کو گمراہ کررہی ہے۔

کلیان ایسٹ میں اڈاولی-آسٹن نگر سڑک کی تعمیر کا مطالبہ

سونی تائی نے میونسپل کارپوریشن کو دیا الٹی میٹم

کلیم شیخ

کلیان: گزشتہ چھ سالوں سے، ایکویرا مہیلا منڈل کی بانی صدر اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے کلیان دیہی منڈل 2 کے نائب صدر سونی تائی سندیپ شرساگر، کلیان ایسٹ کے اڈاولی میں آسٹن نگر سڑک کے ساتھ مرمت اور سیوریج کی تعمیر کا مطالبہ کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ سے خط و کتابت کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود عوام کے مسائل سننے والا کوئی نہیں۔ چنانچہ 17 تاریخ کو سونی تائی نے میونسپل کمشنر ابھینو گوئل اور سٹی انجینئر انیتا پردیشی سے ملاقات کی اور 29 اکتوبر تک کا الٹی میٹم جاری کیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اڈاولی میں آسٹن نگر سڑک کی مرمت نہیں کی گئی اور سیوریج کا کام شروع نہیں کیا گیا تو میونسپل کارپوریشن کے خلاف میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کے سامنے احتجاج کیا جائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بی جے پی کلیان دیہی منڈل 2 کے چٹنیس سندیپ شرساگر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

ختمِ نبوت پر ہمارا ایمان صرف عقیدہ نہیں، یہ ہماری روح کا قرار اور دل کی زندگی ہے

مجلس تحفظ ختم نبوت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام 'تحفظِ ختمِ نبوت کانفرنس' سے مولانا محمد عابد قاسمی کا خطاب

عارف عثمانی

دیوبند (صحافت بیورو) مجلس تحفظ ختم نبوت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مکہ مسجد پور قاضی میں منعقدہ تحفظِ ختمِ نبوت و اصلاحِ معاشرہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ محفل کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جو قاری محمد شعیب قاسمی نے پیش کی۔ بعد ازاں مفتی آفتاب عالم قاسمی نے نعتِ رسول پیش کی۔ پروگرام کی نظامت و تمہیدی گفتگو قاری محمد عارف قاسمی نے انجام دی۔ قاری عارف نے جمعیۃ علماء ہند کے تئیں خدمات کا جذبہ پیش کرتے ہوئے موجود اکابرین جمعیۃ علماء کو یقین دلایا کہ پور قاضی و اطراف میں منظم مکاتب اور جمعیۃ یوتھ کلب کے نظام کو مستحکم و مضبوط کیا جائے گا۔ مولانا محمد عابد قاسمی صدر جمعیت علماء صوبہ دہلی نے کہا کہ نبی آخر الزماں کی ختمِ نبوت پر ہمارا ایمان صرف عقیدہ نہیں، یہ ہماری روح کا قرار اور دل کی زندگی ہے۔ مفتی آفتاب عالم قاسمی سکریٹری جمعیۃ علماء جنوبی دہلی نے عقیدہ ختمِ نبوت پر خطاب کیا۔ مولانا محمد موسیٰ قاسمی کنوینر تحفظ مدارس کمیٹی جمعیۃ علماء مغربی یوپی نے دین کی غیرت، استقامت اور باطل سے مقابلہ کرنے کے حوصلے پر پُر جوش انداز میں گفتگو کی۔ مولانا سید محمد سعد خانجہانپوری نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت کو انتہائی سہل انداز میں حاضرین کے سامنے پیش کیا نیز اخلاقی اصلاح، کردار سازی اور سنتِ نبوی کی پیروی پر پر خطاب کیا۔ مفتی محمد بنیامین قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء اترپردیش نے نہایت مؤثر انداز میں دعا و نصیحت کے کلمات کہے۔

اس دوران مفتی عبدالقادر، مولانا محمد زاہد قاسمی، مولانا محمد حسن، قاری محمد ناصر حسین قاسمی، مولانا سہیل صاحب بسیرہ، حافظ محمد شہزاد، حافظ حاجی محمد عرفان، حافظ انعام الحسن، قاری محمد آصف اور حکیم قاری محمد دانش قاسمی سمیت دیگر علماء و ائمہ کرام نے موجود رہے۔ آخر میں قاری محمد محسن و قاری محمد عارف قاسمی نے تمام مہمانانِ کرام کا شکریہ ادا کیا۔

بقایا رقومات کی وصولی پر جانے والی بجلی ٹیم سے گاؤں والوں نے کی مار پیٹ

پردھان اور اس کے بھائی پر نوٹس پھاڑنے اور سرکاری دستاویز چھیننے کا الزام

عارف عثمانی

دیوبند (صحافت بیورو) دیوبند کے قریبی گاؤں گھلولی میں بجلی بلوں کی بقایا رقومات کی وصولی کرنے کے لئے جانے والی پاور کارپوریشن کی ٹیم کے ساتھ بقایا داروں نے مار پیٹ کی۔ مار پیٹ کے اس واقعہ میں جونیئر انجینئر پنکج کمار شرما سمیت دیگر بجلی ملازمین زخمی ہوگئے۔ پولیس نے گاؤں کے پردھان اور اس کے بھائی کے خلاف مختلف دفعات میں معاملہ درج کرلیا ہے۔ جونیئر انجینئر پنکج کمار شرما نے پولیس کی دی گئی تحریر میں بتایا کہ وہ رن کھنڈی بجلی گھر کے جے ای دیوی سنگھ اور دیگر کارکنان مانچند، راج کمار، نکیش اور سمت کے ساتھ بجلی بلوں کی بقایا رقم وصول کرنے کے لئے سیکشن نمبر 3 کے نوٹس دینے گئے تھے۔ انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ گاؤں پردھان مونو کمار اور ان کے بھائی یوگیندر نے ٹیم کے ساتھ گالی گلوچ اور مار پیٹ کی۔ ملزمان نے نوٹس اور دوسرے سرکاری دستاویز پھاڑ ڈالے۔ جونیئر انجینئر نے یہ بھی بتایا کہ ملزمان نے دھمکی دی ہے، اگر کوئی بجلی افسر گاؤں میں وصولی کے لئے آیا تو اس کو گاؤں میں گھسنے نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی کوئی کنکشن کاٹنے دیا جائے گا۔ پولیس نے تحریر کی بنیاد پر گاؤں پردھان مونو کمار اور اس کے بھائی کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت رپورٹ درج کرلی ہے۔

'سرسید کی تحریک کے بغیر تعلیمی بیداری لانا مشکل'

سرسید ڈے پر مختلف کالجوں کے لیکچررز اور اساتذہ نے کیا اپنے خیالات کا اظہار

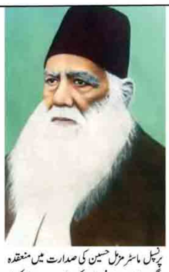

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے بانی، عالمی شہرت یافتہ ماہر تعلیم اور سماجی مصلح سرسید احمد خان کے یوم پیدائش کے موقع پر جمعہ کے روز اسلامک لٹریری ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام پرنس روڈ پر واقع انصار انٹر کالج میں سرسید ڈے کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران مختلف کالجوں کے لیکچررز اور اساتذہ نے سرسید ڈے کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ان کی تعلیمی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے خراج عقیدت پیش کی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد نعت پاک پیش کی گئی۔ ہونہار طالب علم حبیب الرحمٰن نے خوبصورت نظم پیش کی۔ نیشنل سوشل آرگنائزیشن (این ایس او) کے صدر و سنیئر صحافی الحاج مرزا ارشد بیگ کی سرپرستی اور ہیوٹ مسلم انٹر کالج مرادآباد کے سابق وائس پرنسپل ماسٹر مزمل حسین کی صدارت میں منعقدہ پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے اترا کھنڈ کے رودر پور سے تشریف لائے پرنسپل ناہید رضا و مہمان ذی وقار کے طور پر ہمایوں پرویز امروہہ رونق افروز رہے۔

پروگرام میں مختلف کالجوں کے لیکچررز اور اساتذہ نے سرسید ڈے کے موضوع پر اپنے خیالات پیش کئے۔ ان میں ڈاکٹر رئیس، ڈاکٹر ایم رحمان، ڈاکٹر محمد آصف حسین، ایم ایم ڈگری کالج کے پرنسپل ڈاکٹر آئی اے۔ اعظمی، ڈاکٹر بابو احمد اور محمد جاوید شامل رہے۔ نظامت کر رہے پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر نہال ناظم نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ سرسید کے مشن کو آگے بڑھاؤں اور لوگوں میں تعلیمی بیداری پیدا کروں۔ نوجوان مصنف فیروز خان نے کہا کہ آج کے دور میں ہمیں سرسید کی دوبارہ ضرورت ہے، ان کی تحریک کے بغیر تعلیمی بیداری لانا بہت مشکل ہے۔ آخر میں انصار انٹر کالج کے پرنسپل معراج انور نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس دوران خصوصی طور سے ایڈوکیٹ سید زبیر علی، تنظیم شاستری، اویس شمسی، محمد علی وارث سمیت دیگر لوگ موجود رہے۔

ڈی ایم نے او ٹی ڈی کے تحت ضلع میں جاری سروے کے کام کا لیا جائزہ

ضلعی سطح پر تشکیل دی گئی کمیٹی کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کا انعقاد

"ریاستی حکومت کی طرف سے کرائے جا رہے سروے کا بنیادی مقصد ضلع کی معیشت میں پیریڈک لیبر فورس اور غیر منظم شعبے میں کام کرنے والے لوگوں کی شرکت کا اندازہ لگانا ہے تاکہ عام لوگوں کی ضروریات کے مطابق اسکیموں کی تشکیل اور عمل آوری کے ذریعے ریاست کی معیشت کو تیز کیا جاسکے۔"

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) صوبہ اترپردیش کی معیشت کو ایک ٹریلین ڈالر بنانے کے لئے حکومت کی ہدایت پر ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ کی صدارت میں ضلعی سطح پر تشکیل دی گئی کمیٹی کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے ضلع میں جولائی 2025 سے چل رہے پیریڈک چائلڈ لیبر سروے اور غیر منظم سیکٹر اینول سروے کی پیشرفت کے بارے میں ضلع اکنامکس اور شماریات آفیسر پرمود کمار سے معلومات فراہم کی۔ ضلع اکنامکس اور شماریات آفیسر نے بتایا کہ پیریڈک چائلڈ لیبر سروے کے لئے دو ٹیمیں اور غیر منظم سیکٹر اینول سروے کے لئے چار ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ٹیم کے ہر رکن کے پاس محکمانہ شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے تاکہ عوام کو اپنی ذاتی معلومات شیئر کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ عام عوام بھی سروے ٹیم کے ساتھ تعاون کریں اور جن نکات پر ان سے معلومات طلب کی جا رہی ہیں ان کی درست معلومات فراہم کریں تاکہ ضلع کے اعداد و شمار کو منظم کیا جا سکے اور ریاست کی معیشت میں ضلع کے باشندوں کی شراکت کا اندازہ لگایا جاسکے۔

اس سروے میں حاصل ہونے والی معلومات کو مکمل طور پر خفیہ رکھا جائے گا۔ ریاستی حکومت کی طرف سے کرائے جا رہے سروے کا بنیادی مقصد ضلع کی معیشت میں پیریڈک لیبر فورس اور غیر منظم شعبے میں کام کرنے والے لوگوں کی شرکت کا اندازہ لگانا ہے تاکہ عام لوگوں کی ضروریات کے مطابق اسکیموں کی تشکیل اور عمل آوری کے ذریعے ریاست کی معیشت کو تیز کیا جا سکے۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی، جوائنٹ کمشنر آف انڈسٹریز یوگیش کمار اور دیگر متعلقہ افسران موجود رہے۔

اسکالرشپ سرٹیفکیٹس ملنے پر طلبہ و طالبات نے خوشی کا اظہار کیا

عارف عثمانی

دیوبند (صحافت بیورو) شری رام کرشن یوگاشرم انٹر کالج میں جمعہ کو طلبہ و طالبات میں اسکالرشپ سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کے لیے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں 9ویں سے 12ویں جماعت کے 122 طلبہ کو ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ اسکالرشپ سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ اسکالرشپ کی تقسیم کی براہ راست نشریات ایل ای ڈی پر دکھائی گئی۔

پرنسپل ارون کمار گوئل نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی تعلیم کے لیے اسکالرشپ کا استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسکالرشپ سکیم حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی فلاحی پہل ہے۔ اس کا بنیادی مقصد معاشی طور پر کمزور طبقوں کے طلبہ و طالبات کو مالی امداد فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ اس سے غریب والدین کو بے پناہ راحت ملتی ہے۔ اسناد ملنے پر طلباء کے چہرے کھل اٹھے۔ تقریب میں کالج کا اسٹاف موجود تھا۔

تقریب میں 9ویں سے 12ویں جماعت کے 122 طلبہ کو ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ اسکالرشپ سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے اور اسکالرشپ کی تقسیم کی براہ راست نشریات ایل ای ڈی پر دکھائی گئی۔

چندولی: رشوت لینے کے الزام میں منشی گرفتار

چناولی (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع چندولی کے مغل سرائے میں فائر بریگیڈ دفتر کے منشی کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق رشوت لینے کی شکایت پر جمعہ کو وارانسی میں موجود ویجیلنس ادارے کی ٹیم نے چھاپہ مار کر فائر بریگیڈ کے ایک منشی کو گرفتار کیا۔ بتایا گیا ہے کہ فائر بریگیڈ افسر کے دفتر میں اسپتالوں، اسکولوں، کالجوں اور دیگر تجارتی اداروں سے فائر سیفٹی سرٹیفکیٹ اور این او سی جاری کرنے کے نام پر بھاری رشوت لی جا رہی تھی۔ معلومات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ویجیلنس ٹیم نے مغل سرائے میں فائر بریگیڈ افسر کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ اس دوران ٹیم نے دفتر میں موجود منشی اور فائر بریگیڈ کے کانسٹیبل راج کمل کو درخواست گزار سے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا۔ وہاں تعینات ایک سپاہی نے مزاحمت شروع کی، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گرفتار منشی فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن ویجیلنس ٹیم نے اسے پکڑ لیا۔ ٹیم نے ملزم کو اپنے ہمراہ وارانسی لے جا کر اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اس کارروائی سے دیگر ملازمین کی ممکنہ شمولیت بھی تفتیش کے دائرے میں ہے۔

فرخ آباد: پٹاخہ دھماکہ میں 2 طلبا کی موت

فرخ آباد (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع فرخ آباد کے قائم گنج تھانہ علاقے میں جمعہ کے روز پٹاخوں سے بھری تھیلی میں دھماکے کے نتیجے میں دو طلباء کی موت ہوگئی جبکہ ایک شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، گاؤں فتح پور پارولی کے رہائشی طالب علم دھروو (16) اپنے دوست پریاگ (16) اور دیپانشو (17) کے ساتھ بائیک پر پٹاخوں سے بھرا تھیلا لے جا رہا تھا کہ قائم گنج قصبے کے سی پی چوراہے پر تیز رفتار بائیک بے قابو ہو کر پلٹ گئی۔ تھیلا گرنے کے ساتھ ہی پٹاخوں میں دھماکہ ہوگیا، جس کے نتیجے میں تینوں طلباء شدید زخمی ہوگئے۔ زخمی طلباء کو نزدیکی کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے دھروو اور پریاگ کو مردہ قرار دے دیا، جبکہ دیپانشو کو فرخ آباد کے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال منتقل کیا گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس قائم گنج، ایس ڈی ایم قائم گنج اور پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔

گیا فلک پہ تو اپنی زمیں بھول گیا ☆ ہمیں نے اڑنا سکھایا ہمیں کو بھول گیا

مشاعرہ و کوی سمیلن میں شعراء نے سنایا کلام

عارف عثمانی

دیوبند (صحافت بیورو) گزشتہ شب دیوبند کی منگلور چوکی کے قریب واقع ایک بینکوئٹ ہال میں منعقدہ مشاعرہ اور کوی سمیلن میں شاعروں نے اپنے اشعار سنا کر سامعین سے داد و تحسین وصول کی۔ مشاعرہ کا آغاز نعت پاک سے ہوا۔

اس موقع پر استاذ شاعر شمس دیوبندی، پرم ویر کوشک، امجد خان، عبداللہ راز، کامران عادل، بلال سہارنپوری، موہن منتظر، ساحل مادھوپوری، بدرالدین ضیا، صابر بہٹوی، حسن سونبھدری، رضا کھتولوی، امجد سیفی، عاف اطیب نے دیر شب تک اپنا کلام پیش کر کے داد و تحسین وصول کی۔

گیا فلک پہ تو اپنی زمیں بھول گیا
ہمیں نے اڑنا سکھایا ہمیں کو بھول گیا
شمس دیوبندی

مندر مسجد کی عظمت کا دونوں رکھیں پاس
تم بھی اپنی روزہ رکھو میں رکھوں اُپواس
پرمویر کوشک

میں چپ رہا یہ سوچ کر اپنوں کے درمیاں
سب بولنے لگے گیں تو گھر ٹوٹ جائیگا
عبداللہ راز

اس دوران منوج سنگھل ایڈوکیٹ، ڈاکٹر سنجے شرما، سید حارث، پریاونش کوشک، کمال عارف، محمد عاقل، پردیپ شرما وغیرہ سمیت کثیر تعداد میں سامعین موجود رہے۔

گوکل داس کالج میں طلباء کو سمجھائی غذائی اجزا کی اہمیت

مرادآباد (ذاکر علی بیگ رصحافت بیورو): مشن شکتی پروگرام کے تحت جمعہ کو گوکل داس ہندو گرلز ڈگری کالج میں ہوم سائنس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے خواتین کی خوراک اور نیوٹریشن چارٹس پر ایک روزہ تربیت کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا مقصد خواتین میں متوازن خوراک، غذائی اجزاء کی اہمیت اور صحت مند طرز زندگی کے بارے میں آگاہی بڑھانا تھا۔ تربیت میں شرکاء کو مختلف عمر کے گروپوں کے لیے متوازن غذائیت کے چارٹ کی تیاری کے بارے میں عملی معلومات فراہم کیں۔ کالج کی پرنسپل پروفیسر چارو مہروترا نے کہا کہ مشن شکتی کے تحت اس طرح کی تربیت نہ صرف خواتین کو صحت کے بارے میں شعور دیتی ہے بلکہ انہیں خود انحصاری کی طرف بھی ترغیب دیتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک صحت مند عورت ایک صحت مند خاندان اور معاشرے کی بنیاد ہے۔ پروگرام کی نظامت مشترکہ طور پر ڈاکٹر سویتا اگروال، تبسم اور یاشیکا پرجاپتی نے انجام دی۔ اس موقع پر پروفیسر سودیش، پروفیسر پروین سینی، پروفیسر کرونا آنند اور دیگر موجود رہے۔ طلباء نے پروگرام میں جوش و خروش سے حصہ لیا اور صحت مند کھانے کی عادات کو اپنانے کا عہد کیا۔

ایک صحت مند عورت ایک صحت مند خاندان اور معاشرے کی بنیاد ہے: پروفیسر چارو مہروترا

جدید ہندوستان کی تعمیر اور جدید علوم کی تشہیر سرسید احمد خان کا عظیم کارنامہ: ڈاکٹر انور سعید

جامعہ طبیہ دیوبند میں سرسید احمد خان کے یوم پیدائش کے موقع پروگرام کا انعقاد

عارف عثمانی

دیوبند (صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بانی اور مصلح قوم سرسید احمد خان کی 17 اکتوبر کو دیوبند کے جامعہ طبیہ دیوبند کالج میں ایس ایس ڈے منایا گیا۔ اس پروگرام میں میڈیکل کے اسٹاف اور طلبہ و طالبات نے نہایت جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔

اس موقع پر جامعہ طبیہ دیوبند کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انور سعید نے کیک کاٹ کر سرسید احمد خان کے یوم پیدائش پر ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے عظیم کارناموں کو یاد کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ سرسید احمد خان نہ صرف ایک عظیم فلاسفر، ماہر تعلیم اور مشہور دانشور تھے بلکہ تعلیم کے ایک عظیم ترین قدردان تھے۔ سرسید احمد خان دور اندیش انسان تھے اور قومی تہذیب و شائستگی کے لئے خواتین کے تعلیم یافتہ ہونے پر زور دیتے تھے۔ ڈاکٹر انور سعید نے کہا کہ جدید ہندوستان کی تعمیر میں اور جدید علوم کی تشہیر کے لئے ان کے کارنامے ناقابل فراموش ہیں۔

انہوں نے کہا کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ان کی تعلیمی لگن کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔ یہ یونیورسٹی گزشتہ ایک صدی سے علم کی روشنی پوری دنیا میں پھیلا رہی ہے۔ ڈاکٹر انور سعید نے کہا کہ تعلیم وہ ذریعہ ہے جس کی مدد سے قومیں اور ممالک ترقی کی منازل طے کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ سرسید احمد خان قومی اتحاد کی علامت اور علمبردار تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان ایک خوبصورت دلہن کی مانند ہے، ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں ہیں۔

ہندوستان ایک خوبصورت دلہن کی مانند ہے، ہندو اور مسلمان اس کی دو آنکھیں ہیں۔

اس موقع پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے وابستگی رکھنے والے تمام علیگ افراد نے نہایت جذباتی انداز میں یونیورسٹی کا ترانہ پیش کیا۔ ایس ایس ڈے کے اس پروگرام میں جامعہ طبیہ دیوبند کے پرنسپل ڈاکٹر انیس احمد، ہاسپٹل کے میڈیکل انچارج ڈاکٹر احتشام الحق صدیقی، ڈاکٹر نگہت سجاد، ڈاکٹر عشرت علی، ڈاکٹر عزیر احمد، ڈاکٹر شاہانہ پروین، ڈاکٹر گلفشاں، ڈاکٹر گلفشاں فاطمہ، ڈاکٹر عفیفہ ناز، ڈاکٹر مہک راؤ، ڈاکٹر اقرا ہاشمی، ڈاکٹر عصمت، ڈاکٹر قدسیہ زہرہ، ڈاکٹر محمد آصف، ڈاکٹر محمد اعظم خان، ڈاکٹر پرویز احمد، ڈاکٹر حبیب الرحمٰن وغیرہ موجود رہے۔

ایس پی نے دانش اختر کو بنایا ایم ایل سی امیدوار

مرادآباد (ذاکر علی بیگ رصحافت بیورو): بریلی-مرادآباد ٹیچرس بلاک الیکشن کے لیے سماج وادی پارٹی نے اپنے امیدوار کا اعلان کردیا ہے۔ ایس پی نے بجنور ضلع کے کیرت پور میں مہاتما گاندھی میموریل مسلم انٹر کالج کے استاد حاجی محمد دانش اختر کو ایم ایل سی عہدے کا امیدوار بنایا ہے۔ محمد دانش اختر نے اپنی ابتدائی تعلیم بجنور کے سینٹ میری اسکول سے حاصل کی۔ انہوں نے روہیل کھنڈ یونیورسٹی سے ایم اے (ہندی، تاریخ، اقتصادیات)، بی ایڈ، اور صحافت میں ڈپلومہ کیا۔ وہ 2004 سے 2012 تک صحافت سے وابستہ رہے۔ انہوں نے ایس پی کے شہر نائب صدر اور شہر سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ 2020 میں، انہوں نے بریلی-مرادآباد حلقہ سے ٹیچرز ایم ایل سی کا انتخاب بھی لڑ چکے ہیں۔ ان کے والد، محمد اختر، مرادآباد میں آبپاشی کے محکمے میں جے ای کے طور پر اپنی ذمہ داری نبھا چکے ہیں۔ دانش اختر نے کہا کہ الیکشن کے دوران پرانی پنشن سکیم کی بحالی اور اساتذہ کے اعزازیہ میں اضافے کے مسائل اٹھائیں گے۔ دونوں مسائل اساتذہ سے متعلق ہیں۔

عصمت دری کے ملزم کو 25 سال کی قید

جونپور (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع جون پور کی ایک عدالت نے نابالغ کے ساتھ عصمت دری کے ملزم کو 25 سال قید اور 55 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ اپر سیشن جج (پاکسو) اُمش کمار کی عدالت نے جمعہ کو مچھلی شہر تھانہ علاقے میں دو سال قبل نابالغ کے ساتھ عصمت دری کے ملزم کو 25 سال کی قید اور 55 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ سرکاری فریق کے مطابق، مچھلی شہر تھانہ علاقے کے رہائشی ایک شخص نے 19 اگست 2023 کو مقدمہ درج کروایا کہ اس کی ساڑھے 17 سالہ بیٹی کو 9 اگست 2023 کو صبح 4 بجے دیپک بند، رہائشی پیر پور نے بہلا پھسلا کر اور شادی کا جھانسہ دے کر اغوا کرلیا تھا۔ پولیس نے تفتیش کے بعد الزامات کے ساتھ چارج شیٹ عدالت میں پیش کی۔ تمام گواہ ملزم کے حق میں بیان دینے سے پیچھے ہٹ گئے تھے۔ تاہم، سرکاری وکیل راجیش کمار اپادھیائے اور کملاش رائے کی موثر دلائل کے باعث عدالت نے اغوا اور عصمت دری کے ملزم کو 25 سال قید اور 55 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔

ہزاروں مریض موت کے دہانے پر، سیکڑوں ہزار افراد کو بیرون ملک علاج کی ضرورت

غزہ: غزہ شہر میں الشفاء ہسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ابوسلمیہ نے خبردار کیا ہے کہ جنگ بندی کے کئی دن گزر جانے کے باوجود غزہ کی صحت کا نظام مکمل تباہی کے دہانے پر ہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر فوری طور پر اقدام نہ کیا گیا تو ایک نئی انسانی تباہی سامنے آسکتی ہے کیونکہ پورا طبی نظام مکمل طور پر مفلوج ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر ابوسلمیہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ہسپتال نے حال ہی میں چند طبی شعبوں کو جزوی طور پر بحال کیا ہے تاہم مجموعی طور پر صحت کا نظام اب بھی تباہی کی حالت میں ہے۔ آلات، ایندھن اور بنیادی سہولیات کی شدید قلت نے صورتحال کو مزید بگاڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کے سیکڑوں ہزار مریض، جن میں درجنوں شدید زخمی بھی شامل ہیں، فوری طور پر بیرون ملک علاج کے منتظر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مریضوں کی فہرستیں انتہائی طویل ہیں اور اگر بین الاقوامی طبی امداد، ضروری سامان اور علاج کے وفود جلد از جلد غزہ نہیں پہنچے تو زخمیوں اور مریضوں کی اموات میں خطرناک حد تک اضافہ ہو جائے گا۔ ڈاکٹر ابوسلمیہ نے بتایا کہ ہسپتال انتظامیہ نے بین الاقوامی اداروں کو غزہ میں جاری انسانی المیے اور صحت کے شعبے کی تباہی سے متعلق تفصیلی رپورٹس اور سفارشات پیش کی ہیں تاہم تاحال کوئی عملی اقدام سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ متاثرہ طبقہ پانچ سال سے کم عمر کے بچے ہیں۔ تقریباً دو لاکھ بچے غزہ میں بھوک اور علاج کے فقدان کا شکار ہیں جبکہ طبی اور غذائی امداد کی کمی نے ان کی زندگیاں خطرے میں ڈال دی ہیں۔ الشفاء ہسپتال کے ڈائریکٹر نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کے اداروں سے ایک بار پھر اپیل کی کہ وہ فوری طور پر طبی ساز وسامان اور انسانی امداد غزہ میں داخل کریں اور مریضوں کے لیے گزرگاہیں کھولیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو شہری آبادی میں مزید موت اور اذیت پھیل جائے گی۔ قابض اسرائیل نے امریکہ اور یورپی حمایت کے ساتھ سنہ 2023ء کے سات اکتوبر سے اب تک غزہ میں کھلی نسل کشی جاری رکھی ہوئی ہے۔

طوفان الاقصیٰ کی پیش گوئی میں عبرانی فوج مکمل طور پر ناکام رہی: اسرائیلی فوجی سربراہ کا اعتراف

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زامیر نے اعتراف کیا کہ اسرائیلی فوج سات اکتوبر سنہ 2023ء کو اپنے بنیادی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں مکمل طور پر ناکام رہی جب القسام بریگیڈز نے غزہ کی پٹی کے گرد قابض اسرائیلی فوجی ٹھکانوں اور صہیونی آبادیوں پر طوفان الاقصیٰ کے نام سے تاریخی حملہ کیا۔ القسام بریگیڈز نے اس کارروائی میں 250 سے زائد قابض اسرائیلیوں کو گرفتار کیا جن میں زیادہ تر فوجی اور افسران شامل تھے جو غزہ ڈویژن میں تعینات تھے۔ یہ کارروائی قابض اسرائیل کے عشروں سے جاری فلسطینی عوام اور ان کے مقدسات خصوصاً مسجد اقصیٰ کے خلاف سنگین جرائم کے جواب میں کی گئی تھی۔

ایال زامیر نے عبرانی تقویم کے مطابق طوفان الاقصیٰ کی دوسری برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ "سات اکتوبر کو اسرائیلی فوج ریاست اور اس کے شہریوں کے تحفظ میں بری طرح ناکام رہی"۔

زامیر نے مزید کہا کہ "اس ناکامی کی اصلاح اندر سے آنی چاہیے، ہم ماضی کو بدل نہیں سکتے مگر ہم بطور افراد اور بطور فوج بڑھ سکتے ہیں، ذمہ داری قبول کر سکتے ہیں اور ماضی سے سبق سیکھ سکتے ہیں"۔

ان کا کہنا تھا کہ "ہم اس دن کے واقعات اور پوری جنگ کی تفصیلات کی دیانتداری، شفافیت اور پیشہ وارانہ انداز میں تحقیقات کر رہے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہے گا"۔

قابض اسرائیلی فوج کے اعلیٰ سیکیورٹی، سیاسی اور عسکری عہدیداروں نے بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ سات اکتوبر کا حملہ صہیونی ریاست کے لیے سیکیورٹی، انٹیلی جنس، عسکری اور سیاسی سطح پر بدترین ناکامی تھی۔

ایال زامیر کا اعتراف اس بات کی واضح نشاندہی کرتا ہے کہ قابض اسرائیلی انٹیلی جنس اور سیکیورٹی ادارے مکمل طور پر ناکام ہو گئے تھے۔ وہ اس بڑے آپریشن کی تیاریاں بروقت بھانپنے میں ناکام رہے۔ ان کا ابتدائی انتباہی نظام اور سیکیورٹی اداروں (فوج، شاباک، فوجی انٹیلی جنس) کے درمیان رابطے کا پورا ڈھانچہ ایک نازک لمحے میں منہدم ہو گیا۔

سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ زامیر کا یہ نیا اعتراف بنجمن نیتن یاہو کی حکومت کو کمزور کرتا ہے جو آج تک اس المناک ناکامی کی ذمہ داری قبول کرنے سے انکاری ہے اور اپوزیشن کی جانب سے قبل از وقت انتخابات کے مطالبے کو بھی رد کر رہی ہے۔

تجزیہ کاروں کے مطابق فوجی سربراہ کا یہ بیان دراصل اسرائیلی سیاسی قیادت سے ٹکراؤ کی صورت پیدا کرتا ہے کیونکہ خود اسرائیلی عوام کی بڑی تعداد سمجھتی ہے کہ نیتن یاہو اپنی حکومت کے زوال سے بچنے کے لیے ساری ذمہ داری فوج پر ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے۔

یہ اعتراف اس امر کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کہ صہیونی بیانیہ میں تبدیلی کا آغاز ہو چکا ہے خصوصاً اس وقت جب بنجمن نیتن یاہو خود اعلان کر چکا ہے کہ جنگ ختم ہو چکی ہے۔

قابض اسرائیل نے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکہ کی کھلی سرپرستی میں غزہ کی پٹی میں دو سالہ نسل کش جنگ مسلط کر رکھی ہے جس میں اب تک 67 ہزار 938 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 70 ہزار 169 زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ اس وحشیانہ جنگ نے غزہ کے بیشتر علاقوں کو ملبے میں بدل دیا اور قحط نے 463 فلسطینیوں کی جان لے لی جن میں 157 معصوم بچے شامل ہیں۔

غزہ کے اسیران کی لاشوں پر وحشیانہ تشدد کی علامات کی بین الاقوامی تحقیقات کا مطالبہ

غزہ: یورومیڈیٹرینین انسانی حقوق آبزرویٹری نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے درجنوں فلسطینی قیدیوں کی لاشیں حوالے کی گئی ہیں جن پر بدترین تشدد، اذیت اور درندگی کے واضح آثار موجود ہیں۔ ادارے نے کہا ہے کہ یہ شواہد اس بات کا ثبوت ہیں کہ متعدد فلسطینیوں کو قید کے دوران دانستہ طور پر اذیت دے کر قتل کیا گیا، جو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ آبزرویٹری نے عالمی برادری سے فوری، آزاد اور شفاف بین الاقوامی تحقیق کا مطالبہ کیا ہے تاکہ اس لرزہ خیز جرم کے مرتکبین کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جا سکے اور مجرموں کو سزاؤں سے بچنے کا کوئی راستہ نہ مل سکے۔

آبزرویٹری کے مطابق قابض اسرائیلی حکام نے بین الاقوامی کمیٹی برائے ریڈ کراس کے ذریعے تین مرحلوں میں 120 فلسطینیوں کی لاشیں غزہ کو واپس کیں، جن میں 45 لاشیں منگل کے روز، 45 بدھ کو اور 30 جمعرات کو حوالے کی گئیں۔ ان میں درجنوں لاشیں ایسی ہیں جن کی شناخت تاحال ممکن نہیں ہو سکی۔ طبی معائنوں اور فرانزک رپورٹس سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ بیشتر شہداء کو قید کے دوران تشدد کر کے قتل کیا گیا۔ ان کی لاشوں پر گلا گھونٹنے کے نشانات، گولیوں کے زخم جو قریب سے فائر کیے گئے، ہاتھ پاؤں پلاسٹک کی رسیوں سے بندھے ہوئے، آنکھوں پر پٹیاں بندھی ہوئی اور جسموں پر بدترین تشدد، جلنے اور ہڈیوں کے ٹوٹنے کے آثار نمایاں تھے۔ کئی لاشیں ٹینکوں کے ٹریکس کے نیچے کچلی گئیں۔

غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البرش نے بتایا کہ "ہم نے جو لاشیں وصول کیں وہ جانوروں کی طرح جکڑی ہوئی تھیں، ان کی آنکھوں پر پٹیاں بندھی تھیں اور جسموں پر اذیت اور جلنے کے واضح آثار تھے جو قابض اسرائیلی درندگی کی انتہائی بھیانک تصویر پیش کرتے ہیں۔ یہ لوگ قدرتی موت نہیں مرے، بلکہ انہیں قید میں اذیت دے کر قتل کیا گیا۔ مہینوں تک ان کی لاشیں قبضے کی فریزرز میں چھپائی گئیں۔"

فرانزک ماہرین نے تصدیق کی کہ 120 میں سے صرف چھ شہداء کی شناخت ممکن ہو سکی ہے، جبکہ باقی لاشوں کی حالت انتہائی خوفناک ہے۔ ایک شہید، جس کی لاش نمبر 2025/10/NMC 14H32 کے نام سے درج کی گئی، واضح طور پر گلا گھونٹ کر قتل کی گئی تھی جبکہ ہاتھ پاؤں بندھے اور آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔

آبزرویٹری نے بتایا کہ غزہ میں موجودہ حالات میں تکنیکی ذرائع نہ ہونے کے باعث لاشوں کی درست شناخت، حراست کی تفصیلات اور قتل کے اسباب کی جانچ ممکن نہیں، جس کے باعث درجنوں خاندان اپنے پیاروں کے انجام سے لاعلم ہیں۔

یورومیڈیٹرینین آبزرویٹری نے فوری طور پر آزاد فرانزک ٹیموں، ڈی این اے ماہرین اور طبی وفود کو غزہ بھیجنے کا مطالبہ کیا تاکہ شناخت کا عمل تیز کیا جا سکے، شواہد محفوظ رہیں اور متاثرہ خاندانوں کو انسانی ونفسیاتی مدد فراہم کی جا سکے۔ ادارے نے کہا کہ یہ شواہد قابض اسرائیل کے ہاتھوں اسیران کے خلاف منظم تشدد، اذیت اور اجتماعی قتل کی ایک پالیسی کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ رویہ واضح طور پر اس بات کی علامت ہے کہ قابض اسرائیلی ریاست فلسطینی قیدیوں کے جسمانی اور نفسیاتی طور پر خاتمے کو بطور ہتھیار استعمال کر رہی ہے تاکہ فلسطینی قوم کو اجتماعی طور پر مٹایا جا سکے۔

آبزرویٹری نے زور دیا کہ یہ واقعات اجتماعی قتل، ممنوعہ اذیت، انسانیت سوز سلوک اور انسانی وقار کی پامالی جیسے بین الاقوامی جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔ ان جرائم پر فوری بین الاقوامی عدالتی کارروائی ناگزیر ہے۔

ادارے کے مطابق بیشتر لاشوں کے حوالے سے نہ تو حراست کی تفصیلات معلوم ہیں اور نہ ہی قتل کے حالات۔ ہاتھ پاؤں بندھے اور آنکھوں پر پٹی بندھی قیدیوں کا قتل کسی بھی حالت میں قابل جواز نہیں، بلکہ یہ بین الاقوامی قانون کے مطابق مکمل جنگی جرم ہے چاہے مقتول عام شہری ہو یا جنگ کے دوران گرفتار ہونے والا مجاہد۔

آبزرویٹری نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل نے قیدیوں کے ساتھ کسی بھی قانونی یا انسانی اصول کے تحت برتاؤ نہیں کیا بلکہ ایک وحشی ریاست کی طرح ان کے قتل وتشدد کو ایک منظم پالیسی میں بدل دیا ہے۔

ادارے نے کہا کہ قابض اسرائیلی حکومت اور میڈیا کا وہ بیانیہ جس میں فلسطینیوں کو غیر انسانی، قابل قتل مخلوق کے طور پر پیش کیا گیا، دراصل اسی نسل کشی کی فکری بنیاد ہے۔ اس نفرت انگیز بیانیے نے تشدد، اذیت اور اعدام کو جائز قرار دیا، جس کے نتیجے میں اجتماعی قتل اور قید میں ہلاکتوں کی شرح غیر معمولی حد تک بڑھ گئی۔

یورومیڈیٹرینین آبزرویٹری نے مطالبہ کیا کہ آزاد انسانی حقوق کے اداروں اور طبی ٹیموں کو فوری طور پر غزہ جانے کی اجازت دی جائے تاکہ ان شہداء کی شناخت اور موت کی وجوہات طے کی جا سکیں۔ ان خاندانوں کو اپنے پیاروں کی تدفین اور حقیقت جاننے کا حق ہے۔ ان کی یہ محرومی بذاتِ خود اذیت کی ایک طویل شکل ہے۔

آبزرویٹری نے اقوام متحدہ، عالمی عدالت انصاف اور بین الاقوامی فوجداری عدالت سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کے ان سنگین جرائم کو فوری طور پر اپنی تحقیقات میں شامل کریں کیونکہ یہ جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور اجتماعی نسل کشی کے زمرے میں آتے ہیں۔

قابض اسرائیل کی ان درندانہ کارروائیوں سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ وہ بین الاقوامی قانون، انسانی اقدار اور اخلاقی حدود سے مکمل طور پر آزاد ایک دہشت گرد ریاست ہے جو فلسطینی قوم کے مادی اور معنوی وجود کو مٹانے کے لیے ہر حد پار کر چکی ہے۔

قبلہ اول کی شناخت مٹانے کی صہیونی سازش کے خلاف فوری اقدام ناگزیر ہو چکا: القدس فاؤنڈیشن

مقبوضہ بیت المقدس: القدس انٹرنیشنل فاؤنڈیشن نے خبردار کیا ہے کہ گذشتہ چند ہفتوں کے دوران مسجد اقصیٰ نے اپنے قبضے کے بعد سے اب تک کے بدترین حملوں کا سامنا کیا ہے۔ فاؤنڈیشن کے مطابق قابض اسرائیلی اقدامات مسجد اقصیٰ پر مکمل سیکیورٹی کنٹرول اور عملی تقسیم کی شکل اختیار کر چکے ہیں جو اس کے دینی و تاریخی تشخص کے خاتمے کا خطرناک منصوبہ ہے۔ یہ صورت حال عرب اور اسلامی ممالک کی ذمہ داریوں سے کھلی انحرافی ہے اور پوری امت کو ایک سنجیدہ امتحان کے سامنے لا کھڑا کیا ہے۔

فاؤنڈیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیلی پولیس عملاً مسجد اقصیٰ کی انتظامیہ بن چکی ہے۔ قابض افواج نے پرانے شہر کے اطراف اور مسجد کے دروازوں پر تین حفاظتی کمانڈ زون قائم کر رکھے ہیں جبکہ بیت المقدس کے اردگرد دیوار اور درجنوں رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی ہیں۔

بیان میں واضح کیا گیا کہ ان پابندیوں کے نتیجے میں نمازیوں اور مرابطین کو صہیونی حملہ آوروں کے راستوں سے دور کر دیا گیا ہے اور انہیں صرف صحن الصخرہ اور مسجد قبلی تک محدود کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام نے مظالم کی دستاویزی کوششوں کو روک کے رکھا اور سینکڑوں فلسطینیوں کو مسجد کے صحنوں سے بے دخل کر دیا۔ فاؤنڈیشن نے انکشاف کیا کہ صہیونی حملہ آوروں نے اپنے تلمودی مراسم کو علانیہ طور پر تیز کر دیا ہے۔ ان میں اجتماعی صبح و شام کی دعائیں، نام نہاد "برکتِ کاہن" کی رسومات، "سجودِ تمثیلی" اور سبزیوں کی قربانیاں شامل ہیں۔ مسجد کے صحن اب ان کے رقص، گانے اور تالیاں بجانے کی ناپاک سرگرمیوں کا میدان بن چکے ہیں جو مسجد اقصیٰ کے یہودیانے کے عمل میں خطرناک پیش رفت ہے۔ قدس فاؤنڈیشن نے بتایا کہ بعض داخلی دروازوں پر صہیونی مخصوص مذہبی تقریبات کے دوران عارضی رسومات ادا کرتے ہیں جبکہ باب الاسباط کے قریب امام غزالی کے میدان کو بھی انہی طقوس کے زیر اثر لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ سب کچھ قابض صہیونی حکومت کی سرپرستی اور نگرانی میں ہو رہا ہے۔

فاؤنڈیشن نے مزید بتایا کہ قابض اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر دو بار اراکینِ کنیسٹ کے ہمراہ مسجد اقصیٰ میں داخل ہو چکا ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ یہ تمام اقدامات مسجد اقصیٰ کی تقسیم اور اس پر یہودی شناخت مسلط کرنے کی صہیونی سازش کو وسعت دینے اور اس کی جڑیں مضبوط کرنے کی کوشش ہیں۔ فاؤنڈیشن نے خبردار کیا کہ یہ رویہ عرب اور اسلامی دنیا کے کم از کم دینی، اخلاقی اور انسانی معیار سے بھی متصادم ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ مجلس اوقاف نے اردن کے بادشاہ سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ فاؤنڈیشن کے مطابق سیاسی تعلقات کی معمول پر لانے کی پالیسی یا خاموشی اس صہیونی منصوبے کی تقویت کے مترادف ہے جس کا مقصد قبلہ اول کی اسلامی شناخت مٹانا ہے۔ فاؤنڈیشن نے واضح کیا کہ مسجد اقصیٰ کی شناخت کے خاتمے کے اس صہیونی منصوبے کا مقابلہ اور فلسطین کے مسئلے کا تحفظ اب صرف فلسطینی عوام یا مزاحمت تک محدود نہیں رہ سکتا۔ یہ معرکہ پوری امت مسلمہ سے براہِ راست اقدام کا مطالبہ کرتا ہے تاکہ وہ صرف زبانی حمایت سے آگے بڑھ کر عملی سطح پر دفاع اور مزاحمت کی راہ اختیار کرے۔

بیان میں عرب و اسلامی ممالک کی حکومتوں، سیاسی و عوامی تحریکوں اور قیادتوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مسجد اقصیٰ کے دفاع کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کریں۔ قابض اسرائیل کے ساتھ ہر طرح کے تعلقات اور معمول کے روابط معطل کیے جائیں اور مسجد اقصیٰ کے تحفظ کے لیے سفارتی، قانونی اور عوامی سطح پر دباؤ بڑھایا جائے تاکہ موجودہ خطرات کا خاتمہ ممکن ہو۔

قدس انٹرنیشنل فاؤنڈیشن نے انتباہ کیا کہ اگر موجودہ صورت حال برقرار رہی تو امت اپنے مقدسات پر کنٹرول کھو دے گی۔ اب خطرہ صرف حدود سے تجاوز نہیں کر چکا بلکہ وجودی نوعیت اختیار کر گیا ہے، اور اس سے نمٹنے کے لیے پوری امت کی اجتماعی بیداری اور عملی تحرک ناگزیر ہے تاکہ مسجد اقصیٰ کو قابض صہیونی درندگی سے بچایا جا سکے۔

قبلہ اول کی شناخت مٹانے کی صہیونی سازش کے خلاف فوری اقدام ناگزیر ہو چکا: القدس فاؤنڈیشن

مقبوضہ بیت المقدس: القدس انٹرنیشنل فاؤنڈیشن نے خبردار کیا ہے کہ گذشتہ چند ہفتوں کے دوران مسجد اقصیٰ نے اپنے قبضے کے بعد سے اب تک کے بدترین حملوں کا سامنا کیا ہے۔ فاؤنڈیشن کے مطابق قابض اسرائیلی اقدامات مسجد اقصیٰ پر مکمل سیکیورٹی کنٹرول اور عملی تقسیم کی شکل اختیار کر چکے ہیں جو اس کے دینی و تاریخی تشخص کے خاتمے کا خطرناک منصوبہ ہے۔ یہ صورت حال عرب اور اسلامی ممالک کی ذمہ داریوں سے کھلی انحرافی ہے اور پوری امت کو ایک سنجیدہ امتحان کے سامنے لا کھڑا کیا ہے۔ فاؤنڈیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیلی پولیس عملاً مسجد اقصیٰ کی انتظامیہ بن چکی ہے۔ قابض افواج نے پرانے شہر کے اطراف اور مسجد کے دروازوں پر تین حفاظتی کمانڈ زون قائم کر رکھے ہیں جبکہ بیت المقدس کے اردگرد دیوار اور درجنوں رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ ان پابندیوں کے نتیجے میں نمازیوں اور مرابطین کو صہیونی حملہ آوروں کے راستوں سے دور کر دیا گیا ہے اور انہیں صرف صحن الصخرہ اور مسجد قبلی تک محدود کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام نے مظالم کی دستاویزی کوششوں کو روک کے رکھا اور سینکڑوں فلسطینیوں کو مسجد کے صحنوں سے بے دخل کر دیا۔ فاؤنڈیشن نے انکشاف کیا کہ صہیونی حملہ آوروں نے اپنے تلمودی مراسم کو علانیہ طور پر تیز کر دیا ہے۔ ان میں اجتماعی صبح و شام کی دعائیں، نام نہاد "برکتِ کاہن" کی رسومات، "سجودِ تمثیلی" اور سبزیوں کی قربانیاں شامل ہیں۔ مسجد کے صحن اب ان کے رقص، گانے اور تالیاں بجانے کی ناپاک سرگرمیوں کا میدان بن چکے ہیں جو مسجد اقصیٰ کے یہودیانے کے عمل میں خطرناک پیش رفت ہے۔ قدس فاؤنڈیشن نے بتایا کہ بعض داخلی دروازوں پر صہیونی مخصوص مذہبی تقریبات کے دوران عارضی رسومات ادا کرتے ہیں جبکہ باب الاسباط کے قریب امام غزالی کے میدان کو بھی انہی طقوس کے زیر اثر لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ سب کچھ قابض صہیونی حکومت کی سرپرستی اور نگرانی میں ہو رہا ہے۔ فاؤنڈیشن نے مزید بتایا کہ قابض اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر دو بار اراکینِ کنیسٹ کے ہمراہ مسجد اقصیٰ میں داخل ہو چکا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ تمام اقدامات مسجد اقصیٰ کی تقسیم اور اس پر یہودی شناخت مسلط کرنے کی صہیونی سازش کو وسعت دینے اور اس کی جڑیں مضبوط کرنے کی کوشش ہیں۔ فاؤنڈیشن نے خبردار کیا کہ یہ رویہ عرب اور اسلامی دنیا کے کم از کم دینی، اخلاقی اور انسانی معیار سے بھی متصادم ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ مجلس اوقاف نے اردن کے بادشاہ سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ فاؤنڈیشن کے مطابق سیاسی تعلقات کی معمول پر لانے کی پالیسی یا خاموشی اس صہیونی منصوبے کی تقویت کے مترادف ہے جس کا مقصد قبلہ اول کی اسلامی شناخت مٹانا ہے۔ فاؤنڈیشن نے واضح کیا کہ مسجد اقصیٰ کی شناخت کے خاتمے کے اس صہیونی منصوبے کا مقابلہ اور فلسطین کے مسئلے کا تحفظ اب صرف فلسطینی عوام یا مزاحمت تک محدود نہیں رہ سکتا۔ یہ معرکہ پوری امت مسلمہ سے براہِ راست اقدام کا مطالبہ کرتا ہے تاکہ وہ صرف زبانی حمایت سے آگے بڑھ کر عملی سطح پر دفاع اور مزاحمت کی راہ اختیار کرے۔ بیان میں عرب و اسلامی ممالک کی حکومتوں، سیاسی و عوامی تحریکوں اور قیادتوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مسجد اقصیٰ کے دفاع کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کریں۔ قابض اسرائیل کے ساتھ ہر طرح کے تعلقات اور معمول کے روابط معطل کیے جائیں اور مسجد اقصیٰ کے تحفظ کے لیے سفارتی، قانونی اور عوامی سطح پر دباؤ بڑھایا جائے تاکہ موجودہ خطرات کا خاتمہ ممکن ہو۔ قدس انٹرنیشنل فاؤنڈیشن نے انتباہ کیا کہ اگر موجودہ صورت حال برقرار رہی تو امت اپنے مقدسات پر کنٹرول کھو دے گی۔ اب خطرہ صرف حدود سے تجاوز نہیں کر چکا بلکہ وجودی نوعیت اختیار کر گیا ہے، اور اس سے نمٹنے کے لیے پوری امت کی اجتماعی بیداری اور عملی تحرک ناگزیر ہے تاکہ مسجد اقصیٰ کو قابض صہیونی درندگی سے بچایا جا سکے۔

مکہ میں مسجد الحرام کے اطراف میں بننے والا 'کنگ سلمان گیٹ' منصوبہ کیا ہے؟

ریاض: سعودی عرب کے شہر مکہ میں 'کنگ سلمان گیٹ' کے نام سے ایک منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے، جس کے تحت مسجد الحرام کے اطراف میں توسیع سے یہاں مزید نو لاکھ افراد نماز ادا کر سکیں گے۔ سعودی عرب کی سرکاری نیوز ایجنسی 'سعودی گزیٹ' کے مطابق مملکت کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے بدھ کو اس منصوبے کا اعلان کیا۔

سعودی گزیٹ کے مطابق مکہ شہر کے وسط میں بننے والا یہ منصوبہ شہری انفرا اسٹرکچر کو بدل دے گا تاہم یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ منصوبہ کب مکمل ہوگا اور اس پر کتنی رقم خرچ ہوگی۔

مکہ میں واقع مسجد الحرام کو مذہب اسلام کی سب سے عظیم اور مقدس ترین مسجد تصور کیا جاتا ہے۔ یہ سعودی عرب کے مغرب میں واقع شہر مکہ کے وسط میں واقع ہے۔

1400 برس سے زیادہ قدیم یہ مسجد وسعت پاتے پاتے 15 لاکھ مربع میٹر پر پھیلی ہوئی ہے اور اس میں ایک دن میں 30 لاکھ افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔

مسجد الحرام کے وسط میں کعبہ ہے جو اسلامی عقائد کے مطابق اللہ کی عبادت کے لیے زمین پر بنایا جانے والا پہلا گھر ہے۔ مسلمانوں کے نزدیک یہ مقام دنیا میں سب سے زیادہ مقدس ہے اور ان کا قبلہ ہے۔

ہر سال لاکھوں افراد حج اور عمرہ کی ادائیگی کے لیے یہاں آتے ہیں۔

گذشتہ کچھ عرصے میں سعودی حکومت کی جانب سے ویزا اور سفری سہولیات کی آسانی کے سبب اب پورے سال ہی دنیا بھر سے مسلمان مکہ اور مدینہ آتے ہیں۔

کنگ سلمان گیٹ منصوبہ کیا ہے؟

سعودی گزیٹ کے مطابق مکہ میں مسجد الحرام کے اطراف میں 'کنگ سلمان گیٹ' منصوبے کا مقصد مکہ آنے والے سیاحوں اور زائرین کے لیے جدید اور ماڈرن سہولیات فراہم کرنا ہے اور روحانی سفر کے ساتھ ساتھ انھیں مکہ کی ثقافت کو بھی قریب سے دیکھنے کا موقع ملے گا۔ سعودی عرب کی سرکاری نیوز ایجنسی کے مطابق یہ منصوبہ 12 ملین سکوائر میٹر (2944 ایکٹر) کے رقبے پر محیط ہوگا۔

'کنگ سلمان گیٹ' منصوبہ مسجد الحرام کے قریب سٹریٹجک اہمیت کے علاقے میں بنایا جا رہا ہے جو مکہ آنے والے افراد کو رہائشی، ثقافتی اور دیگر خدمات فراہم کرے گا۔ 'کنگ سلمان گیٹ' کو مسجد الحرام سے منسلک کرنے کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ کا نظام بھی بنایا جائے گا۔ اس منصوبے کی تعمیر سعودی کمپنی 'روحالحرام المکی' کمپنی کرے گی۔ یہ مسجد الحرام کے اطراف میں تعمیرات کرنے والے ادارے 'پبلک انویسٹمنٹ فنڈ' کے تحت کام کرتی ہے۔ سعودی خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ یہ کمپنی عالمی رئیل اسٹیٹ کے معیار پر عمل کرتے ہوئے رہائشیوں اور حاجیوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔

سعودی عرب کے ادارے پبلک انویسٹمنٹ فنڈ نے سوشل میڈیا ویب سائٹ ایکس پر 'کنگ سلمان گیٹ منصوبے' کی ویڈیو بھی جاری کی ہے۔

اس ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پہاڑوں کے درمیان مکہ شہر میں مسجد الحرام کے اطراف میں ایک ہی طرح کی درجنوں کثیر المنزلہ عمارتیں ہیں۔

ویڈیو دیکھ کر بظاہر ایسا تاثر ملتا ہے کہ مکہ کے گرد ایک نیا جدید شہر ہے جس میں بازار اور سڑکیں ہیں اور بڑی تعداد میں بلند اور کثیر المنزلہ عمارتیں ہیں۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے تیار کردہ اس ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ عمارتوں میں موجود لوگ باجماعت نماز ادا کر رہے ہیں۔ پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ مکہ کے مقدس شہر میں ایک کثیر المقاصد پراجیکٹ ہے۔

سعودی گزیٹ کے مطابق سنہ 2036 تک اس منصوبے سے تین لاکھ سے زائد افراد کے لیے ملازمت کے مواقع پیدا ہوں گے۔

سعودی گزیٹ کے مطابق یہ منصوبہ مکہ کے قدیمی تہذیبی ڈیزائن اور جدید ڈیزائن کا امتزاج ہوگا تاکہ شہر کی تاریخی اور ثقافتی شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے سہولیات اور آرام کو یقینی بنایا جا سکے۔

سعودی عرب کا وژن 2030 اور منصوبے: سعودی عرب کی معیشت کا زیادہ تر انحصار تیل سے حاصل ہونے والی آمدن پر ہے۔ سنہ 2017 میں سعودی عرب نے تیل پر اپنی معیشت کا انحصار کم کرنے کے لیے وژن 2030 منصوبے کا اعلان کیا تھا جس کے تحت مختلف منصوبوں پر کھربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔

شہزادہ محمد بن سلمان نے سنہ 2017 میں اس وژن کا اعلان کیا تھا جس کے تحت ایک نئے جدید شہر کے آباد کرنے کا بھی منصوبہ ہے۔

سعودی عرب کی معیشت میں حج کافی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق سنہ 2019 میں سعودی عرب کو حج اور عمرے سے 12 ارب ڈالر کی آمدن ہوئی۔ روئٹرز کا کہنا ہے کہ سعودی عرب چاہتا ہے کہ وژن 2030 کے تحت حج اور عمرہ زائرین کی تعداد کو بڑھا کر سالانہ تین کروڑ تک لے جایا جا سکے۔

مبصرین کا کہنا ہے کہ 'کنگ سلمان گیٹ' منصوبے سے سعودی حکومت مکہ شہر میں جدید سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ اُس کی تاریخی اہمیت کو بھی اجاگر کرنا چاہتی ہے۔

دوسری جانب اس منصوبے کے تحت حج اور عمرے کے لیے آنے والے افراد کو سہولیات بھی مل سکیں گی۔

شہداء کی لاشوں پر تشدد اور درندگی کے آثار قابض اسرائیل کی فاشیت اور مجرمانہ فطرت کا کھلا ثبوت ہیں: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے واپس کی جانے والی شہداء کی لاشوں پر نمایاں طور پر دکھائی دینے والے تشدد، اذیت اور فیلڈ میں کی گئی پھانسیوں کے نشانات اس درندہ صفت فوج کی فاشیت، مجرمانہ ذہنیت اور غیر انسانی طرزِ عمل کو پوری طرح بے نقاب کرتے ہیں۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ شہداء کی جسد ہائے خاکی پر ان اذیت ناک مناظر نے اس قابض ریاست کے اخلاقی اور انسانی پستی کی انتہا کو عیاں کر دیا ہے جو اپنے ظلم وعدوان میں زندہ اور شہید دونوں میں کوئی تمیز نہیں کرتی۔ یہ عمل انسانیت کے خلاف ایسا سنگین جرم ہے جو فلسطینی قوم کے خلاف اجتماعی نسل کشی کے مترادف ہے۔ حماس نے عالمی انسانی حقوق کے اداروں بالخصوص اقوام متحدہ اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کونسل سے مطالبہ کیا کہ وہ ان بھیانک جرائم کو فوری طور پر دستاویزی شکل دیں، ایک جامع اور شفاف بین الاقوامی تحقیقات شروع کریں اور قابض اسرائیلی قیادت کو بین الاقوامی عدالتوں میں پیش کیا جائے تاکہ انہیں انسانیت کے خلاف اپنے ان غیر معمولی اور تاریخی جرائم کی سزا دی جا سکے۔ دوسری جانب سرکاری میڈیا دفتر نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے جنگِ نسل کشی کے دوران حراست میں لیے گئے 120 فلسطینی شہداء کی جثامین تین مرحلوں میں واپس کی ہیں۔ پہلے مرحلے میں منگل کے روز 45 لاشیں، دوسرے مرحلے میں بدھ کے روز مزید 45 لاشیں اور جمعرات کے روز 30 لاشیں حوالے کی گئیں۔ ان میں سے درجنوں شہداء کی شناخت تاحال نہیں ہو سکی۔ میڈیا دفتر نے اپنے بیان میں کہا کہ ابتدائی طبی معائنے اور میدانی حقائق سے یہ واضح ہوتا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے بڑی تعداد میں شہداء کو منظم طور پر قتل کیا، انہیں میدان میں ہی پھانسی دی گئی اور ان پر اذیت ناک تشدد کیا گیا۔ تحقیقات اور دستاویزات میں درج ذیل امور سامنے آئے ہیں: بعض شہداء کی گردنوں پر پھانسی کے پھندے کے نشانات اور رسیوں کے واضح آثار پائے گئے۔ کئی لاشوں پر قریبی فاصلے سے فائرنگ کے نشان ملے جو براہِ راست فیلڈ میں پھانسی کی کارروائیوں کی تصدیق کرتے ہیں۔ درجنوں لاشوں کے ہاتھ اور پاؤں پلاسٹک کی رسیوں سے بندھے ہوئے ملے، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ انہیں قتل سے قبل باندھا گیا۔ کئی شہداء کی آنکھوں پر پٹیاں بندھی تھیں جو اس امر کی نشاندہی کرتی ہیں کہ انہیں گرفتار کر کے اذیت دینے کے بعد قتل کیا گیا۔ متعدد شہدا قابض اسرائیلی ٹینکوں کے ٹریکوں کے نیچے روند دیے گئے جو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ بہت سے شہداء کے جسموں پر سخت جسمانی تشدد، جلنے کے نشانات، ہڈیاں ٹوٹی ہوئی اور گہرے زخم موجود ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ جرائم جنیوا کنونشن کی چوتھی شق اور بین الاقوامی انسانی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ ان سے ثابت ہوتا ہے کہ قابض اسرائیل نے فلسطینی قیدیوں اور عام شہریوں کے خلاف غیر قانونی قتل، تشدد اور جسمانی تصفیے کی منظم پالیسی اپنائی ہوئی ہے۔ دفتر نے مطالبہ کیا کہ ان سنگین اور بھیانک جرائم کی تحقیقات کے لیے فوری طور پر ایک آزاد بین الاقوامی کمیشن قائم کیا جائے تاکہ قابض اسرائیلی قیادت کو ان جنگی جرائم پر جواب دہ ٹھہرایا جا سکے جو انہوں نے اہلِ فلسطین خصوصاً غزہ کے مظلوم عوام کے خلاف انجام دیے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔